بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلتَحمِید

عَنِ الْبَرَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْقُلُ التُّرَابَ یَوْمَ الخَنْدَقِ حَتّٰی اَغْمَرَ بَطْنَہٗ اَوِ اغْبَرَّ بَطْنُہٗ یَقُوْلُ:.

حل لغات: نَقَلَ یَنْقُلُ نَقْلًا (ن) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا، مراد ڈھونا ہے۔ اَغْمَرَ اِغْمَارًا (افعال) ڈھانپنا، چھپانا۔ اَلْبُطْنُ شکم، پیٹ۔ اِغْبَرَّ اِغْبِرَارًا (افعلال) گردآلود ہونا۔

ترجمہ: حضرت براابن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خندق کے دن مٹی ڈھورہے تھے یہاں تک کہ (مٹی نے) آپ کے شکم مبارک (کی تابانیوں) کو ڈھانپ لیا یا آپ کا بطن اقدس گردآلود ہوگیا (راوی کا شک ہے) اور آپ کی زبان مبارک پر یہ رجزیہ اشعار جاری تھے۔

وَاللّٰہِ لَوْ لَا اللّٰہُ مَا اھْتَدَیْنَا
وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّیْنَا (۱)

حل لغات: واؤ قسم کے لیے ہے۔ لَوْ لَا اللّٰہُ یہاں مجاز بالحذف ہے، اصل عبارت یوں ہے "لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰہِ وَرَحْمَتُہٗ" یعنی اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی۔ اِھْتَدیٰ یَھْتَدِیْ اِھْتِدَاءً (افتعال) ہدایت پانا، راہ پانا، اِھْتَدَیْنَا فعل ماضی جمع متکلم کا صیغہ ہے۔ تَصَدَّقْنَا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، از تَصَدَّقَ

یَتَصَدَّقُ تَصَدُّقًا (تفعل) صدقہ کرنا۔ صَلَّیْنَا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، از صَلّٰی یُصَلِّیْ صَلَاۃً (تفعیل) نماز پڑھنا۔

ترجمہ: اگر اللہ (کا فضل) نہ ہوتا تو نہ ہم ہدایت پاتے، نہ صدقہ کرتے اور نہ نماز پڑھتے۔

فَاَنْزِلَنْ سَکِیْنَۃً عَلَیْنَا
وَثَبِّتِ الاَقْدَامَ اِنْ لَاقَیْنَا (۲)

حل لغات: اَنْزِلَنْ فعل امر با نون خفیفہ، صیغہ واحد مذکر حاضر، از اَنْزَلَ اِنْزَالًا (افعال) اتارنا، نازل کرنا۔ السَّکِیْنَۃ اطمینان، سکون۔ ثَبِّتْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از ثَبَّتَ تَثْبِیْتًا (تفعیل) ثابت وقائم رکھنا۔ لَاقَیْنَا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، از لَاقیٰ یُلَاقِیْ مُلَاقَاۃً (مفاعلت) ملاقات کرنا، مراد مڈبھیڑ ہونا ہے۔

ترجمہ: (اے پروردگار) تو ہم پر سکینہ نازل فرما (ہمیں سکون قلب عطا فرما) اور اگر (دشمنوں سے) ہماری مڈبھیڑ (جنگ) ہو تو ہمیں ثابت قدم رکھ۔

اِنَّ الاُلیٰ قَدْ بَغَوْا عَلَیْنَا
اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَۃً اَبَیْنَا (۳)
وَرَفَعَ بِھَا صَوْتَہٗ: اَبَیْنَا اَبَیْنَا

حل لغات: اَلاُلیٰ بالقصر، اسم اشارہ، جمع قریب کے لیے اس کا استعمال ہوتا ہے، جس میں مونث اور مذکر دونوں یکساں ہیں اور حاشیہ بخاری میں لکھا ہوا ہے کہ یہ اسم اشارہ نہیں بلکہ اسم موصول ہے اور ذو کی جمع بغیر لفظہ ہے، گویا یہ اَلَّذِیْنَ کے معنی میں ہے۔ بَغَوْ فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب از بَغَا بَغْوًا (ن) علی صلہ کے ساتھ زیادتی کرنا۔ اَلْفِتْنَۃ آزمائش، مراد شرک اور قتل ہے۔ اَبَیْنَا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، از اَبیٰ یابیٰ اِبَاءً وَاِبَاءَۃً (ف) انکار کرنا۔ رَفَعَ یَرْفَعُ رَفْعًا (ف) بلند کرنا۔ صَوْت آواز، جمع اَصْوَات۔

ترجمہ: یقیناً ان لوگوں نے ہم پر زیادتی کی اور جب بھی انھوں نے ہمیں فتنہ میں ڈالنا چاہا ہم نے انکار کردیا (جب بھی وہ ہمیں فتنہ میں ڈالنا چاہتے ہیں ہم انکار

کردیتے ہیں) اور آپ نے زور زور سے اَبِیْنَا اَبِیْنَا کہا۔

وَرَقَةُ بْنُ نَوْفِلِ بْنِ اَسَدٍ وَهُوَ اَحَدُ مَنْ آمَنَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْبَعْثِ وَكَانَ يَذْكُرُ اللّٰهَ فِيْ شِعْرِهٖ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَيُسَبِّحُهٗ وَهُوَ الَّذِيْ يَقُوْلُ:۔

حل لغات: آمَنَ يُؤْمِنُ اِيْمَانًا (افعال) ایمان لانا۔ يُسَبِّحُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب از سَبَّحَ تَسْبِيْحًا (تفعیل) پاکی بیان کرنا۔

ترجمہ: ورقہ بن نوفل بن اسد ان لوگوں میں سے ہیں جو بعثت سے قبل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے، آپ زمانہ جاہلیت میں اپنے اشعار کے اندر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے اور اس کی تسبیح بیان کرتے تھے، آپ ہی نے یہ اشعار کہے (اس وقت جبکہ کفار مکہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ایمان لانے کی وجہ سے عذاب دے رہے تھے)

(۱) لَقَدْ نَصَحْتُ لِاَقْوَامٍ وَقُلْتُ لَهُمْ
اَنَا النَّذِيْرُ فَلَا يَغْرُرْكُمْ اَحَدٌ

حل لغات: نَصَحْتُ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم از نَصَحَ يَنْصَحُ نَصْحًا وَنُصْحًا (ف) نصیحت کرنا، خیر خواہی کرنا۔ النَّذِيْرُ ڈرانے والا، جمع نُذُر۔ لا يَغْرُرْ فعل نہی، واحد مذکر غائب، وہ دھوکا نہ دے، از غَرَّ يَغُرُّ غُرُوْرًا (ن) دھوکا دینا۔

ترجمہ: میں نے لوگوں کو نصیحت کی اور ان سے کہا کہ میں ڈرانے والا ہوں لہذا تمہیں کوئی دھوکا نہ دے۔

(۲) لَا تَعْبُدُنَّ اِلٰهًا غَيْرَ خَالِقِكُمْ
فَاِنْ دَعَوْكُمْ فَقُوْلُوْا بَيْنَنَا حَدَدٌ

حل لغات: لَا تَعْبُدُنَّ فعل نہی، صیغہ جمع مذکر حاضر با نون ثقیلہ، تم ہرگز عبادت نہ کرو۔ دَعَوْ فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، از دَعَا يَدْعُوْا دُعَاءً (ن) بلانا۔ حَدَدٌ ممنوع۔

ترجمہ: تم لوگ اپنے خالق کے علاوہ ہرگز کسی معبود کی پرستش نہ کرو، تو اگر لوگ

تمہیں (بتوں کی پرستش کی طرف) بلائیں تو کہدو کہ ہمارے لیے ممنوع ہے۔

(۳) سُبْحَانَ ذِي الْعَرْشِ سُبْحَانًا يَدُوْمُ لَهٗ
وَقَبْلَنَا سَبَّحَ الْجُوْدِيُّ وَالْجُمُدُ

حل لغات: سُبْحَانَ مصدر، اصل عبارت یہ ہے "اُسَبِّحُ ذَا الْعَرْشِ سُبْحَانًا" میں مالک عرش کی پاکی بیان کرتا ہوں، فعل کو حذف کر کے مصدر کو اس کے قائم مقام کردیا گیا اور مفعول کی طرف اس کی اضافت کردی گئی۔ الْجُوْدِيّ اس پہاڑ کا نام ہے جس پر حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی طوفان کے بعد ٹھہری تھی۔ الْجُمُد سرزمین نجد میں ایک پہاڑ کا نام ہے۔

ترجمہ: میں عرش والے کی خوب خوب پاکی بیان کرتا ہوں جس کے لیے دوام ہے (اسی کے لیے پاکی کا دوام ہے) اور ہم سے پہلے جودی وجمد پہاڑوں نے بھی (اللہ کی) پاکی بیان کی۔

(۴) مُسَخَّرٌ كُلُّ مَنْ تَحْتَ السَّمَاءِ لَهٗ
لَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّنَاوِيْ مُلْكَهٗ اَحَدٌ

حل لغات: مُسَخَّر اسم مفعول تابع، فرمانبردار از سَخَّرَ يُسَخِّرُ تَسْخِيْرًا (تفعیل) مطیع وفرمانبردار بنانا، یہ ترکیب میں خبر مقدم ہے اور كُلُّ مَنْ الخ مبتدا موخر ہے۔ يُنَاوِيْ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب از نَاوٰى يُنَاوِيْ مُنَاوَاةً (مفاعلت) دشمنی کرنا، مقابلہ کرنا، یہاں پر یہی معنی مراد ہے۔ لَا يَنْبَغِيْ (انفعال) جائز نہیں ہے، زیب نہیں دیتا، اس کا ماضی مستعمل نہیں ہے، اس لفظ کے اندر بڑی وسعت ہے، عام طور سے اس کا استعمال خلاف اولیٰ کے لیے ہوتا ہے مگر کبھی کبھی جواز کی نفی ہوتی ہے جیسا کہ اس حدیث میں ہے "لا ینبغی لبشر ان یسجد لبشر" کسی انسان کے لیے جائز نہیں کہ وہ کسی انسان کا سجدہ کرے۔

ترجمہ: جو بھی آسمان کے نیچے ہے اس کا فرمانبردار ہے، کسی کے لیے جائز نہیں کہ اس کی سلطنت کا مقابلہ کرے۔

(۵) لَا شَیْئَ مِمَّا تَریٰ تَبْقیٰ بَشَاشَتُه
یَبْقَی الاِلٰهُ وَیُوْدِی المَالُ وَالوَلَدُ

حل لغات: تَبْقیٰ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث غائب از بَقِیَ یَبْقیٰ بَقَاءً (س) باقی رہنا۔ اَلْبَشَاشَة تروتازگی، رونق۔ یُوْدِی فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، وہ ہلاک ہوتا ہے یا ہلاک ہوگا، از اَوْدیٰ اِیْدَاءً (افعال) ہلاک ہونا۔

ترجمہ: جن چیزوں کو تم دیکھتے ہو ان میں سے کسی چیز کی رونق باقی نہیں رہے گی (صرف) معبود باقی رہے گا اور مال و اولاد ہلاک ہوجائیں گے۔

(۶) وَلَا سُلَیْمَانَ اِذْ تَجْرِی الرِّیَاحُ بِه
وَالاِنْسُ وَالجِنُّ فِیْمَا بَیْنَهُمْ بُرُدُ

حل لغات: تَجْرِی فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث غائب از جَریٰ جَرْیًا وَجَرَیَانًا (ض) جاری ہونا، چلنا۔ الرِّیْح ہوا جمع رِیَاح. بَرِیْد قاصد جمع بُرُد۔

ترجمہ: اور سلیمان علیہ السلام نہیں رہے جبکہ ہوائیں انھیں لے کر چلتیں اور (جن کے دور میں) جن و انس کے درمیان نامہ و پیام چلتے تھے (ان کے باہمی تعلقات بڑے خوشگوار تھے)

(۷) اَیْنَ المُلُوْکُ الَّتِیْ کَانَتْ لِعَزْمَتِهَا
مِنْ کُلِّ اَوْبٍ اِلَیْهَا وَافِدٌ یَفِدُ

حل لغات: مَلِک بادشاہ جمع مُلُوْک۔ العَزْمَةُ صبر و استقلال، پختگی رائے اور زیادہ مناسب اس مقام پر ''عِزَّة'' ہے۔ اَوْب کنارہ، جہت، جانب۔ وَافِد اسم فاعل قاصد، آدمیوں کی جماعت جو مشترکہ کام کے لیے بھیجی جائے۔ یَفِدُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، از وَفَدَ یَفِدُ وَفْدًا وَوُفُوْدًا (ض) قاصد بن کر آنا۔

ترجمہ: کہاں ہیں وہ بادشاہ جن کی عزت و جلال (صبر و استقلال) کی بنا پر ہر چہار جانب سے ان کے پاس وفد آتے رہتے تھے۔

(۸) حَوْضٌ هُنَالِکَ مَوْرُوْدٌ بِلَا کَذِبٍ
لَا بُدَّ مِنْ وِرْدِهٖ یَوْمًا کَمَا وَرَدُوْا

حل لغات: الحَوْض پانی جمع ہونے کی جگہ، جمع اَحْوَاض وَ حِیَاض، ترکیب میں مبتدا محذوف ''المَمَات'' کی خبر ہے۔ هُنَالِکَ وہاں۔ مَوْرُوْد اترنے کی جگہ، از وَرَدَ یَرِدُ وُرُوْدًا (ض) آنا، اترنا۔

ترجمہ: موت ایک ایسا حوض ہے جہاں ہر ایک کو یقیناً اترنا ہے، کسی نہ کسی دن اس پر اترنا ہے جیسا کہ بہت سارے لوگ اترے۔

قَالَ خُبَیْبُ بْنُ عَدِیٍّ حِیْنَ بَلَغَهٗ اَنَّ القَوْمَ قَدِ اجْتَمَعُوْا لِصَلْبِهٖ

حل لغات: بَلَغَ بُلُوْغًا (ن) پہونچنا۔ اِجْتَمَعُوْا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، از اِجْتَمَعَ اِجْتِمَاعًا (افتعال) جمع ہونا۔ صَلَبَ صَلْبًا (ن) سولی دینا۔

ترجمہ: حضرت خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ کو جب یہ خبر پہونچی کہ قوم ان کو سولی دینے کے لیے اکٹھا ہوچکی ہے تو آپ نے یہ اشعار کہے۔

(۱) اِلَی اللّٰهِ اَشْکُوْ غُرْبَتِیْ ثُمَّ کُرْبَتِیْ
وَمَا اَرْصَدَ الاَحْزَابُ لِیْ عِنْدَ مَصْرَعِیْ

حل لغات: اِلَی اللّٰه ظرف کو افادۂ حصر کے لیے مقدم کیا۔ اَشْکُوْ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، میں شکایت کرتا ہوں، از شَکَا یَشْکُوْ شِکَایَةً (ن) شکایت کرنا، مراد استغاثہ کرنا ہے۔ غَرَبَ غُرْبَةً (ن) پردیسی ہونا، وطن سے علاحدہ ہونا۔ الکُرْبَة مصیبت، غم جو جان کو ہلکان کردے جمع کُرَب. اَرْصَدَ اِرْصَادًا (افعال) تیار کرنا۔ الحِزْب جماعت جمع اَحْزَاب. مَصْرَع اسم ظرف ہے یا مصدر میمی، بر تقدیر اول موضع قتل کے معنی میں اور بر تقدیر ثانی قتل (موت) کے معنی میں ہوگا۔

ترجمہ: میں اللہ ہی کی بارگاہ میں اپنی غریب الوطنی، پھر جانکاہ مصیبت اور ان چیزوں کی فریاد کرتا ہوں جو گروہوں نے میرے لیے پھانسی کے وقت تیار کر رکھا ہے۔

فَذَا العَرْشِ صَبِّرْنِیْ عَلیٰ مَا یُرَادُبِی
(۲)
فَقَدْ بَضَّعُوْا لَحْمِیْ وَقَدْ یَاسَ مَطْمَعِی

حل لغات: ذَا العَرْش حالت نصب میں ہے کیونکہ اس سے پہلے یا حرف ندا محذوف ہے اور منادیٰ مضاف، منصوب ہوتا ہے۔ صَبِّـرْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر (تفعیل) صبر دلا، مراد صبر کی توفیق دینا ہے۔ یُرَادُ فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب از اَرَادَ اِرَادَةً (افعال) چاہنا، ارادہ کرنا۔ بَضَّعُوْا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، از بَضَّعَ تَبْضِیْعًا (تفعیل) ٹکڑے ٹکڑے کرنا، ماضی سے تعبیر کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا ثبوت متیقن اور وقوع متحقق ہے یا اصل عبارت ''اَرَادُوْا اَنْ بَضَّعُوْا'' ہے، ایسی صورت میں اَن مصدر یہ ہوگا۔ اللَّحْم گوشت۔ یَاسَ، یَئِسَ میں ایک لغت ہے، مایوس ہونا، ناامید ہونا۔ مَطْمَع امید، مقصد، جس کی خواہش کی جائے جمع مَطَامِع از طَمِعَ طَمْعًا (س) لالچ کرنا۔

ترجمہ: تو اے مالک عرش جن چیزوں کا مجھ سے ارادہ کیا جا رہا ہے (جو میرے لیے سازشوں کے خاکے تیار کیے گئے ہیں) ان پر مجھے صبر عطا فرما، اس لیے کہ انھوں نے میرے گوشت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کا ارادہ کر لیا ہے اور میری امید ناامیدی میں بدل چکی ہے۔

وَذَالِکَ فِیْ ذَاتِ الاِلٰہِ وَاِنْ یَّشَا
(۳)
یُبَارِکْ عَلیٰ اَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعٖ

حل لغات: ذَالِکَ سے اشارہ قتل یا سولی دینے کی طرف ہے۔ فِی ذَاتِ الاِلٰـہِ راہ خداوندی میں۔ یَشَـا وہ چاہے، اِنْ حرف شرط کی وجہ سے مجزوم ہے۔ یُبَـارِکْ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، از بَـارَکَ یُبَـارِکُ مُبَارَکَةً (مفاعلت) برکت نازل فرمانا، یہ بر بنائے جزا مجزوم ہے۔ وُصْل عضو، جمع اَوْصَـال. شِلْو اس کا معنی بھی عضو ہے جمع اَشْلَاء. مُمَزَّع اسم مفعول (تفعیل) ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا۔

ترجمہ: یہ (پھانسی) راہ خدا پر چلنے کی وجہ سے ہو رہی ہے، اگر وہ چاہے تو جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کیے ہوئے اعضا پر بھی برکتوں کا نزول فرمائے۔

وَقَدْ خَیَّرُوْنِی الکُفْرَ وَالمَوْتَ دُوْنَہٗ
(۴)
وَقَدْ هَمَلَتْ عَیْنَایَ مِنْ غَیْرِ مَجْزَعٖ

حل لغات: خَیَّرُوْا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، از خَیَّرَ تَخْیِیْرًا (تفعیل) اختیار دینا، دُوْن علاوہ، سوا، مراد یہ ہے کہ عدم کفر کی صورت میں پھانسی کے لیے تیار ہو جاؤ، ادنیٰ اور اَقَل کے معنی میں بھی ہو سکتا ہے کیونکہ موت کفر کی بہ نسبت ادنیٰ ہے۔ هَمَلَتْ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از هَمَلَ هَمْلًا (ن، ض) آنسو بہانا۔ عَیْـنَـا، عَیْن کا تثنیہ ہے، اصل میں عَیْـنَـان تھا، یائے متکلم کی جانب اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا۔ مَجْزَع (س) مصدر میمی، جزع وفزع۔

ترجمہ: انھوں نے مجھے کفر یا بصورت دیگر موت اختیار کرنے کا موقع دیا ہے اور حال یہ ہے کہ میری آنکھیں اشکبار ہیں لیکن یہ جزع وفزع کی وجہ سے نہیں (بلکہ خشیت الٰہی کے آنسو ہیں)

وَمَالِی حِذَارُ المَوْتِ اِنِّیْ لَمَیِّتٌ
(۵)
وَلٰکِنْ حِذَارِیْ جَحْمُ نَارٍ مُلَفَّعٖ

حل لغات: حَاذَرَ مُحَاذَرَةً وَحِذَارًا (مفاعلت) ڈرنا، اَلْمَیِّت مردہ۔ جَحَمَ جَحْمًا (ف) بھڑکانا، یہاں مصدر اسم مفعول کے معنی میں ہے جس کو بھڑکایا جائے۔ نَارٌ مُلَفَّع لپیٹ میں لینے والی آگ۔

ترجمہ: مجھے موت کا کوئی خوف نہیں، موت تو مجھے آنی ہی ہے، مجھے ڈر تو صرف لپیٹ میں لینے والی بھڑکتی ہوئی آگ کا ہے۔

فَوَاللّٰہِ مَا اَرْجُوْ اِذَا مُتُّ مُسْلِمًا
(۶)
عَلیٰ اَیِّ جَنْبٍ کَانَ فِی اللّٰہِ مَصْرَعِی

حل لغات: اَرْجُو فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، از رَجَا یَرْجُوْا

رَجَاءً (ن) امید کرنا، ڈرنا یہاں اسی معنی میں مستعمل ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے قول ''مَا لَکُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰہِ وَقَارًا'' میں خوف کے معنی میں استعمال ہوا ہے (تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ اللہ کی عظمت وجلال سے نہیں ڈرتے) اس معنی میں اکثر منفی استعمال ہوتا ہے۔ مُتُّ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم، از مَاتَ یَمُوْتُ مَوْتًا (ن) مرنا، اُلْجَنْب پہلو، مَصْرَع مصدر میمی مجہول، میرا پچھاڑا جانا۔

ترجمہ: خدا کی قسم جب میں مسلمان مروں گا تو مجھے کوئی خوف نہیں ہوگا کہ کس پہلو پر مجھے پچھاڑا جائے گا۔

فَلَسْتُ بِمُبْدٍ لِلْعَدُوِّ تَخَشُّعًا
وَلَا جَزَعًا اِنِّیْ اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعِی (۷)

حل لغات: مُبْدٍ اسم فاعل، اصل میں مُبْدِوٌ تھا، واو کسرہ کے بعد طرف میں واقع ہوا لہٰذا اسے یا سے بدل دیا، اب یا پر ضمہ کسرہ کے بعد دشوار رکھ کر اسے ساکن کردیا، پھر یا اور تنوین کے درمیان اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا گرگئی، از اَبْدٰی اِبْدَاءً (افعال) ظاہر کرنا، تَخَشَّعَ تَخَشُّعًا (تفعل) جھکنا۔ اَلْجَزَع گھبراہٹ۔ مَرْجِع واپسی۔

ترجمہ: میں دشمنوں کے روبرو کسی طرح کی ذلت اور خوف کو ظاہر کرنے والا نہیں ہوں بلاشبہ میں اللہ کی طرف لوٹنے والا ہوں۔

قَالَ اَبو الْعَتَاهِيَةِ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ الْقَاسِمِ
ابو العتاہیہ اسمعیل بن قاسم نے کہا۔

تَعَالَی الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الْجَلِيْلُ
وَحَاشٰی اَنْ يَّكُوْنَ لَهُ عَدِيْلُ (۱)

حل لغات: تَعَالیٰ (تفاعل) فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، بلند ہونا۔ اَلْوَاحِد ایک۔ اَلصَّمَد بے نیاز۔ اَلْجَلِيْل بزرگ۔ حَاشٰی مُحَاشَاةً (مفاعلت) دور ہونا، پاک ہونا۔ اَلْعَدِيْل مماثل، ہم رتبہ جمع اَعْدَال و عُدَلَاء.

ترجمہ: یکتا، بے نیاز اور بزرگ خدا بلند وبالا ہے، اور وہ اس سے پاک ہے کہ کوئی اس کا مماثل اور ہم رتبہ ہو۔

هُوَ الْمَلِكُ الْعَزِيْزُ وَكُلُّ شَيْئٍ
سِوَاهُ فَهُوَ مُنْتَقِصٌ ذَلِيْلُ (۲)

حل لغات: اَلْمَلِك بادشاہ۔ اَلْعَزِيْز غالب، دونوں اللہ تعالیٰ کی صفتیں ہیں۔ مُنْتَقِص اسم فاعل، از اِنْتَقَصَ اِنْتِقَاصًا (افتعال) کم ہونا۔ ذَلِيْل تابع۔

ترجمہ: وہی غالب بادشاہ ہے اور اس کے علاوہ ساری چیزیں ناقص اور (اس کے حکم کی) تابع ہیں۔

وَاِنَّ لَهُ لَمَنًّا لَيْسَ يُحْصٰی
وَاِنَّ عَطَاءَهُ لَهُوَ الْجَزِيْلُ (۳)

حل لغات: اَلْمَنّ، احسان، اس میں لام تاکید کے لیے ہے اور اِنَّ کا اسم ہونے کی بنا پر منصوب ہے۔ يُحْصٰی فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، از اَحْصٰی اِحْصَاءً (افعال) شمار کرنا۔ اَلْعَطَا عطیہ۔ اَلْجَزِيْل کثیر۔

ترجمہ: بلاشبہ اس کے احسانات حد شمار سے باہر ہیں اور اس کے عطیات کثیر ہیں۔

وَكُلُّ قَضَائِهِ عَدْلٌ عَلَيْنَا
وَكُلُّ بَلَائِهِ حَسَنٌ جَمِيْلُ (۴)

حل لغات: قَضٰی يَقْضِی قَضَاءً (ض) فیصلہ کرنا۔ عَدَلَ يَعْدِلُ عَدْلًا (ض) انصاف کرنا۔ بَلَا يَبْلُوْ بَلَاءً (ض) آزمانا، گرفتار مصیبت کرنا۔ اَلْحَسَن عمدہ۔ اَلْجَمِيْل خوبصورت، بہترین، دونوں صفت مشبہ کے صیغے ہیں۔

ترجمہ: ہمارے حق میں اس کے سارے فیصلے عدل پر مبنی ہیں اور اس کی ساری آزمائشیں ہمارے لیے بہترین اور عمدہ ہیں۔

قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ السُّهَيْلِی الْاَنْدَلُسِی الْمُتَوَفّٰی سَنَة ۵۸۱ھ/ ۱۱۸۵ م.

ترجمہ: ابوالقاسم عبدالرحمٰن سہیلی اندلسی نے کہا، جن کا انتقال ۵۸۱ھ مطابق ۱۱۸۵ء میں ہوا۔

(۱)
یَا مَنْ یَّرٰی مَا فِی الضَّمِیْرِ وَیَسْمَعُ
اَنْتَ الْمُعِدُّ لِکُلِّ مَا یُتَوَقَّعُ

حل لغات: یَرٰی وہ دیکھتا ہے۔ یَسْمَعُ وہ سنتا ہے، دونوں فعل مضارع کے صیغے ہیں۔ الضَّمِیْر دل۔ الْمُعِدّ اسم فاعل، تیار کرنے والا، مراد پورا کرنے والا، از اَعَدَّ اِعْدَادًا (افعال) تیار کرنا، مہیا کرنا۔ التَّوَقُّع (تفعل) امید لگانا۔

ترجمہ:۔ اے وہ جو دل کی باتوں کو دیکھتا اور سنتا ہے، تو ہی ساری امیدوں کو پورا فرمانے والا ہے۔

(۲)
یَا مَنْ یُّرَجّٰی لِلشَّدَائِدِ کُلِّهَا
یَا مَنْ اِلَیْهِ الْمُشْتَکٰی وَالْمَفْزَعُ

حل لغات: یُرَجّٰی فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، امید کی جاتی ہے۔ الشَّدِیْدَة مصیبت جمع شَدَائِد. الْمُشْتَکٰی اِلَیْهِ (افتعال) اسم ظرف، جائے فریاد۔ مَفْزَع اسم ظرف، پناہ گاہ، از فَزِعَ فَزَعًا (س) پناہ لینا۔

ترجمہ: اے وہ ذات جس سے تمام مصیبتوں کے وقت (دفع کی) امید کی جاتی ہے، اے وہ ذات جو جائے فریاد اور پناہ گاہ ہے (جس سے فریاد کی جاتی ہے اور جس کی بارگاہ میں پناہ لی جاتی ہے)

(۳)
یَامَنْ خَزَائِنُ رِزْقِهٖ فِیْ قَوْلِ کُنْ
اُمْنُنْ فَاِنَّ الْخَیْرَ عِنْدَکَ اَجْمَعُ

حل لغات: اَلْخَزِیْنَة ذخیرہ رکھنے کی جگہ جمع خَزَائِن۔ اُمْنُنْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، احسان فرما، از مَنَّ مَنًّا (ن) احسان کرنا۔ الْخَیْر بھلائی۔ اَجْمَع تمام۔

ترجمہ: اے وہ ذات جس کے رزق کے خزانے لفظ کُنْ میں ہیں (ہم پر) احسان فرما کیونکہ تو ہی ساری بھلائیوں کا عطا فرمانے والا ہے۔

(۴)
مَالِیْ سِوٰی قَرْعِی لِبَابِکَ حِیْلَةٌ
فَلَئِنْ رُّدِدْتُّ فَاَیَّ بَابٍ اَقْرَعُ

حل لغات: قَرَعَ یَقْرَعُ قَرْعًا (ف) کھٹکھٹانا۔ الْبَاب دروازہ۔ الْحِیْلَة تدبیر، چارہ، جمع حِیَل. رُدِدْتُّ فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد متکلم، از رَدَّ رَدًّا (ن) لوٹانا، واپس کرنا۔ اَقْرَعُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم میں کھٹکھٹاؤں گا۔

ترجمہ: تیرے در پر دستک دینے کے سوا میرے لیے کوئی چارہ نہیں ہے تو اگر میں (تیرے ہی در سے نامراد) لوٹا دیا گیا تو میں کس دروازہ پر دستک دوں گا۔

(۵)
مَالِیْ سِوٰی فَقْرِیْ اِلَیْکَ وَسِیْلَةٌ
بِالْاِفْتِقَارِ اِلَیْکَ فَقْرِیْ اَدْفَعُ

حل لغات: فَقُرَ فَقَارَةً (ک) محتاج ہونا۔ الْاِفْتِقَار (افتعال) محتاج ہونا۔ اَدْفَعُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، از دَفَعَ یَدْفَعُ دَفْعًا (ف) دور کرنا۔

ترجمہ: تیری طرف محتاج ہونے کے علاوہ میرے لیے کوئی وسیلہ نہیں ہے، تیری طرف محتاج ہوکر ہی میں اپنی محتاجگی کو دور کر سکتا ہوں۔

(۶)
مَنْ ذَا الَّذِیْ اَدْعُوْ وَاَهْتِفُ بِاسْمِهٖ
اِنْ کَانَ فَضْلُکَ عَنْ فَقِیْرِکَ یُمْنَعُ

حل لغات: اَهْتِفُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، از هَتَفَ یَهْتِفُ هَتْفًا (ض) ندا دینا۔ اَلْفَقِیْر محتاج۔ یُمْنَعُ فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، از مَنَعَ مَنْعًا (ف) روکنا۔

ترجمہ: کون ہے جس کا نام لے کر میں پکاروں اور ندا دوں اگر تیرا فضل تیرے محتاج سے روک دیا جائے۔

(۷)
حَاشَا لِمَجْدِکَ اَنْ تُقَنِّطَ عَاصِیًا
اَلْفَضْلُ اَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ اَوْسَعُ

حل لغات: اَلْمَجْد بزرگی۔ تُقَنِّطُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر،

ازقَنَّطَ تَقْنِيْطًا (تفعیل) ناامید کرنا، اَلْعَاصِی (اسم فاعل) گنہگار۔ اَلْمَوْهِبَة عطیہ جمع مَوَاهِب۔ اَجْزَل بہت زیادہ۔ اَوْسَع بہت وسیع، دونوں اسم تفضیل کے صیغے ہیں۔

ترجمہ: تیری بزرگی سے بعید ہے کہ تو کسی گنہگار کو محروم کرے کیونکہ تیرا فضل کثیر اور عطیات وسیع تر ہیں۔

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَزَبُ رَحِمَهُ اللّٰهُ

محمد بن محمد بن محمد عزب رحمہ اللہ نے یہ اشعار کہے۔

نَدْعُوْكَ يَا غَوْثَ الْعِبَادِ بِجَاهِهٖ
كُنْ فِي الْخُطُوْبِ لَنَا مُعِيْنًا مُنْجِدًا (۱)

حل لغات: نَدْعُوْ فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، ہم پکارتے ہیں۔ اَلْغَوْث فریادرس، مددگار، جمع اَغْوَاث. اَلْعِبَاد، عَبْد کی جمع ہے بندے۔ اَلْجَاه مرتبہ، عزت۔ كُنْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، ہوجا۔ اَلْخَطْب مصیبت، جمع خُطُوْب. مُعِيْن (اسم فاعل) مدد کرنے والا، ازاَعَان اِعَانَةً (افعال) مدد کرنا۔ مُنْجِد (اسم فاعل) مدد کرنے والا، ازاَنْجَدَ اِنْجَادًا (افعال) مدد کرنا۔

ترجمہ: اے بندوں کے فریادرس ہم تجھے عزت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ دے کر پکارتے ہیں، مصیبتوں میں تو ہمارا حامی و مددگار ہوجا۔

وَامْنُنْ بِصَرْفِ النَّفْسِ عَنْ شَهَوَاتِهَا
وَافْكُكْ فُؤَادًا فِي هَوَاهُ تَقَيَّدَا (۲)

حل لغات: اُمْنُنْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، تو احسان فرما، ازمَنَّ مَنًّا (ن) احسان فرمانا۔ صَرَفَ صَرْفًا (ض) پھیرنا۔ الشَّهْوَة خواہش، جمع شَهَوَات. اُفْكُكْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، ازفَكَّ فَكًّا (ن) جدا کرنا، دور کرنا۔ اَلْفُؤَاد دل، جمع اَفْئِدَة. اَلْهَوٰى خواہش نفس۔ تَقَيَّدَ فعل ماضی معروف، واحد مذکر غائب (تفعل) وہ گرفتار ہوا، آخر کی الف اشباع کے لیے ہے۔

ترجمہ: نفس کو اس کی شہوتوں سے محفوظ رکھ کر (ہمارے اوپر) احسان فرما، اور

خواہش نفس میں گرفتار دل کو رہائی عطا فرما۔

وَمِنَ الْجَرَائِمِ تُبْ عَلَيْنَا وَاهْدِنَا
وَاغْفِرْ لِكُلِّ مَا جَنٰى وَتَعَمَّدَا (۳)

حل لغات: مِنْ سببیہ۔ اَلْجَرِيْمَة جرم، گناہ، جمع جَرَائِم. تُبْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، ازتَابَ تَوْبَةً (ن) علٰی صلہ کے ساتھ، توبہ قبول کرنا۔ اِهْدِ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، ازهَدٰى هِدَايَةً (ض) راہ دکھانا، ہدایت دینا۔ اِغْفِرْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، ازغَفَرَ غُفْرَانًا (ض) معاف کرنا۔ جَنٰى جِنَايَةً (ض) گناہ کا ارتکاب کرنا۔ تَعَمَّدَ تَعَمُّدًا (تفعل) قصد کرنا، الف اشباع کے لیے ہے۔

ترجمہ: گناہوں کی وجہ سے تو ہمیں توبہ کی توفیق عطا فرما (ہماری توبہ قبول فرما) (چونکہ ہم گنہگار ہیں اس لیے ہمیں توبہ کی توفیق عطا فرما) ہمیں ہدایت دے اور گناہ اور قصد گناہ کو معاف فرما۔

وَامْنُنْ بِعَافِيَةٍ لِّمَرْضَانَا وَجُدْ
بِاللُّطْفِ يَا مَنْ بِالْمَكَارِمِ عَوَّدَا (۴)

حل لغات: اَلْمَرِيْض بیمار، جمع مَرْضٰى. جُدْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، بخشش فرما، اصل میں اُجْوُدْ تھا، واو متحرک ماقبل اس کے حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا، اب اجتماع ساکنین ہوا، واو اور دال کے درمیان واو گر گیا اور شروع کے ہمزہ کی چونکہ ضرورت نہیں رہی اس لیے اس کو گرادیا ازجَادَ جُوْدًا (ن) بخشش کرنا، فیاضی کرنا۔ اَلْمَكْرُمَة سخاوت و بھلائی، جمع مَكَارِم۔ عَوَّدَ، اِعْتَادَ کے معنی میں ہے، عادی ہونا، خوگر ہونا، یہاں بھی الف اشباع کے لیے ہے۔

ترجمہ: ہمارے مریضوں کو عافیت دے کر ہم پر احسان فرما اور اے جود و نوال کے خوگر (منبع) ہم پر لطف و کرم کی فیاضی فرما۔

وَبِحِلْيَةِ الْاِيْمَانِ حَلِّ قُلُوْبَنَا
وَلَهَا بِاَنْوَارِ الْمَعَارِفِ اَسْعِدَا (۵)

حل لغات: اُلحِلْيَةُ زیور، جمع حُلیٰ۔ حَلِّ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از حَلّٰی تَحْلِیَةً (تفعیل) مزین کرنا، سنوارنا۔ اَسْعِدْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از اَسْعَدَ اِسْعَادًا (افعال) نیک بخت بنانا، یہاں بھی الف اشباع کے لیے ہے اور ضرورت شعری کی بنا پر دال کو فتحہ دیا گیا ہے۔

ترجمہ: زیور ایمان سے ہمارے دلوں کو آراستہ کر دے اور انوار علوم سے (معمور فرما کر) نیک بخت بنا دے۔

وَالیٰ سِوَاکَ فَلا تکِلْنَا وَاسْقِنَا
(٦)
غَیْثًا مُغِیْثًا لِلْبَرِیَّةِ جیِّدَا

حل لغات: لَا تَكِلْ فعل نہی، صیغہ واحد مذکر حاضر، سپرد نہ کر، از وَکَلَ یَکِلُ وَکْلًا (ض) الیٰ صلہ کے ساتھ، سپرد کرنا، سونپنا۔ اِسْقِ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از سَقیٰ سِقَایَةً (ض) سیراب کرنا۔ غَیْثًا مُغِیْثًا بارش عام۔ اُلبَرِیَّة مخلوق، جمع بَرَایَا۔ اُلجَیِّد عمدہ، ترکیب میں غَیْث کی صفت واقع ہے۔

ترجمہ: ہمیں غیر کے حوالے نہ کر اور ہمیں ایسی عمدہ بارش سے سیراب فرما جو مخلوق کے لیے عام ہو۔

وَاحْرُسْ حِمیٰ طٰہٰ وَاَجْزِلْ خَیْرَہٗ
(٧)
وَاخْذُلْ لِمَنْ قَدْ رَامَ سُوْءً اَوْ رَدَا

حل لغات: اُحْرُسْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از حَرَسَ حَرْسًا (ن، ض) حفاظت کرنا۔ اَلْحِمیٰ چراگاہ، جس کی حفاظت کی جائے، یہاں مراد عزت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہے یا مدینۃ الرسول علی صاحبہا الصلاۃ والتسلیم کیونکہ ان دونوں کی حفاظت ضروری ہے۔ طٰہٰ چودہویں کا چاند، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے مبارکہ میں سے ہے، اس سے مراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اَجْزِلْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از اَجْزَلَ اِجْزَالا (افعال) زیادہ دینا۔ اُخْذُلْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از خَذَلَ خَذْلَانًا (ن) مدد چھوڑنا۔ رَامَ رَوْمًا (ن) ارادہ کرنا۔ السُّوْء برائی۔ الرَّدیٰ ہلاکت، رَدِیَ یَرْدیٰ رَدًی (س) ہلاک ہونا۔

ترجمہ: چراگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم (ناموس رسالت یا مدینۃ الرسول) کی حفاظت فرما اور اس کے خیر میں اضافہ فرما (اس میں کثرت سے خیر کا نزول فرما) اور جو شخص برائی یا بربادی کا ارادہ کرے اسے ذلیل وخوار کر دے۔

وَکَذَا بِلَادَ الْمُسْلِمِیْنَ احْفَظْ لَهَا
(٨)
جَمْعًا وَّ بِالْفَرَحِ الْقَرِیْبِ تَعَهَّدَا

حل لغات: اُلبِلَاد ملک۔ اِحْفَظْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از حَفِظَ حِفْظًا (س) حفاظت کرنا۔ جَمْعًا تمام۔ فَرِحَ فَرَحًا (س) خوش ہونا۔ تَعَهَّدْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از تَعَهَّدَ تَعَهُّدًا (تفعل) ضامن ہونا، الف اشباع کے لیے ہے اور دال کا فتحہ ضرورت شعری کی بنا پر ہے۔

ترجمہ: اسی طرح تمام ممالک اسلامیہ کی حفاظت فرما اور (ان کے لیے) قریب کی خوشی کا ضامن ہو جا (انھیں ہمیشہ خوش وخرم رکھنے کی ضمانت اپنے ذمہ کرم پر لے لے)

وَلِدِیْنِنَا ثَبِّتْ وَقَوِّ یَقِیْنَنَا
(٩)
کَیْمَا یَقِیْنَا مَا نُحَاذِرُہٗ غَدَا

حل لغات: لام بمعنی علیٰ ہے جیسے اس آیت میں "یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ"۔ قَوِّ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر (تفعیل) مضبوط کر۔ کَیْمَا، کَیْ ناصبہ تعلیلیہ ہے کبھی ما پر بھی اس کا دخول ہوتا ہے۔ وَقیٰ یَقِی وِقَایَةً (ض) بچانا۔ نُحَاذِرُ فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، از حَاذَرَ مُحَاذَرَةً (مفاعلت) ڈرنا۔ غَدًا آئندہ کل، مراد روز قیامت ہے۔

ترجمہ: ہم کو ہمارے دین پر ثابت قدم رکھ اور ہمارے یقین کو تقویت عطا فرما تا کہ وہ ہمیں اس سے بچائے جس سے کا قیامت کے دن ہمیں اندیشہ ہے (جو کل بروز قیامت ہمارے لیے خوف وخطر کا باعث ہوگا)

(۱۰) وَنَفُوزُ مِنْ خَیْرِ الْوَرٰی بِشَفَاعَةٍ
وَنَحُوزُ فِی جَنّٰتِ عَدْنٍ مَقْعَدَا

حل لغات: نَفُوزُ فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، از فَازَ فَوْزًا (ن) کامیاب ہونا۔ خَیْرُ الْوَرٰی مخلوق میں سب سے بہتر، مراد محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ نَحُوزُ فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، از حَازَ حَوْزًا (ن) جمع کرنا۔ الْجَنَّةُ باغ، جمع جنّٰت۔ الْعَدْن رہائش اختیار کرنا، جنّٰتِ عَدْن بہشت کا نام (جہاں ہمیشہ قیام رہے گا)۔ الْمَقْعَدُ اسم ظرف، بیٹھنے کی جگہ، سیٹ، جمع مَقَاعِد۔

ترجمہ: ہم خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے ہمکنار ہوں اور عدن کے باغات میں جگہ حاصل کریں۔

(۱۱) وَاَجِبْ دُعَانَا اِذْ وَهَبْتَ وَهَبْ لَنَا
حُسْنَ الْخِتَامِ فَحَاشَ تُخْلِفُ مَوْعِدَا

حل لغات: اَجِبْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از اَجَابَ اِجَابَةً (افعال) جواب دینا، دعا قبول کرنا۔ وَهَبْتَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، از وَهَبَ وَهْباً وَوَهَبًا وَهِبَةً (ف) دینا۔ هَبْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، دے۔ حُسْنُ الْخِتَام حسن خاتمہ۔ حَاشَ فعل ماضی اصل میں حَاشَا تھا، الف بر بنائے ضرورت ساقط ہوگیا، یہ چند معانی کے لیے آتا ہے یہاں تنزیہ کے لیے استعمال ہوا ہے۔ تُخْلِفُ مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، از اَخْلَفَ اِخْلَافًا (افعال) وعدہ خلافی کرنا۔ الْمَوْعِد مصدر میمی (ض) وعدہ، جمع مَوَاعِد۔

ترجمہ: ہماری دعا کو قبول فرما اور جب تو ہمیں عطا فرما تو حسن خاتمہ کی توفیق عطا فرما کیونکہ وعدہ کی خلاف ورزی سے تو پاک ہے۔

قَالَ یُوْسُفُ الْعَظْمُ الْاُرْدُنِی الْمُتَوَلِّدُ سَنَة ۱۹۳۱م

ترجمہ: یوسف عظم اردنی جن کی پیدائش ۱۹۳۱ء میں ہوئی، انھوں نے یہ اشعار کہے۔

(۱) لَا تَمْتَرُوْا فِی ذَاتِهٖ
فَالْكَوْنُ مِنْ آيَاتِهٖ

حل لغات: لَا تَمْتَرُوْا فعل نہی، صیغہ جمع مذکر حاضر، از اِمْتَرَءَ اِمْتِرَاءً (افتعال) شک کرنا۔ الْكَوْن کائنات۔ آيَة نشانی، جمع آیات.

ترجمہ: خدا کی ذات میں شک نہ کرو اس لیے کہ کائنات اس کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔

(۲) لَا تَمْتَرُوْا فِی ذَاتِهٖ
فَالرُّوْحُ مِنْ آيَاتِهٖ

ترجمہ: اس کی ذات میں شک نہ کرو کیونکہ روح اس کی نشانیوں میں سے ایک ہے۔

(۳) لَا تَمْتَرُوْا فِی ذَاتِهٖ
فَالرِّزْقُ مِنْ آيَاتِهٖ

ترجمہ: اس کی ذات میں شک نہ کرو کیونکہ رزق اس کی ایک نشانی ہے۔

(۴) لَا تَمْتَرُوْا فِی ذَاتِهٖ
فَالْمَوْتُ بَعْضُ عِظَاتِهٖ

حل لغات: عِظَة نصیحت، جمع عِظَات، از وَعَظَ يَعِظُ وَعْظاً وَعِظَةً (ض) نصیحت کرنا، توبہ کرانے والی اور اصلاح اخلاق پر برانگیختہ کرنے والی باتیں یاد دلانا۔

ترجمہ: اس کی ذات میں شک نہ کرو کیونکہ موت اس کی ایک نصیحت ہے (یعنی موت اس کی جانب سے عبرت پر مبنی ایک اٹل قانون ہے جو لوگوں کو انجام سے باخبر کرتی ہے)

(۵) سُبْحَانَهٗ مِنْ خَالِقٍ
بَرٍّ بِمَخْلُوْقَاتِهٖ

حل لغات: الْخَالِق پیدا کرنے والا، مِنْ خَالِقٍ "ہٗ" ضمیر مبہم کا بیان ہے، گویا "مِنْ" بیانیہ ہے، جس کا ترجمہ عموماً "یعنی" سے کیا جاتا ہے۔ بَرّ (صفت مشبہ) احسان کرنے والا، از بَرَّ بِرًّا (ن، ض) احسان کرنا۔

ترجمہ: پاک ہے وہ یعنی پیدا کرنے والا جو اپنی مخلوقات پر احسان فرماتا ہے۔

غَمَرَ الْوُجُوْدَ بِفَضْلِہٖ
(٦)
وَاَفَاضَ مِنْ خَیْرَاتِہٖ

حل لغات: غَمَرَ غَمْرًا (ن) خوب خوب احسان کرنا، فضل سے ڈھانپ لینا۔ اَفَاضَ اِفَاضَۃً (افعال) فیضان فرمانا۔ اَلْخَیْرَات نعمتیں، منافع۔

ترجمہ: وجود کو اس نے اپنے فضل سے ڈھانپ لیا ہے (سر سے پاؤں تک اس کے فضل و کرم کا ظہور ہے) اور اپنی نعمتوں کا (لوگوں پر) فیضان فرمایا۔

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ الرَّ
(٧)
حْمٰنِ اَوْ مَرْضَاتِہٖ

حل لغات: لَا تَقْنَطُوْا فعل نہی، صیغہ جمع مذکر حاضر، از قَنِطَ قَنَطًا (س) قَنَطَ قُنُوْطًا (ن، ض) قَنُطَ قَنَاطَۃً (ک) مایوس ہونا۔

ترجمہ: رحمٰن کی رحمت اور اس کی خوشنودی سے مایوس مت ہو۔

فَالْحِلْمُ وَالْغُفْرَانُ وَالرِّ
(٨)
ضْوَانُ بَعْضُ صِفَاتِہٖ

حل لغات: اَلْحِلْم بردباری، جمع اَحْلَام۔ اَلْغُفْرَان بخشش۔ اَلرِّضْوَان خوشنودی۔

ترجمہ: کیونکہ حلم و بردباری، بخشش اور خوشنودی اس کی صفات میں سے ہیں۔

لَا تَمْتَرُوْا فِیْ ذَاتِہٖ
(٩)
فَالْکُلُّ مِنْ آیَاتِہٖ

ترجمہ: اس کی ذات میں شک نہ کرو کیونکہ ساری چیزیں اس کی نشانی ہیں۔

قَالَ مُحِبُّ الرَّسُوْلِ الشَّیْخُ الْاِمَامُ اَحْمَد رَضَا الْقَادِرِی الْمُتَوَفّٰی سنہ ۱۳۴۰ھ

ترجمہ: عاشق رسول شیخ امام احمد رضا قادری متوفی سنہ ۱۳۴۰ھ نے یہ اشعار کہے۔

(١) اَلْحَمْدُ لِلْمُتَوَحِّدِ

بِجَلَالِہٖ الْمُتَفَرِّدِ

حل لغات: مُتَوَحِّد اسم فاعل (تفعل) یکہ و تنہا، ترکیب میں ”رَبّ“ موصوف محذوف کی صفت ہے۔ اَلْجَلَال بزرگی۔ اَلْمُتَفَرِّد اسم فاعل (تفعل) منفرد، تنہا۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اس کے لیے ہیں جو یکتا اور اپنے جلال کی وجہ سے منفرد ہے۔

وَصَلَاتُہٗ دَوْمًا عَلٰی
(٢)
خَیْرِ الْاَنَامِ مُحَمَّدٖ

حل لغات: دَامَ دَوْمًا (ن) ہمیشہ رہنا۔ خَیْرُ الْاَنَام سب سے بہترین مخلوق۔

ترجمہ: اور ہمیشہ ہمیش اس کی رحمت کاملہ نازل ہو سب سے بہترین مخلوق محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

وَالْاٰلِ وَالْاَصْحَابِ ھُمْ
(٣)
مَاوَایَ عِنْدَ شَدَائِدِیْ

حل لغات: مَاوٰی اسم ظرف (ض) پناہ گاہ۔ اَلشَّدِیْدَۃ مصیبت، جمع شَدَائِد.

ترجمہ: اور ان کی آل و اصحاب پر جو مصیبتوں کے وقت ہماری پناہ گاہ ہیں۔

فَاِلَی الْعَظِیْمِ تَوَسُّلِیْ
(٤)
بِکِتَابِہٖ وَ بِاَحْمَدٖ

حل لغات: اَلْعَظِیْم بزرگ، اللہ تعالیٰ کی صفت ہے، از عَظُمَ عِظَمًا وَعَظَامَۃً (ک) بڑا ہونا۔ اَلتَّوَسُّل (تفعل) وسیلہ پکڑنا، وسیلہ بنانا۔

ترجمہ: تو میں اللہ بزرگ و برتر کی طرف اس کی کتاب اور احمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ بناتا ہوں۔

وَبِمَنْ اَتٰی بِکَلَامِہٖ
(٥)
وَبِمَنْ ھَدٰی وَبِمَنْ ھُدِیْ

حل لغات: اَتٰی اِتْیَانًا (ض) آنا اور جب اس کا صلہ با آتا ہے تو لانے کے معنی

میں ہوتا ہے۔ هَدیٰ هِدَایَةً (ض) راہ دکھانا۔ هُدِیَ فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، جسے راہ دکھائی گئی، ضرورتِ شعری کی وجہ سے یا ساکن پڑھی جائے گی۔

ترجمہ: اورانھیں (وسیلہ بناتا ہوں) جواس کا کلام لے کر آئے اور جنھوں نے ہدایت دی اور جن لوگوں نے ہدایت قبول کی۔

(۶) وَبِطَیْبَةٍ وَبِمَنْ حَوَتْ
وَبِمِنْبَرٍ وَبِمَسْجِدٖ

حل لغات: الطَّیْبَة مدینہ منورہ۔ حَوٰی حَوَایَةً (ض) گھیرنا، بِمَنْ حَوَتْ سے مراد وہ لوگ ہیں جنھیں طیبہ نے گھیر رکھا ہے یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم، شیخین اور اہل بقیع۔

ترجمہ: مدینہ طیبہ، آسودگان طیبہ اور منبر و مسجد کو (وسیلہ بناتا ہوں)

(۷) وَبِکُلِّ مَنْ وَجَدَ الرِّضَا
مِنْ عِنْدِ رَبٍّ وَاحِدٖ

ترجمہ: اور ہر ایسے شخص سے (متوسل ہوں) جس نے یکہ وتنہا رب کی خوشنودی حاصل کرلی۔

(۸) لَا هُمَّ قَدْ هَجَمَ الْعِدیٰ
مِنْ کُلِّ شَاوٍ اَبْعَدٖ

حل لغات: لَا هُمَّ، اَللّٰهُمَّ کا مخفف ہے، اے اللہ۔ هَجَمَ هُجُوْمًا (ن) غفلت کی حالت میں اچانک آنا، حملہ کرنا۔ اَلْعِدیٰ، عَدُوّ کی جمع ہے، دشمن۔ شَاوٍ اَبْعَد مسافت بعید۔

ترجمہ: اے اللہ ہر دور دراز مسافت سے دشمنوں نے حملہ کر دیا ہے۔

(۹) فِیْ خَیْلِهِمْ وَرِجَالِهِمْ
مَعَ کُلِّ عَادٍ مُعْتَدٖ

حل لغات: اَلْخَیْل گھوڑوں کا گروہ، مجازاً اس کا اطلاق گھوڑسواروں پر بھی ہوتا ہے۔ الرَّجُل پیدل چلنے والا، جمع رِجَال. عَادٍ مُعْتَد حد سے بڑھنے والا۔

ترجمہ: اپنے گھوڑسواروں، پا پیادہ لوگوں اور ہر ظالم و باغی کے ساتھ (جن میں گھوڑسوار، پا پیادہ اور ظالم و باغی بھی ہیں)

(۱۰) هَاوِیْنَ زَلَّةَ مُثْبَتٍ
بَاغِیْنَ ذِلَّةَ مُهْتَدٖ

حل لغات: هَاوِیْن اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر، از هَوِیَ هَوًی (س) چاہنا۔ الزَّلَّة لغزش۔ المُثْبَت ثابت قدم۔ بَاغِیْن اسم فاعل، جمع مذکر، از بَغیٰ بُغْیًا (ض) طلب کرنا، چاہنا۔ اَلذِّلَّة رسوائی۔ مُهْتَدِی ہدایت یافتہ، از اِهْتَدیٰ اِهْتِدَاءً (افتعال) ہدایت پانا۔

ترجمہ: جو ثابت قدم شخص کی لغزش کے خواہاں اور ہدایت یافتہ کی ذلت کے خواستگار ہیں۔

(۱۱) لٰکِنَّ عَبْدَکَ آمِنٌ
اِذْ مَنْ دَعَاکَ یُؤَیَّدٖ

حل لغات: آمِن اسم فاعل، از اَمِنَ اَمْنًا (س) مامون ہونا، مطمئن ہونا۔ یُؤَیَّدُ فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب (تفعیل) مدد کی جاتی ہے۔

ترجمہ: لیکن (اے پروردگار) تیرا بندہ مطمئن ہے، اس لیے کہ جو بھی تجھے پکارے اس کی مدد کی جاتی ہے۔

(۱۲) لَا اَخْتَشِیْ مِنْ بَاسِهِمْ
یَدُنَاصِرِیْ اَقْویٰ یَدٖ

حل لغات: اَخْتَشِیْ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، از اِخْتَشیٰ اِخْتِشَاءً (افتعال) ڈرنا۔ بَاس طاقت وقوت۔ نَاصِر مددگار۔ اَقْویٰ سب سے مضبوط۔

ترجمہ: میں ان کی طاقت وقوت سے نہیں ڈرتا کیونکہ میرے حامی و ناصر کا دست قدرت سب سے مضبوط ہے۔

(۱۳) لَا هُمَّ فَادْفَعْ شَرَّهُمْ

وَقِنِی مَکِیْدَۃَ کَائِدٖ

حل لغات: اِدْفَعْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از دَفَعَ دَفْعًا (ف) دور کرنا۔ قِ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از وَقٰی وِقَایَۃً (ض) بچانا۔ مَکِیْدَۃ مکر وفریب، جمع مَکَائِد۔ کَائِد (اسم فاعل) مکار، از کَادَ کَیْدًا (ض) مکر کرنا۔

ترجمہ: اے اللہ ان کے شر کو دور فرما اور مکار کے مکر سے مجھے محفوظ رکھ۔

(۱۴)
وَاَدِمْ صَلَوَاتِکَ وَالسَّلَا
مَ عَلَی الْحَبِیْبِ الْاَجْوَدِ

حل لغات: اَدِمْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از اَدَامَ اِدَامَۃً (افعال) ہمیشہ کرنا۔ اَلْاَجْوَد (اسم تفضیل) سخی، فیاض۔

ترجمہ: تو اپنے سخی محبوب پر ہمیشہ سلام اور رحمتیں نازل فرما۔

(۱۵)
وَالْاٰلِ اَمْطَارِ النَّدٰی
وَالصَّحْبِ سُحْبِ عَوَائِدٖ

حل لغات: اَلْمَطَرُ بارش، جمع اَمْطَار۔ النَّدٰی بخشش وسخاوت۔ الصَّحْبَ، صَاحِب کی جمع ہے، ساتھی۔ السَّحَاب بادل، جمع سُحُب، ضرورتِ شعری کی وجہ سے حا کو ساکن پڑھا گیا ہے۔ عَائِدَۃ فائدہ، جمع عَوَائِد.

ترجمہ: اور آپ کی آل پر (درود وسلام نازل فرما) جو جود وسخا کی بارش ہیں اور آپ کے صحابہ پر جو منافع وفوائد کے ابر (گرانمایہ) ہیں۔

(۱۶)
مَا غَرَّدَتْ وَرْقَا عَلٰی
بَانٍ کَخَیْرِ مُغَرِّد

حل لغات: مَا، مَا دَامَ کے معنی میں ہے، جب تک۔ غَرَّدَتْ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از غَرَّدَ تَغْرِیْدًا (تفعیل) چہچہانا۔ الْوَرْقَاء کبوتری، قمری، فاختہ۔ بَان ایک درخت کا نام ہے، مُغَرِّد چہچہانے والا۔

ترجمہ: جب تک قمری درخت بان پر بہترین چہچہانے والے کی طرح نوا سنجی

کرتی رہے۔

(۱۷)
وَاجْعَلْ بِهَا اَحْمَدُ رَضَا
عَبْدًا بِحِرْزِ السَّیِّدٖ

حل لغات: اَلْحِرْز حفاظت وصیانت، از حَرَزَ حَرْزاً (س) حفاظت کرنا۔

ترجمہ: تو ان کے طفیل احمد رضا کو آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت و صیانت میں رہنے والا غلام بنادے۔

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ مُطْلِکُ الْجَبُوْرِیْ

ترجمہ: عبدالرحمٰن مطلک جبوری نے یہ اشعار کہے۔

(۱)
کُلُّ مَا فِی الْکَوْنِ شَاهِدْ
اَنَّ رَبَّ الْکَوْنِ وَاحِدْ

حل لغات: شَاهِد (اسم فاعل) گواہی دینے والا، از شَهِدَ شَهَادَۃً (س) گواہی دینا، دال کو ضرورتِ شعری کی بنا پر ساکن پڑھا گیا ہے۔ وَاحِد (اسم فاعل) یکہ وتنہا، یہاں بھی دال بربنائے ضرورت ساکن ہے اور اسی طرح ہر شعر کے دوسرے مصرع کا آخری حرف (دال) بربنائے ضرورت ساکن ہے۔

ترجمہ: کائنات کی ہر چیز شہادت دے رہی ہے کہ کائنات کا رب ایک ہے۔

(۲)
مِنْ نَخِیْلٍ بَاسِقَاتٍ
مَائِلَاتٍ کَالْخَرَائِدْ

حل لغات: نَخِیْلٌ بَاسِقَات کھجور کے تناور درخت۔ مَائِلَات اسم فاعل، صیغہ جمع مونث، از مَالَ مَیْلًا (ض) جھکنا، اَلْخَرِیْدَۃ دوشیزہ، جمع خَرَائِد.

ترجمہ: خواہ دوشیزاؤں کی طرح لچکنے والے کھجور کے تناور درخت ہوں۔

(۳)
وَجِبَالٍ شَامِخَاتٍ
وَبُیُوْتٍ وَّمَسَاجِدْ

ترجمہ: یا بلند وبالا پہاڑ، گھر اور مسجدیں ہوں۔

وَخَلَائِقَ لَا تَرَاهَا (۴)
عَیْنُ زِنْدِیْقٍ وَّجَاحِدُ

حل لغات: اَلْخَلِیْقَة مخلوق، جمع خَلَائِق. زِنْدِیْق ملحد، بے دین۔ جَاحِد (اسم فاعل) انکار کرنے والا، از جَحَدَ جُحُوْداً (ف) انکار کرنا۔

ترجمہ: یا وہ مخلوقات جنھیں ملحد و بے دین اور منکر کی آنکھ نہیں دیکھ سکتی۔

جَلَّ عَنْ کُلِّ شَرِیْکٍ (۵)
اَوْ مُعِیْنٍ اَوْ مُسَاعِدُ

حل لغات: جَلَّ جَلَالًا (ض) بزرگ ہونا۔ اَلْمُعِیْن اسم فاعل (افعال) مددگار۔ مُسَاعِد اسم فاعل (مفاعلت) مددگار۔

ترجمہ: وہ ہر شریک یا حامی و ناصر سے بلند و بالا ہے۔

اَحْکَمَ الصُّنْعَ و نَظَّمْ (۶)
وَهُوَ فِی الْاِحْکَامِ قَاصِدُ

حل لغات: اَحْکَمَ اِحْکَامًا (افعال) پختہ کرنا۔ اَلصُّنْع کاریگری۔ نَظَّمَ تَنْظِیْمًا (تفعیل) موزوں کرنا، ضرورت شعری کی بنا پر میم کو ساکن کر دیا گیا۔ قَاصِد اسم فاعل (ن) ارادہ فرمانے والا۔

ترجمہ: اس نے مستحکم و منظّم کاریگری کی اور وہ استحکام کا قصد فرمانے والا ہے۔

کُلُّ مَا فِی الْکَوْنِ شَاهِدُ (۷)
اَنَّ رَبَّ الْکَوْنِ وَاحِدُ

ترجمہ: کائنات کی ہر چیز رب کائنات کی وحدانیت پر شاہد ہے۔

اَلْبَشَائِر

اِنَّ تُبَّانَ اَسْعَدَ بْنَ کَلْکِیْکَرَبَ کَانَ مَعَهٗ اَرْبَعُ مِاْةِ عَالِمٍ فَتَعَاهَدُوْا عَلٰی اَنْ لَّا یَخْرُجُوْا مِنْهَا (مِنَ الْمَدِیْنَةِ) فَسَاَلَهُمْ تُبَّعُ عَنْ سِرِّ ذٰلِکَ فَقَالُوْا اِنَّا نَجِدُ فِی کُتُبِنَا اَنَّ نَبِیًّا اسْمُهٗ مُحَمَّدٌ هٰذِهٖ دَارُ مُهَاجَرِه. فَنَحْنُ نُقِیْمُ لَعَلَّ اَنْ نَلْقَاهُ فَاَرَادَ تُبَّعُ الْاِقَامَةَ مَعَهُمْ ثُمَّ بَنٰی لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْ اُولٰئِکَ دَارًا وَاشْتَرٰی لَهٗ جَارِیَةً وَزَوَّجَهَا مِنْهُ وَاَعْطَاهُ مَالًا جَزِیْلًا وَکَتَبَ کِتَابًا فِیْهِ اِسْلَامُهٗ ۔ وَمِنْهُ۔

حل لغات: اَلْبَشَارَة خوشخبری، جمع بَشَائِر . بَشَارَات. تُبَّان تا کے ضمہ اور با کی تشدید کے ساتھ، تَبَانَة سے مشتق ہے جس کا معنی ذہانت و فطانت ہے، یمن کے بادشاہ کا نام ہے۔ تُبَّع تا کے ضمہ اور با کی تشدید کے ساتھ، جمع تَبَابِعَة آتی ہے، یہ یمن کے بادشاہوں کا لقب ہے۔ تَعَاهَدُوْا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب (تفاعل) انھوں نے باہم عہد کیا۔ اَلسِّرّ راز، جمع اَسْرَار. نَجِدُ فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم (ض) ہم پاتے ہیں۔ نُقِیْمُ فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، از اَقَامَ اِقَامَةً (افعال) ٹھہرنا، اقامت اختیار کرنا۔ نَلْقٰی فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم (س) ہم ملاقات کریں۔ زَوَّجَ یُزَوِّجُ تَزْوِیْجًا (تفعیل) شادی کرانا۔ اَعْطٰی اِعْطَاءً (افعال) دینا۔ اَلْجَزِیْل کثیر۔ اَلْکِتَاب خط۔

ترجمہ: تبان اسعد بن کلکیکرب کے ساتھ چار سو علما تھے، جنھوں نے باہم عہد و پیمان کیا کہ وہ مدینہ سے باہر نہیں نکلیں گے، تبع نے ان سے اس راز کے متعلق پوچھا تو

انھوں نے کہا کہ ہم اپنی کتابوں میں پاتے ہیں کہ ایک نبی، جن کا نام نامی اسم گرامی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے، ان کا دار الہجرت یہی (شہر) ہے، اس لیے ہم یہیں فروکش ہوں گے، شاید ہم ان سے ملاقات کریں تو تبع نے بھی ان کے ساتھ قیام کرنا چاہا، پھر ان میں سے ہر ایک کے لیے گھر بنوایا اور باندیاں خرید کر ان سے شادی کرادی اور انھیں کثیر مال دیے اور ایک خط لکھا، جس میں اس کے اسلام (قبول کرنے) کا تذکرہ تھا، اس مکتوب میں یہ اشعار بھی لکھے ہوئے تھے۔

(۱)
شَهِدْتُ عَلىٰ اَحْمَدَ اَنَّهٗ
رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ بَارِی النَّسَمْ

حل لغات: شَهِدْتُ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم، از شَهِدَ شَهَادَةً (س) گواہی دینا۔ الْبَارِی پیدا کرنے والا، النَّسَم، نَسَمَة کی شبہ جمع ہے، ہر جاندار مخلوق، جان، روح، بر بنائے ضرورت میم کو ساکن پڑھا گیا، اسی طرح دوسرے شعر کا آخری حرف بھی ضرورت شعری کی بنا پر ساکن پڑھا گیا ہے۔

ترجمہ: میں احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ مخلوق کو پیدا کرنے والے اللہ کی جانب سے رسول ہیں۔

(۲)
فَلَوْ مُدَّ عُمْرِی اِلیٰ عُمْرِهٖ
لَكُنْتُ وَزِيْرًا لَّهٗ وَابْنَ عَمّْ

حل لغات: مُدَّ فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، از مَدَّ مَدًّا (ن) دراز کرنا، بڑھانا۔ الْوَزِيْر پشت پناہ، بادشاہ کا مشیر و مصاحب۔ اِبْنُ عَمّ چچازاد بھائی۔

ترجمہ: اگر میری عمر ان کی عمر تک دراز کردی گئی (اگر میں ان کے زمانہ تک زندہ رہا) تو ان کا وزیر اور چچازاد بھائی کی طرح ہوں گا۔

وَخَتَمَهٗ بِالذَّهَبِ، وَدَفَعَهٗ اِلیٰ كَبِيْرِهِمْ، وَسَاَلَهٗ اَنْ يَّدْفَعَهٗ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ اَدْرَكَهٗ وَاِلَّا فَمَنْ اَدْرَكَهٗ مِنْ وَّلَدِهٖ اَوْ وَلَدِ وَلَدِهٖ

حل لغات: خَتَمَ خَتْمًا (ض) مہر لگانا۔ الذَّهَب سونا، مراد سونے کا پانی۔ دَفَعَ

دَفْعًا (ف) دینا۔ اَدْرَكَ اِدْرَاكًا (افعال) پانا۔

ترجمہ: اور اس (مکتوب) پر سونے کے پانی سے مہر ثبت کی اور اسے ان میں سب سے بڑے کے حوالہ کردیا اور گویا ہوا (درخواست کی) کہ اگر آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ پائیں تو میرا یہ خط انھیں دے دیں ورنہ آپ کی اولاد میں سے جو بھی ان کے زمانہ کو پائے (میرا یہ خط دے دے)

قَالَ كَعْبُ بْنُ لُؤَيٍّ — کعب بن لوی نے کہا۔

(۱)
يَا لَيْتَنِی شَاهِدٌ نَجْوَاءَ دَعْوَتِهٖ
اِذَا قُرَيْشٌ تُرِيْدُ الْحَقَّ خَذْلَانَا

حل لغات: الشَّاهِد (س) گواہی دینے والا۔ النَّجْوَاء نون کے فتحہ کے ساتھ پوشیدہ طور پر کوئی کام کرنا۔ خَذَلَ خَذْلَانًا (ن) مدد چھوڑنا، رسوا کرنا۔

ترجمہ: اے کاش میں ان کی خفیہ دعوت کے وقت موجود ہوتا جب قریش حق کی مدد نہ کرنا چاہیں (رسوا کرنا چاہیں)

قَالَ خَطَرُ بْنُ مَالِكٍ وَهُوَ رَاٰى اَنَّ نَجْمًا عَظِيْمًا انْقَضَّ مِنَ السَّمَاءِ فَصَرَخَ رَافِعًا صَوْتَهٗ وَقَالَ شَيْئًا ثُمَّ اَمْسَكَ طَوِيْلًا وَهُوَ يَقُوْلُ:

حل لغات: النَّجْم ستارہ، جمع نُجُوْم۔ اِنْقَضَّ اِنْقِضَاضًا (انفعال) ٹوٹنا۔ صَرَخَ صُرَاخًا (ن) چیخنا۔ اَمْسَكَ اِمْسَاكًا (افعال) رکنا۔

ترجمہ: خطر بن مالک نے دیکھا کہ آسمان سے ایک بڑا تارہ ٹوٹ کر گرا ہے تو وہ زور سے چیخے اور کچھ کہا پھر دیر تک خاموش رہے اور یہ اشعار گنگنا رہے تھے۔

(۱)
يَا مَعْشَرَ بَنِیْ قَحْطَانْ
اُخْبِرُكُمْ بِالْحَقِّ وَالْبَيَانْ

حل لغات: مَعْشَر گروہ، جماعت، قبیلہ، جمع مَعَاشِر۔ اُخْبِرُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم (افعال) میں خبر دیتا ہوں۔ بَانَ بَيَانًا (ض) واضح ہونا، ظاہر ہونا۔

ترجمہ: اے بنی قحطان کے لوگو! میں تمہیں حق اور واضح چیز کی خبر دیتا ہوں۔

(۲) اَقْسَمْتُ بِالْكَعْبَةِ وَالْاَرْكَان
وَالْبَلَدِ الْمُوْمِنِ وَالسِّدَان

حل لغات: اَقْسَمْتُ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم (افعال) میں نے قسم کھائی۔ اَلْاَرْكَان، رُكْن کی جمع ہے، مراد رکن شامی، رکن عراقی، رکن حجر اسود اور رکن یمانی ہیں۔ اَلْبَلَدُ الْمُوْمِنُ امن دینے والا شہر، مراد مکہ ہے۔ سَدَنَ سِدَانًا (ن) خانہ کعبہ کی خدمت کرنا اور سُدَّان ہو تو سَادِن کی جمع ہوگی، اور سَدَان ہو تو غلاف کعبہ کے معنی میں ہوگا، بہر تقدیر ترجمہ درست ہے۔

ترجمہ: خانہ کعبہ، چاروں رکن، امن دینے والے شہر اور غلاف کعبہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔

(۳) لَقَدْ مُنِعَ السَّمْعَ عُتَاةُ الْجِنَّان
بِثَاقِبٍ بِكَفِّ ذِيْ سُلْطَان

حل لغات: مُنِعَ (ف) روک دیا گیا۔ عَاتِي اسم فاعل (ن) ظالم و جابر، جمع عُتَاة. اَلْجِنَّان، جَانّ کی جمع ہے۔ ثَاقِب روشن و چمکدار، نَجْم موصوف محذوف کی صفت ہے۔ اَلْكَفّ ہتھیلی، ہاتھ۔ اَلسُّلْطَان غلبہ۔

ترجمہ: بلاشبہ سرکش شیطانوں کو (آسمان کی باتیں) سننے سے روک دیا گیا ایک ایسے روشن ستارہ کے ذریعہ جو غلبہ والے کے دست قدرت میں ہے۔

(۴) مِنْ اَجْلِ مَبْعُوْثٍ عَظِيْمِ الشَّان
يُبْعَثُ بِالتَّنْزِيْلِ وَالْقُرْآن

حل لغات: مَبْعُوْث اسم مفعول (ف) جس کو بھیجا جائے۔ اَلتَّنْزِيْل مصدر بمعنی اسم مفعول، جس کو نازل کیا گیا ہو، مراد قرآن ہے، گویا تنزیل و قرآن دونوں مرادف ہوئے۔

ترجمہ: ایک عظیم الشان رسول مبعوث ہونے کی وجہ سے (کیونکہ ایک عظیم

الشان رسول معبوث ہونے والا ہے) جسے قرآن کے ساتھ بھیجا جائے گا۔

(۵) وَبِالْهُدٰى وَفَاصِلِ الْقُرْآن
تَبْطُلُ بِهٖ عِبَادَةُ الْاَوْثَان

حل لغات: فَاصِلُ الْقُرْآن اس میں صفت کی اضافت موصوف کی طرف ہے، اصل میں اَلْقُرْآنُ الْفَاصِلُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ ہے۔ وَثَن بت، جمع اَوْثَان.

ترجمہ: ہدایت اور حق و باطل کے درمیان خط امتیاز کھینچنے والے قرآن کے ساتھ (بھیجا جائے گا) جس کی وجہ سے بتوں کی عبادت ختم ہو جائے گی۔

فَقَالَ النَّاسُ وَيْحَكَ يَاخَطَرُ اِنَّكَ لَتَذْكُرُ اَمْرًا عَظِيْمًا فَمَا ذَا تَرٰى لِقَوْمِكَ فَقَالَ.

تو لوگوں نے کہا اے خطر! تمہارا ستیاناس ہو بلاشبہ تم ایک عظیم امر کا ذکر کر رہے ہو تو پھر اپنی قوم کے لیے تمہارا کیا خیال ہے، تو اس نے کہا۔

(۱) اَرٰى لِقَوْمِيْ مَا اَرٰى لِنَفْسِيْ

(۲) اَنْ يَّتْبَعُوْا الْخَيْرَ بَنِي الْاِنْسِ

ترجمہ: میں اپنی قوم کے لیے اسی چیز کا قائل ہوں جو اپنے لیے تجویز کرتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ سب سے بہتر انسان کی وہ پیروی کریں۔

(۳) بُرْهَانُهٗ مِثْلُ شُعَاعِ الشَّمْسِ

(۴) يُبْعَثُ فِيْ مَكَّةَ دَارِ الْحُمْسِ

(۵) بِمُحْكَمِ التَّنْزِيْلِ غَيْرِ اللَّبْسِ

حل لغات: اَلْبُرْهَان دلیل، جمع بَرَاهِيْن. اَلشُّعَاع کرن، جمع اَشِعَّة. اَلْحُمْس، اَحْمَس کی جمع ہے، متصلب فی الدین کو کہتے ہیں، قریش کو اس سے موسوم کرنے کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے زعم میں متشدد فی الدین تھے۔ اَلْمُحْكَم مضبوط، گرانقدر۔ اَلتَّنْزِيْل قرآن۔ اَللَّبْس التباس، شبہ، از لَبَسَ لَبْسًا (ن، ض) شبہ میں ڈال دینا، مشتبہ کرنا۔

ترجمہ: جس کی دلیل سورج کی کرن کی طرح روشن ہوگی، جو متصلب فی الدین (قریش) کے دیار، مکہ میں مستحکم وگرانقدر قرآن کے ساتھ مبعوث ہوگا، جس میں شک وشبہہ کی کوئی گنجائش نہیں ہوگی۔

عَنْ اُمِّ سَمَاعَةَ بِنْتِ اَبِیْ رَھْمٍ عَنْ اُمِّھَا قَالَتْ شَھِدْتُّ آمِنَةَ اُمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ عِلَّتِھَا الَّتِیْ مَا تَتْ فِیْھَا وَمُحَمَّدٌ غُلَامٌ یَفَعٌ لَهٗ خَمْسُ سِنِیْنَ عِنْدَ رَاسِھَا فَنَظَرَتْ اِلیٰ وَجْھِهٖ ثُمَّ قَالَتْ :.

حل لغات: شَھِدْتُّ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم، از شَھِدَ شَھَادَةً (س) حاضر ہونا۔ اَلْعِلَّة مرض۔ غُلَامٌ یَفَعٌ نوجوان لڑکا، قریب البلوغ، لغت میں یہی معانی ہیں مگر سیاق کی رو سے یہاں مراد نوخیز اور خوردسال بچہ ہے جو ابھی نشو ونما کے مرحلہ سے گزر رہا ہو اور یَفَعٌ کہہ کر عقل کی حدت اور ذہن کی تیزی بیان کرنا مقصود ہے۔

ترجمہ: ام سماعہ بنت ابی رہم اپنی ماں سے روایت کرتی ہیں انھوں نے کہا کہ، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ کے پاس مرض الموت میں حاضر تھی اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ابھی چھوٹے بچے تھے جن کی عمر پانچ سال تھی، حضرت آمنہ نے سرکار کے چہرہ کی طرف دیکھا اور کہا۔

(۱) بَارَکَ فِیْکَ اللّٰهُ مِنْ غُلَام

(۲) یَا ابْنَ الَّذِی مِنْ حَوْمَةِ الحِمَام

(۳) نَجَا بعَوْنِ الْمَلِکِ الْمِنْعَام

حل لغات: بَارَکَ فعل ماضی، صیغہ واحد مذکر غائب، از بَارَکَ مُبَارَکَةً (مفاعلت) برکت نازل فرمانا۔ غُلَام ضمیر خطاب سے تمیز ہے۔ جیسے متنبی کے قول "فَدَیْنَاکَ مِنْ رَبْعٍ وَاِنْ زِدْتَّنَا کَرْبًا" مِنْ حَوْمَة مِنْ، نَجَا کا صلہ ہے جو بعد میں آرہا ہے، حَوْمَةُ الْمَوْت موت کا اچانک آنا۔ اَلْحِمَام موت۔ نَجَا یَنْجُوْ نَجَاةً (ن) نجات پانا۔ اَلْعَوْن مدد۔ اَلْمَلِکَ بادشاہ، اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔ اَلْمِنْعَام، صیغہ مبالغہ، بہت انعام فرمانے والا۔

ترجمہ: اے بچے اللہ تعالیٰ تمہاری عمر میں برکت دے، اے اس شخص کے فرزند جس نے بہت انعام واکرام فرمانے والے خدا کی مدد سے موت کے اچانک آنے سے نجات پائی۔

(۴) فُوْدِیَ غَدَاةَ الضَّرْبِ بِالسِّهَام

(۵) بِمِأةٍ مِّنْ اِبِلٍ سَوَام

حل لغات: فُوْدِیَ فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، از فَادیٰ مُفَادَاةً (مفاعلت) فدیہ لے کر چھوڑ دینا۔ غَدَاة صبح۔ الضَّرْبُ بِالسِّهَام تیروں کے ذریعہ قرعہ اندازی کرنا۔ سَاهَمَ، مُسَاهَمَةً و سِهَامًا (مفاعلت) قرعہ اندازی کرنا۔ سَوَام چرنے والا اونٹ، جمع سَوَائِم۔

ترجمہ: (بایں طور کہ) قرعہ اندازی کی صبح سو چرنے والے اونٹوں کا فدیہ دے کر آپ کی جان بچائی گئی۔

(۶) اِنْ صَحَّ مَا اَبْصَرْتُ فِی الْمَنَام

(۷) فَاَنْتَ مَبْعُوْثٌ اِلیَ الْاَنَام

(۸) مِنْ عِنْدِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

حل لغات: اَبْصَرْتُ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم (افعال) میں نے دیکھا۔ اَلْمَنَام خواب۔ اَلْاَنَام مخلوق۔ اَلْجَلَال بزرگی۔ اَلْاِکْرَام نوازنا، بخشش کرنا۔

ترجمہ: اگر وہ سچ ہے جو خواب میں میں نے دیکھا ہے تو (یقیناً) جلال واکرام والے خدا کی طرف سے تم مبعوث ہوگے۔

(۹) تُبْعَثُ فِی الْحِلِّ وَ فِی الْحَرَام

(۱۰) تُبْعَثُ بِالتَّحْقِیْقِ وَالْاِسْلَام

حل لغات: اَلْحِلّ مکہ معظّمہ میں حرم شریف کے حدود سے باہر کا علاقہ۔ الحرام وہ جگہ جہاں قتال جائز نہیں، حدود حرم۔

ترجمہ: تم حل وحرم میں مبعوث ہوگے، تم حق واسلام کے ساتھ مبعوث ہوگے۔

(۱۱) دِیْنُ اَبِیْکَ الْبَرِّ اِبْرَاهَام

(۱۲) فَاللّٰهُ اَنْهَاکَ عَنِ الْاَصْنَام

(۱۳) اَنْ لَّا تُوَالِیَهَا مَعَ الْاَقْوَام

حل لغات: اَلْبَرّ نیکوکار، صفت کا صیغہ ہے۔ اِبْرَاهَام، اِبْرَاهِیْم میں ایک لغت ہے۔ اَب باپ، مراد جداعلیٰ ہے۔ اَنْهیٰ اِنْهَاءً (افعال) روکنا، یہاں بطور دعا اس کا استعمال ہوا ہے، مراد حفاظت کرنا ہے۔ صَنَم بت، جمع اَصْنَام۔ وَالیٰ مُوَالَاةً (مفاعلت) دوستی کرنا۔

ترجمہ: جو تمہارے نیکوکار جداعلیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دین ہے، تو اللہ تعالیٰ تمہیں بتوں سے محفوظ رکھے کہ تم لوگوں کے ساتھ ان سے دوستی نہ کرو۔

كَانَتِ الشَّيْمَاءُ بِنْتُ حَلِيْمَةَ السَّعْدِيَةِ تَحْضُنُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اُمِّهَا حَلِيْمَةَ السَّعْدِيَةِ وَكَانَتْ تُرَقِّصُهُ وَتَقُوْلُ:.

حل لغات: تَحْضُنُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از حَضَنَ حِضَانَةً (ن) گود میں لینا۔ تُرَقِّصُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از رَقَّصَ تَرْقِيْصًا (تفعیل) جھولانا۔

ترجمہ: شیما بنت حلیمہ سعدیہ اپنی ماں حلیمہ سعدیہ کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گود میں لیتیں، انھیں جھولاتیں اور کہتیں۔

(۱) يَا رَبَّنَا اَبْقِ لَنَا مُحَمَّدًا

(۲) حَتّٰى اَرَاهُ يَافِعًا وَاَمْرَدَا

حل لغات: اَبْقِ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر (افعال) باقی رکھ۔ یَافِع قریب البلوغ، از یَفَعَ یَفْعًا (ف) لڑکے کا بلوغ کے قریب پہونچنا، جوان۔ اَمْرَد نوخیز۔

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے لیے باقی رکھ، یہاں تک کہ میں انھیں نوخیز مرد (قریب البلوغ) دیکھوں۔

(۳) ثُمَّ اَرَاهُ سَيِّدًا مُسَوَّدَا

(۴) وَاكْبُتْ اَعَادِيَهِ مَعًا وَالْحُسَّدَا

(۵) وَاَعْطِهٖ عِزًّا يَدُوْمُ اَبَدَا

حل لغات: مُسَوَّد معظم، سردار۔ اِكْبِتْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از کَبَتَ کَبْتًا (ض) پچھاڑنا، رسوا کرنا، ذلیل کرنا۔ عَدُوّ دشمن، جمع اَعَادِی. اَلْحَاسِد جلنے والا، جمع حُسَّد. اَعْطِ فعل امر (افعال) دے۔ اَلْعِزّ عزت۔

ترجمہ: پھر انھیں سردار اور قائد دیکھوں، ان کے دشمنوں اور حاسدوں کو ایک ساتھ ذلیل کر دے اور انھیں دائمی وسرمدی عزت عطا فرما۔

اَبُوْ عُرْوَةَ الْاَزْدِی اِذَا اَنْشَدَ هٰذَا كَانَ يَقُوْلُ مَا اَحْسَنَ مَا اَجَابَ:.

ترجمہ: ابوعروہ ازدی جب یہ اشعار پڑھتے تو کہتے، کیا ہی اچھی ہے یہ (دعا) جسے اللہ نے شرف قبولیت سے نوازا۔

قَالَ وَرَقَةُ بْنُ نَوْفِلٍ ورقہ بن نوفل نے کہا۔

(۱)
فَخَبَّرَنَا عَنْ كُلِّ خَيْرٍ بِعِلْمِهٖ
وَلِلْحَقِّ اَبْوَابٌ لَّهُنَّ مَفَاتِحُ

حل لغات: خَبَّرَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب (تفعیل) اس نے خبر دی۔ اَلْبَاب دروازہ، جمع اَبْوَاب۔ اَلْمِفْتَاح کنجی، جمع مَفَاتِيْح، ضرورت شعری کی بنا پر یا کو حذف کر دیا۔

ترجمہ: تو اس نے ہمیں اپنے علم سے ہر خیر کی خبر دی اور حق کے متعدد دروازے ہیں جنھیں کھولنے کے لیے کنجیاں ہیں۔

(۲)
كَاَنَّ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَحْمَدُ مُرْسَلٌ
اِلٰى كُلِّ مَنْ ضَمَّتْ عَلَيْهِ الْاَبَاطِحُ

حل لغات: ضَمَّ ضَمًّا (ن) مشتمل ہونا۔ اَبْطَح سنگلاخ زمین، جمع اَبَاطِح۔

ترجمہ: احمد بن عبداللہ ان لوگوں کی طرف مبعوث ہوں گے جن پر سنگلاخ زمینیں مشتمل ہیں (سنگلاخ زمین میں رہنے والوں کی طرف مبعوث ہوں گے)

(۳) وَظَنِّی بِہٖ اَنْ سَوْفَ یُبْعَثُ صَادِقًا
کَمَا اُرْسِلَ الْعَبْدَانِ ھُوْدٌ وَّ صَالِحٌ

ترجمہ: میرا یقین ہے ان کے بارے میں کہ عنقریب صداقت کے ساتھ مبعوث ہوں گے جس طرح دو بندۂ خدا ہود اور صالح علیہما السلام مبعوث ہوئے۔

(۴) وَمُوْسٰی وَ اِبْرَاھِیْمُ حَتّٰی یُرٰی لَہٗ
بَھَاءٌ وَمَنْشُوْرٌ مِّنَ الذِّکْرِ وَاضِحٌ

حل لغات: بَھَاء خوبی، رونق و جمال۔ مَنْشُوْر فرمان، جمع مَنْشُوْرَات. وَاضِح منشور کی صفت ہے۔

ترجمہ: (اور جس طرح) موسیٰ اور ابراہیم علیہما السلام (مبعوث ہوئے) یہاں تک کہ ان کا رونق و جمال اور ذکر پر مشتمل واضح فرمان عیاں ہو جائے گا۔

(۵) وَیَتْبَعُہٗ حَیَّا لُؤَیٍّ جَمَاعَۃً
شَبَابُھُمْ وَالْاَشْیَبُوْنَ الْجَحَاجِحُ

حل لغات: تَبِعَ تَبْعًا (س) پیروی کرنا۔ حَیَّا لُؤَی قبیلہ لوی کی دو شاخیں۔ شَابّ نوجوان، جمع شَبَاب. اَشْیَبُ بوڑھا، جمع اَشْیَبُوْن. جَحْجَح ایسا سردار جو سخاوت و فیاضی کی طرف سبقت کرے، جمع جَحَاجِح۔

ترجمہ: قبیلہ لوی کی دونوں شاخیں، خواہ وہ نوجوان ہوں یا فیاض و سخی بوڑھے سردار سب من حیث المجموع ان کی پیروی کریں گے۔

(۶) فَاِنْ اَبْقَ حَتّٰی یُدْرِکَ النَّاسُ دَھْرَہٗ
فَاِنِّی بِہٖ مُسْتَبْشِرُ الْوُدِّ فَارِحُ

حل لغات: اَبْقَ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم (س) باقی رہوں۔ اِسْتَبْشَرَ بِہٖ کسی چیز سے خوش ہونا۔ الوُدّ دوستی، محبت۔ فَارِح اسم فاعل (س) خوش۔

ترجمہ: اگر میں اس وقت تک زندہ رہا جب لوگ ان کا زمانہ پائیں گے تو میں ان سے محبت کی وجہ سے خوش رہوں گا۔

(۷) وَاِلَّا کَاَنِّیْ یَا خَدِیْجَۃُ فَاعْلَمِی
عَنْ اَرْضِکَ فِی الْاَرْضِ الْعَرِیْضَۃِ سَائِحٌ

حل لغات: اِعْلَمِی فعل امر، صیغہ واحد مونث حاضر (س) تو جان لے۔ اَلْاَرْضُ الْعَرِیْضَۃ کشادہ زمین، مراد قبر ہے کیونکہ وہ مومن کے لیے کشادہ ہو جاتی ہے اور امام غزالی نے احیاء العلوم میں لکھا ہے کہ دنیا روح کے لیے ایسی ہے جیسے ماں کا پیٹ جنین کے لیے۔ سَائِح اسم فاعل، از سَاحَ سِیَاحَۃً (ض) پھرنا، جانا۔

ترجمہ: ورنہ اے خدیجہ تو جان لے کہ میں تمہاری اس زمین سے طویل و عریض زمین (قبر) کی طرف کوچ کرنے والا ہوں۔

وَقَالَ وَرَقَۃُ بْنُ نَوْفِلٍ اور ورقہ بن نوفل نے یہ اشعار بھی کہے۔

(۱) اِنْ یَّکُ حَقًّا یَا خَدِیْجَۃُ فَاعْلَمِی
حَدِیْثُکِ اِیَّانَا فَاَحْمَدُ مُرْسَلٌ

ترجمہ: اے خدیجہ اگر وہ باتیں حق ہیں جو تو نے ہم سے بیان کیں تو تم جان لو کہ احمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

(۲) وَجِبْرِیْلُ یَاتِیْہِ وَمِیْکَالُ مَعْھُمَا
مِنَ اللّٰہِ وَحْیٌ یَشْرَحُ الصَّدْرَ مُنْزَلٌ

حل لغات: اصل عبارت یوں ہے "یاتیہ جبریل و میکال و معھما وحیی منزل من اللہ یشرح الصدر"

ترجمہ: جبریل اور میکائیل علیہما السلام ان کے پاس اللہ کی جانب سے نازل کردہ وحی لائیں گے (جبریل و میکائیل علیہما السلام ان کے پاس آئیں گے اس حال میں کہ ان کے ساتھ اللہ کی جانب سے نازل کردہ وحی ہوگی) جس سے شرح صدر حاصل ہوتا ہے۔

(۳) یَفُوْزُ بِہٖ مَنْ فَازَ فِیْھَا بِتَوْبَۃٍ
وَیَشْقٰی بِہِ الغَالِی الغَوِیُّ الْمُضَلِّلُ

حل لغات: شَقِیَ شَقَاوَۃً (س) بدبخت ہونا، خائب وخاسر ہونا۔ الْغَالِی متکبر۔ الْغَوِیّ صفت مشبہ (س، ض) گمراہ۔ الْمُضَلِّل اسم فاعل (تفعیل) گمراہ گر۔

ترجمہ: ان کے ذریعہ وہی شخص کامیابی سے ہمکنار ہوگا جو دنیا میں توبہ کرے گا اور متکبر وسرکش، گمراہ اور گمراہ گر، خائب وخاسر اور نامراد ہوگا۔

(۴)
فَرِیْقَانِ مِنْهُمْ فِرْقَةٌ فِی جِنَانِهٖ
وَاُخْرٰی بِاَحْوَارِ الْجَحِیْمِ تَغَلَّلُ

حل لغات: جنَان، جَنَّت کی جمع ہے۔ الْحَوْر گڈھا، جمع اَحْوَار۔ الْجَحِیْم جہنم۔ تَغَلَّلُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث غائب، اصل میں تَتَغَلَّلُ تھا۔ ایک تا کو حذف کر دیا، از تَغَلَّلَ تَغَلُّلاً (تفعل) داخل ہونا۔

ترجمہ: لوگ دو گروہوں میں تقسیم ہو جائیں گے ایک گروہ باغات میں داخل ہوگا اور دوسرا گروہ جہنم کے گڈھوں میں داخل ہوگا۔

(۵)
اِذَا مَا دَعَوْا بِالْوَیْلِ فِیْهَا تَتَابَعَتْ
مَقَامِعُ فِی هَا مَاتِهِمْ ثَمَّ مِنْ عَلُ

حل لغات: الدَّعْوَۃُ بِالْوَیْل یاویلاہ کہنا۔ مَقْمَعَۃ گرز، ہتھوڑا، جمع مَقَامِع۔ هَامَة کھوپڑی، جمع هَامَات۔ ثَمَّ وہاں۔ عَلُ اوپر۔ التَّتَابُع (تفاعل) کسی کام کا مسلسل ہونا۔

ترجمہ: جب وہ دوزخ میں یاویلاہ کہیں گے تو وہاں اوپر سے مسلسل ان کی کھوپڑیوں میں لوہے کے گرزوں سے مارا جائے گا۔

قَالَ وَرَقَةُ بْنُ نَوْفِلٍ فِیْمَا كَانَتْ خَدِیْجَةُ ذَكَرَتْ لَهٗ مِنْ اَمْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

جب خدیجہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معاملہ سے ورقہ بن نوفل کو آگاہ کیا تو ورقہ نے یہ اشعار کہے۔

(۱) جَاءَتْ لِتَسْاَلَنِی عَنْهُ لِاُخْبِرَهَا

اَمْرًا اَرَاهُ سَیَاتِی النَّاسَ مِنْ اٰخَرِ

ترجمہ: وہ میرے پاس ان کے بارے میں پوچھنے کے لیے آئی تا کہ میں اسے ایسے امر سے آگاہ کروں جو عنقریب آخری زمانہ (بعد) میں لوگوں کے پاس آئے گا۔

(۲)
وَخَبَّرْتَنِی بِاَمْرٍ قَدْ سَمِعْتُ بِهٖ
فِیْمَا مَضٰی مِنْ قَدِیْمِ الدَّهْرِ وَالْعُصُرِ

حل لغات: مَضٰی (ض) گزر چکا۔ قَدِیْم پرانا۔ عَصْر زمانہ، جمع عُصُر۔

ترجمہ: اس نے مجھے وہ بات بتلائی جسے میں قدیم زمانہ سے سن رہا ہوں۔

(۳)
بِاَنَّ اَحْمَدَ یَاتِیْهِ وَیُخْبِرُهٗ
جِبْرِیْلُ اَنَّكَ مَبْعُوْثٌ اِلَى الْبَشَرِ

ترجمہ: وہ یہ کہ احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جبریل آ کر بتائیں گے کہ آپ کو بنی نوع انسان کی طرف بھیجا گیا ہے۔

(۴)
فَقُلْتُ عَلَّ الَّذِی تَرْجِیْنَ یُنْجِزُهٗ
لَكِ الْاِلٰهُ فَرَجِّی الْخَیْرَ وَانْتَظِرِی

حل لغات: عَلَّ، لَعَلَّ میں ایک لغت ہے۔ تَرْجِیْن فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث حاضر، از رَجَا یَرْجُو رَجَاءً (ن) امید کرنا۔ اَنْجَزَ یُنْجِزُ اِنْجَازًا (افعال) پورا کرنا۔ رَجِّی فعل امر، صیغہ واحد مونث حاضر (تفعیل) امید کر۔ اِنْتَظِرِی فعل امر، صیغہ واحد مونث حاضر (افتعال) انتظار کر۔

ترجمہ: تو میں نے کہا امید ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لیے تمہاری امید (آرزو) پوری فرمائے گا لہٰذا خیر کی امید رکھ اور اس کا انتظار کر۔

(۵)
وَاَرْسَلَتْهُ اِلَیْنَا كَیْ نُسَائِلَهٗ
عَنْ اَمْرِهٖ مَا یَرٰی فِی النَّوْمِ وَالسَّهَرِ

حل لغات: سَاءَلَ بمعنی سَئَلَ۔ نَامَ نَوْمًا (س) سونا۔ سَهِرَ سَهَرًا (س) بیدار رہنا۔

ترجمہ: اس نے انھیں ہمارے پاس بھیجا تا کہ ہم ان سے ان کے حالات کے بارے میں پوچھیں جو وہ خواب اور بیداری کے عالم میں دیکھتے ہیں۔

فَقَالَ حِیْنَ اَتَانَا مَنْطِقًا عَجَبًا
(۶)
یَقُفُّ مِنْهُ اَعَالِي الْجِلْدِ وَالشَّعَرِ

حل لغات: قَفَّ قُفُوْفًا (ن) رونگٹے کھڑے ہونا۔ اَعَالِي الْجِلْد جلد کے بالائی حصے۔ الشَّعَر بال، عین کے سکون اور فتحہ دونوں کے ساتھ ہے، مراد رونگٹے ہیں۔

ترجمہ: جب وہ ہمارے پاس تشریف لائے تو انھوں نے ایسی تعجب خیز بات بتلائی جس سے جلد کے بالائی حصے اور رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

اِنِّی رَأَیْتُ اَمِیْنَ اللّٰهِ وَاجَهَنِی
(۷)
فِی صُوْرَةٍ اُکْمِلَتْ مِنْ اَهْیَبِ الصُّوَرِ

حل لغات: اَمِیْنُ اللّٰه اللہ کا امین، مراد جبریل علیہ السلام ہیں۔ وَاجَهَ مُوَاجَهَةً (مفاعلت) روبرو ملاقات کرنا۔ اَهْیَب اسم تفضیل، انتہائی بارعب۔ الصُّوَر، صُوْرَة کی جمع ہے۔

ترجمہ: (آپ نے فرمایا) میں نے روح الامین کو انتہائی بارعب صورتوں میں سے مکمل ترین صورت میں اپنے روبرو جلوہ گر دیکھا۔

ثُمَّ اسْتَمَرَّ فَکَانَ الْخَوْفُ یَذْعَرُنِی
(۸)
مِمَّا یُسَلِّمُ مَا حَوْلِی مِنَ الشَّجَرِ

حل لغات: اِسْتَمَرَّ اِسْتِمْرَارًا (استفعال) ایک حالت پر باقی رہنا۔ ذَعَرَ ذَعْرًا (ف) ڈرانا، خوفزدہ کرنا۔ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا (تفعیل) سلام کرنا۔ حَوْل اردگرد۔

ترجمہ: پھر وہ اسی حالت پر قائم رہے تو میں اپنے اردگرد کے درختوں کے سلام کرنے کی وجہ سے خوفزدہ ہو رہا تھا۔

(۹) فَقُلْتُ ظَنِّی وَمَا اَدْرِیْ اَیُصَدِّقُنِی

اَنْ سَوْفَ تُبْعَثُ تَتْلُوْ مُنْزَلَ السُّوَرِ

حل لغات: "ظَنِّی" یُصَدِّقُنِی کا فاعل ہے۔ مُنْزَلُ السُّوَر اس میں صفت کی اضافت موصوف کی طرف ہے، اصل عبارت السُّوَرُ الْمُنْزَلَة ہے۔

ترجمہ: تو میں نے کہا حالانکہ میں نہیں جانتا کہ میرا خیال میری تصدیق بھی کرے گا کہ آپ عنقریب مبعوث ہوں گے اور نازل شدہ سورتوں کی تلاوت کریں گے۔

وَسَوْفَ آتِیْکَ اِنْ اَعْلَنْتَ دَعْوَتَهُمْ
(۱۰)
مِنَ الْجِهَادِ بِلَا مَنٍّ وَّ لَا کَدَرِ

حل لغات: اَعْلَنَ اِعْلَانًا (افعال) اعلان کرنا۔ مَنّ احسان۔ کَدَر کدورت۔

ترجمہ: عنقریب میں آپ کے پاس آؤں گا جب آپ لوگوں میں دعوت جہاد کا اعلان کریں گے جس میں احسان و کدورت کا کوئی اثر نہ ہوگا۔

﴿ذِکْرَی الْمَوْلِدِ﴾

لَمَّا وُلِدَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَخَذَہٗ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَدَخَلَ بِہِ الْکَعْبَۃَ فَقَامَ یَدْعُوْا اللّٰہَ وَیَشْکُرُ لَہٗ مَا اَعْطَاہُ وَ کَانَ یَبْتَہِجُ وَیَقُوْلُ:.

حل لغات: اَخَذَ یَاخُذُ اَخْذًا (ن) لینا۔ اِبْتَہَجَ یَبْتَہِجُ اِبْتِہَاجًا (افتعال) خوش ہونا۔

ترجمہ: جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی تو عبدالمطلب نے آپ کو گود میں لیا اور کعبہ میں لے کر داخل ہوئے وہ اللہ سے دعا کرتے اور اس کی اس عطا پر شکریہ ادا کرتے ہوئے انتہائی مسرت وشادمانی کے عالم میں یہ اشعار کہہ رہے تھے۔

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی اَعْطَانِی
(۲) ھٰذَا الْغُلَامَ الطَّیِّبَ الْاَرْدَانِ

حل لغات: رُدْن آستین، جمع اَرْدَان، مراد پاکدامن ہے۔ الطَّیِّب پاکیزہ۔

ترجمہ: ساری خوبیاں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ پاکدامن و پاکیزہ اصل فرزند عطا فرمایا۔

(۳) قَدْ سَادَ فِی الْمَھْدِ عَلَی الْغِلْمَانِ
(۴) اُعِیْذُہٗ بِاللّٰہِ ذِی الْاَرْکَانِ

حل لغات: سَادَ سِیَادَۃً (ن) سرداری کرنا۔ اَلْمَھْد گہوارہ۔ اَلْغُلَام بچہ، جمع غِلْمَان۔ اُعِیْذُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، از اَعَاذَ اِعَاذَۃً (افعال) پناہ میں دینا۔ الرُّکْن قوت، عزت، غلبہ، جمع اَرْکَان۔

ترجمہ: یہ گہوارہ میں بچوں کا سردار ہے، میں اسے قوت وغلبہ والے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

(۵) حَتّٰی یَکُوْنَ بَلْغَۃَ الْفِتْیَانِ
(۶) حَتّٰی اَرَاہُ بَالِغَ الْبُنْیَانِ

حل لغات: اَلْبَلْغَۃ انتہائی بیوقوفی، یہاں مراد محض انتہا کو پہونچنا ہے۔ اَلْفَتٰی نوجوان، جمع فِتْیَان۔ بَالِغ پہونچنے والا۔ اَلْبُنْیَان عمارت، مراد اعضا اور جوڑ بند کا مضبوط ہونا ہے۔

ترجمہ: یہاں تک کہ وہ جوانوں کی انتہا کو پہونچ جائے (بھرپور جوانی کو پہونچ جائے) یہاں تک کہ میں اسے مضبوط جوڑ بند والا دیکھوں۔

(۷) اُعِیْذُہٗ مِنْ کُلِّ ذِی شَنَاٰنٍ
(۸) مِنْ حَاسِدٍ مُضْطَرِبِ الْعِنَانِ
(۹) ذِی ھِمَّۃٍ لَیْسَ لَہٗ عَیْنَانِ

حل لغات: ذِی شَنَاٰن دشمن۔ مُضْطَرِبُ الْعِنَان بے لگام، آزاد۔ ذِی ھِمَّۃ ارادہ کرنے والا، یہاں مفعول ''شر و فساد'' محذوف ہے۔ لَیْسَ لَہٗ عَیْنَان یہ جملہ بددعا کے لیے ہے، اس کی آنکھیں نہ رہیں۔

ترجمہ: میں اسے بے لگام حاسد اور شر وفساد کا ارادہ کرنے والے دشمن سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں، خدا کرے کہ اس (دشمن) کی آنکھیں نہ رہیں۔

(۱۰) حَتّٰی اَرَاہُ رَافِعَ اللِّسَانِ
(۱۱) اَحْمَدُ مَکْتُوْبًا عَلَی اللِّسَانِ

حل لغات: رَافِعُ اللِّسَان مشہور ومعروف، زبان آور خطیب۔

ترجمہ: یہاں تک کہ میں اسے خطیب اور زبان آور دیکھوں، اس کا نام نامی اسم گرامی احمد ہے جو زبان زد خلائق ہے (زبان پر احمد ہے)

قَالَ العَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِّی اَمْتَدِحُکَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُلْ لَا یَفْضُضِ اللّٰهُ فَاکَ فَقَالَ:.

حل لغات: اِئْذَنْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر (س) اجازت دیجیے۔ اِمْتَدَحَ اِمْتِدَاحًا (افتعال) مدح کرنا۔ لَا یَفْضُضْ فعل نہی، از فَضَّ فَضًّا (ن) توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا، لَا یَفْضُضِ اللّٰهُ فَاکَ بطور دعا استعمال ہوتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ تمہارا منہ سلامت رکھے، اس کے دانتوں کو نہ گرائے۔

ترجمہ: حضرت عباس بن عبدالمطلب نے عرض کی یارسول اللہ! مجھے اجازت دیجیے کہ میں آپ کی مدح کروں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہو اللہ تعالیٰ تمہارے منہ کو سلامت رکھے، تو انھوں نے یہ اشعار کہے۔

مِنْ قَبْلِهَا طِبْتَ فِی الظِّلَالِ وَفِی
مُسْتَوْدَعٍ حَیْثُ یُخْصَفُ الْوَرَقُ (۱)

حل لغات: طَابَ طَیْبَةً (ض) پاک ہونا۔ الظِّلّ سایہ، جمع ظِلَال مراد جنت کا سایہ ہے۔ مُسْتَوْدَع حفاظت گاہ، مراد جنت ہے۔ یُخْصَفُ فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، از خَصَفَ خَصْفًا (ض) سلنا، چپکانا۔ الْوَرَق پتا۔

ترجمہ: آپ اس سے پہلے (جنت کے) سایوں اور ایسی حفاظت گاہ میں پاکیزہ رہے جہاں پتوں سے بدن ڈھانکا جا رہا تھا۔

ثُمَّ هَبَطْتَّ الْبِلَادَ لَا بَشَرٌ
اَنْتَ وَلَا مُضْغَةٌ وَلَا عَلَقٌ (۲)

حل لغات: هَبَطَ هُبُوْطًا (ض، ن) اترنا۔ الْبِلَاد ملک، مراد روئے زمین ہے۔ مُضْغَة گوشت کا لوتھڑا۔ عَلَق بستہ خون۔

ترجمہ: پھر آپ نے (پشت آدم میں) زمین پر نزول اجلال فرمایا مگر نہ تو آپ بشر تھے، نہ گوشت کا لوتھڑا اور نہ بستہ خون۔

(۳) بَلْ نُطْفَةٌ تَرْکَبُ السَّفِیْنَ وَقَدْ

اَلْجَمَ نَسْرًا وَاَهْلَهُ الْغَرَقُ

حل لغات: السَّفِیْن، سَفِیْنَة کا اسم جنس ہے، مراد کشتی نوح علیہ السلام ہے۔ اَلْجَمَ اِلْجَامًا (افعال) ڈبونا اور پانی کا منہ تک پہونچنا، چونکہ پانی جب انسان کے منہ تک پہونچتا ہے تو وہ اس کے لیے بمنزلہ لگام ہو جاتا ہے یعنی اسے کلام کرنے سے روک دیتا ہے، النَّسْر گدھ، مراد وہ بت ہے جس کی پرستش حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کرتی تھی۔

ترجمہ: بلکہ آپ وہ آب صافی تھے جو کشتی (نوح) پر سوار تھا جبکہ نسر بت اور اس کے پجاریوں کو غرقابی نے ہلاک کر دیا۔

تُنَقَّلُ مِنْ صَالِبٍ اِلَی رَحِمٍ
اِذَا مَضٰی عَالَمٌ بَدَا طَبَقٌ (۴)

حل لغات: صَالِب، صُلْب میں ایک لغت ہے۔ الرَّحِم وَالرِّحْم بچہ دانی۔ عَالَم و طَبَق سے مراد صدی اور زمانہ ہے۔

ترجمہ: آپ صلب سے رحم کی طرف قرناً بعد قرنٍ، نسلاً بعد نسلٍ منتقل ہوتے رہے (جب ایک زمانہ گزرتا دوسرے زمانہ کا ظہور ہوتا)

وَرَدْتَّ نَارَ الْخَلِیْلِ مُکْتَتِمًا
فِی صُلْبِهٖ اَنْتَ کَیْفَ یَحْتَرِقُ (۵)

حل لغات: وَرَدَ وُرُوْدًا (ض) اترنا۔ اِکْتَتَمَ اِکْتِتَامًا (افتعال) چھپنا۔ اِحْتَرَقَ یَحْتَرِقُ اِحْتِرَاقًا (افتعال) جلنا۔

ترجمہ: آپ آتش خلیل کے اندر صلب ابراہیم میں مخفی و مستور ہو کر اترے تو وہ کیسے جلتے۔

حَتّٰی اسْتَوٰی بَیْتُکَ الْمُهَیْمِنُ مِنْ
خِنْدِفَ عَلْیَاءَ تَحْتَهَا النُّطُقُ (۶)

حل لغات: اِسْتَوٰی، ایک روایت میں اِحْتَوٰی ہے، اور یہی زیادہ واضح ہے،

احاطہ کرلیا، گھیرلیا، جمع کرلیا۔ الْبَیْت گھر، اس سے مراد شرف بھی ہوسکتا ہے۔ الْمُھَیْمِن اسم فاعل، محافظ، شاہد کے معنی میں بھی آتا ہے، اس وقت عَلٰی فَضْلِکَ محذوف ہوگا۔ خِنْدِف ایک عورت کا نام ہے، عز وشرف اور اخلاق وکردار کی پختگی میں جس کی مثال دی جاتی ہے۔ عَلْیَاء پہاڑ کی چوٹی، عزت وشرافت کی بلندی کو بیان کرنا مقصود ہے، یہ خندف کی صفت نہیں ہوسکتی ورنہ اس کو معرفہ لایا جاتا۔ النُّطُق، نِطَاق کی جمع ہے، پہاڑ کے اطراف ونواحی۔

ترجمہ: یہاں تک کہ آپ کے محافظ گھر نے خندف جیسی بلند نسب خاتون کی عزت وشرافت کی بلندی کو جمع کرلیا جس کے نیچے اوساط ونواحی ہیں (یہاں تک کہ آپ کا شرف جو آپ کے فضل پر شاہد ہے خندف جیسی رفیع المرتبت خاتون کے شرف کی بلندی کو محیط ہوگیا جس کے نیچے اوساط ونواحی ہیں)

وَاَنْتَ لَمَّا وُلِدْتَ اَشْرَقَتِ الْ
(۷)
اَرْضُ وَضَاءَ تْ بِنُوْرِکَ الْاُفُقُ

حل لغات: اَشْرَقَتْ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب (افعال) روشن ہوئی۔ ضَاءَ تْ بھی اسی معنی میں ہے۔ آفاق آسمان کا کنارہ، جمع اُفُق۔

ترجمہ: اور جب آپ پیدا ہوئے تو روئے زمین جگمگا اٹھی اور آفاق سماوی آپ کے نور سے روشن ہوگئے۔

فَنَحْنُ فِی ذٰلِکَ الضِّیَاءِ وَفِی ال
(۸)
نُوْرِ وَسُبُلِ الرَّشَادِ نَخْتَرِقُ

حل لغات: الضِّیَاء روشنی۔ السَّبِیْل راستہ، جمع سُبُل۔ الرَّشَاد ہدایت۔ نَخْتَرِق فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، از اِخْتَرَقَ اِخْتِرَاقًا (افتعال) چلنا، گزرنا۔

ترجمہ: تو آج ہم اسی روشنی، نور اور ہدایت کے راستوں میں چل رہے ہیں۔

وَلَقَدْ اَحْسَنَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللّٰہِ الشَّقْرَاطِی حَیْثُ قَالَ:

ابومحمد عبداللہ شقراطی نے بہت خوب کہا ہے، بایں طور کہ انھوں نے یہ اشعار کہے۔

ضَاءَ تْ لِمَوْلِدِہٖ الْآفَاقُ وَاتَّصَلَتْ
(۱)
بُشْرَی الْھَوَاتِفِ فِی الْاِشْرَاقِ وَالطَّفَلِ

حل لغات: ضَاءَ ضَوْءً وَضِیَاءً (ن) روشن ہونا۔ الْبُشْرٰی خوشخبری۔ اِتَّصَلَ اِتِّصَالًا (افتعال) ملنا، مراد مسلسل آنا ہے۔ الْھَاتِف جس کی آواز سنائی دے اور وہ دکھلائی نہ دے، جمع ھَوَاتِف۔ الْاِشْرَاق روشنی۔ الطَّفَل اندھیرا۔

ترجمہ: آپ کی ولادت کے وقت آسمان کے کنارے روشن ہوگئے اور غیبی ندا دینے والوں کی بشارتیں اجالے اور اندھیرے (شب وروز) میں برابر آتی رہیں۔

وَصَرْحُ کِسْرٰی تَدَاعٰی مِنْ قَوَاعِدِہٖ
(۲)
وَانْقَضَّ مُنْکَسِرَ الْاَرْجَاءِ ذَامَیَلٖ

حل لغات: الصَّرْح محل۔ کِسْرٰی ایران کے بادشاہوں کا لقب ہے۔ تَدَاعٰی فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب (تفاعل) گر گیا۔ الْقَاعِدَۃ بنیاد، جمع قَوَاعِد۔ مُنْکَسِرَ الْاَرْجَاء جس کے اطراف شکستہ ہوچکے ہوں۔ الْمَیَل جھکنا۔

ترجمہ: کسریٰ کا محل اپنی بنیادوں سمیت پھٹ گیا، اس حال میں کہ اس کے اطراف شکستہ اور جھکے ہوئے تھے۔

وَنَارُ فَارِسٍ لَمْ تُوْقَدْ وَمَا خَمَدَتْ
(۳)
مُذْ اَلْفِ عَامٍ وَنَھْرُ الْقَوْمِ لَمْ یَسِلٖ

حل لغات: اَوْقَدَ اِیْقَادًا (افعال) روشن کرنا، بھڑکانا۔ خَمَدَ خُمُدًا (ن، س) بجھنا۔ نَھْرُ الْقَوْم نہر ساوہ۔ لَمْ یَسِلْ فعل مضارع نفی جحد بلم، از سَالَ سَیْلَانًا (ض) بہنا۔

ترجمہ: اور فارس کی آگ بجھ گئی حالانکہ وہ ایک ہزار سال سے بجھی نہیں تھی اور نہر ساوہ جاری نہیں ہوئی (خشک ہوگئی)

(۴) خَرَّتْ لِمَبْعَثِہٖ الْاَوْثَانُ وَانْبَعَثَتْ

ثَوَاقِبُ الشُّهُبِ تَرْمِی الْجِنَّ بِالشُّعَلِ

حل لغات: خَرَّتْ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از خَرَّ خَرًّا وَخُرُوْرًا (ض،ن) گرنا۔ اِنْبَعَثَ اِنْبِعَاثًا (افعال) کسی چیز کا تیزی سے ظاہر ہونا۔ ثَاقِب روشن، جمع ثَوَاقِب۔ الشِّهَاب ٹوٹا ہوا تارہ، جمع شُهُب۔ الشُّعَل، شُعْلَة کی شبہ جمع ہے۔

ترجمہ: آپ کی آمد کے وقت بت اوندھے منہ گر پڑے اور انتہائی تیزی سے گزرتے ہوئے روشن ستارے جنوں کو شعلوں سے مار رہے تھے۔

وَلِلّٰهِ دَرُّ الْقَائِلِ: اور اللہ ہی کے لیے کہنے والے کی خوبی ہے۔

(۱)
اَلَا بِاَبِی مَنْ كَانَ مَلْكًا وَّسَيِّدًا
وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ وَاقِفُ

ترجمہ: سنو! میرے باپ اس شخص پر قربان ہوں جو اس وقت بھی بادشاہ اور سردار تھا جب آدم علیہ السلام آب و گل کے مراحل طے کر رہے تھے۔

(۲)
فَذَاكَ الرَّسُوْلُ الْاَبْطَحِيُّ مُحَمَّدٌ
لَهٗ فِي الْعُلَا مَجْدٌ تَلِيْدٌ وَطَارِفُ

حل لغات: اَلْاَبْطَحِی موضع بطحا کی طرف منسوب ہے۔ اَلْمَجْد بزرگی۔ تَلِيْد وَ طَارِف نیا پرانا۔

ترجمہ: وہ بطحا والے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جن کے لیے بلندی میں نیا اور پرانا شرف ہے۔

(۳)
اَتَىٰ بِالزَّمَانِ فِي آخِرِ الْمَدَا
وَكَانَ لَهٗ فِي كُلِّ عَصْرٍ مَوَاقِفُ

حل لغات: اَلْمَدَا مدت، انتہا۔ مَوَاقِف، مَوْقِفٌ کی جمع ہے، کھڑے ہونے کی جگہ، ٹھہرنے کی جگہ، مستقر، از وَقَفَ وُقُوْفًا (ض) کھڑا ہونا۔

ترجمہ: آپ دنیا میں سب سے آخر زمانہ میں تشریف لائے اور ہر زمانہ میں

آپ کے لیے ایک مستقر رہا۔

(۴)
اَتَىٰ لِاِنْكِسَارِ الدَّهْرِ يَجْبُرُ صَدْعَهٗ
فَاَثْنَتْ عَلَيْهِ اَلْسُنٌ وَّعَوَارِفُ

حل لغات: لام توقیت کے لیے ہے۔ اَلْاِنْكِسَار (انفعال) ٹوٹنا۔ جَبَرَ جَبْرًا (ن) جوڑنا، درست کرنا۔ لِسَان زبان، جمع اَلْسُن۔ عَوَارِف، عَارِفَة کی جمع، یہ موصوف محذوف کی صفت ہے، اصل عبارت قُلُوْبٌ عَوَارِف ہے، معرفت رکھنے والے دل۔ الصَّدْع شگاف۔

ترجمہ: زمانہ ٹوٹنے کے وقت اس کے شگاف کو پُر کرنے کے لیے آپ تشریف لائے تو زبانیں اور معرفت رکھنے والے دلوں نے آپ کی تعریف کی۔

(۵)
اِذَا رَامَ اَمْرًا لَا يَكُوْنُ خِلَافُهٗ
وَلَيْسَ لِذَاكَ الْاَمْرِ فِي الْكَوْنِ صَارِفُ

حل لغات: رَامَ رَوْمًا (ن) ارادہ کرنا۔ اَلْكَوْن کائنات۔ صَارِف اسم فاعل، از صَرَفَ يَصْرِفُ صَرْفًا (ض) پھیرنا۔

ترجمہ: جب آپ کسی کام کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کے خلاف نہیں ہوتا، اور کائنات میں کوئی اسے پھیرنے والا نہیں ہے۔

قَالَ الشَّيْخُ الْاِمَامُ جَعْفَرُ الْمَدَنِي الْبَرْزَنْجِي الْمُتَوَفّٰى ۱۱۷۷ھ ۱۷۶۳ء مُفْتِي الشَّافِعِيَّهِ وَخَطِيْبُ الْحَرَمِ النَّبَوِی

شیخ امام جعفر مدنی برزنجی نے کہا جو مفتی شافعیہ اور حرم نبوی کے خطیب ہیں، جن کا انتقال ۱۱۷۷ھ مطابق ۱۷۶۳ء میں ہوا۔

(۱)
وَمُحَيًّا كَالشَّمْسِ مِنْكَ مُضِيءٌ
اَسْفَرَتْ عَنْهُ لَيْلَةٌ غَرَّاءُ

حل لغات: مُحَيًّا چہرہ، اصل عبارت یوں ہے "مُحَيًّا مُضِيءٌ مِّنْكَ كَالشَّمْسِ" (آپ کا روشن چہرہ سورج کی طرح ہے) اس تقدیر پر مُضِيءٌ صفت

ثَوَاقِبُ الشُّهُبِ تَرْمِی الْجِنَّ بِالشُّعَلِ

حل لغات: خَرَّتْ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از خَرَّ خَرًّا وَخُرُوْرًا (ض،ن) گرنا۔ اِنْبَعَثَ اِنْبِعَاثًا (افعال) کسی چیز کا تیزی سے ظاہر ہونا۔ ثَاقِب روشن، جمع ثَوَاقِب۔ الشِّهَاب ٹوٹا ہوا تارہ، جمع شُهُب۔ الشُّعَل، شُعْلَة کی شبہ جمع ہے۔

ترجمہ: آپ کی آمد کے وقت بت اوندھے منہ گر پڑے اور انتہائی تیزی سے گزرتے ہوئے روشن ستارے جنوں کو شعلوں سے مار رہے تھے۔

وَلِلّٰهِ دَرُّ الْقَائِلِ: اور اللہ ہی کے لیے کہنے والے کی خوبی ہے۔

(۱)
اَلَا بِاَبِی مَنْ كَانَ مَلْكًا وَّسَيِّدًا
وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ وَاقِفُ

ترجمہ: سنو! میرے باپ اس شخص پر قربان ہوں جو اس وقت بھی بادشاہ اور سردار تھا جب آدم علیہ السلام آب و گل کے مراحل طے کر رہے تھے۔

(۲)
فَذَاكَ الرَّسُوْلُ الْاَبْطَحِیُّ مُحَمَّدٌ
لَهٗ فِی الْعُلَا مَجْدٌ تَلِيْدٌ وَطَارِفُ

حل لغات: اَلْاَبْطَحِی موضع بطحا کی طرف منسوب ہے۔ اَلْمَجْد بزرگی۔ تَلِيْد وَ طَارِف نیا پرانا۔

ترجمہ: وہ بطحا والے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جن کے لیے بلندی میں نیا اور پرانا شرف ہے۔

(۳)
اَتىٰ بِالزَّمَانِ فِی آخِرِ الْمَدَا
وَكَانَ لَهٗ فِی كُلِّ عَصْرٍ مَوَاقِفُ

حل لغات: اَلْمَدَا مدت، انتہا۔ مَوَاقِف، مَوْقِفٌ کی جمع ہے، کھڑے ہونے کی جگہ، ٹھہرنے کی جگہ، مستقر، از وَقَفَ وُقُوْفًا (ض) کھڑا ہونا۔

ترجمہ: آپ دنیا میں سب سے آخر زمانہ میں تشریف لائے اور ہر زمانہ میں

آپ کے لیے ایک مستقر رہا۔

(۴)
اَتىٰ لِاِنْكِسَارِ الدَّهْرِ يَجْبُرُ صَدْعَهٗ
فَاَثْنَتْ عَلَيْهِ اَلْسُنٌ وَّعَوَارِفُ

حل لغات: لام توقیت کے لیے ہے۔ اَلْاِنْكِسَار (انفعال) ٹوٹنا۔ جَبَرَ جَبْرًا (ن) جوڑنا، درست کرنا۔ لِسَان زبان، جمع اَلْسُن۔ عَوَارِف، عَارِفَة کی جمع، یہ موصوف محذوف کی صفت ہے، اصل عبارت قُلُوْبٌ عَوَارِف ہے، معرفت رکھنے والے دل۔ الصَّدْع شگاف۔

ترجمہ: زمانہ ٹوٹنے کے وقت اس کے شگاف کو پُر کرنے کے لیے آپ تشریف لائے تو زبانیں اور معرفت رکھنے والے دلوں نے آپ کی تعریف کی۔

(۵)
اِذَا رَامَ اَمْرًا لَا يَكُوْنُ خِلَافُهٗ
وَلَيْسَ لِذَاكَ الْاَمْرِ فِی الْكَوْنِ صَارِفُ

حل لغات: رَامَ رَوْمًا (ن) ارادہ کرنا۔ اَلْكَوْن کائنات۔ صَارِف اسم فاعل، از صَرَفَ يَصْرِفُ صَرْفًا (ض) پھیرنا۔

ترجمہ: جب آپ کسی کام کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کے خلاف نہیں ہوتا، اور کائنات میں کوئی اسے پھیرنے والا نہیں ہے۔

قَالَ الشَّيْخُ الْاِمَامُ جَعْفَرُ الْمَدَنِی الْبَرْزَنْجِی الْمُتَوَفّٰی ۱۱۷۷ھ ۱۷۶۳ء مُفْتِی الشَّافِعِيَّةِ وَخَطِيْبُ الْحَرَمِ النَّبَوِی

شیخ امام جعفر مدنی برزنجی نے کہا جو مفتی شافعیہ اور حرم نبوی کے خطیب ہیں، جن کا انتقال ۱۱۷۷ھ مطابق ۱۷۶۳ء میں ہوا۔

(۱)
وَمُحَيًّا كَالشَّمْسِ مِنْكَ مُضِیءٌ
اَسْفَرَتْ عَنْهُ لَيْلَةٌ غَرَّاءُ

حل لغات: مُحَيًّا چہرہ، اصل عبارت یوں ہے "مُحَيًّا مُضِیءٌ مِّنْكَ كَالشَّمْسِ" (آپ کا روشن چہرہ سورج کی طرح ہے) اس تقدیر پر مُضِیءٌ صفت

ہوگی اور کَالشَّمُس خبر ہے اور اضافت منیہ ہے۔ اَسُفَرَتُ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از اَسُفَرَ اِسُفَارًا (افعال) روشن ہونا۔ غَرَّاء، اَغَرَّ کا مونث ہے، مبارک، چمکدار۔

ترجمہ: آپ کا رخ زیبا سورج کی طرح روشن ومنور ہے، جس سے منور ومبارک رات روشن ہے۔

لَیُلَةُ الُمَوُلِدِ الَّذِی کَانَ لِلدِّیُ
نِ سُرُوُرٌ بَیَوُمِهٖ وَازُدِهَاءٌ (۲)

حل لغات: السُّرُوُر خوشی۔ اِزُدِهَاء رونق وسرور۔

ترجمہ: آپ کی ولادت کی رات جو اس دن دین کے لیے باعث رونق وسرور تھی۔

مَوُلِدٌ کَانَ مِنُهُ فِی طَالِعِ الُکُفُرِ
وَبَالٌ عَلَیُهِمُ وَوَبَاءٌ (۳)

حل لغات: طَالِع پہلی رات کا چاند، صبح کاذب، جمع طَوَالِع۔ وَبَال فساد، برا انجام۔ وَبَاء طاعون وغیرہ، جمع اَوُبِئَة، اَوُبَاء۔

ترجمہ: آپ کی ولادت باسعادت کفر کی صبح کاذب (تاریکی) میں ہوئی تھی جو کافروں کے لیے وبال اور وبا ہے۔

یَوُمَ نَالَتُ بِوَضُعِهٖ اِبُنَةُ وَهُبٍ
مِنُ فَخَارٍ مَالَمُ تَنَلُهُ النِّسَاءُ (۴)

حل لغات: فَخَار شرف واعزاز۔ لَمُ تَنَلُ نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از نَالَ نَیُلًا (س) پانا۔

ترجمہ: جس دن آمنہ بنت وہب نے آپ کو جن کر وہ شرف واعزاز حاصل کیا جسے دوسری عورتیں نہ پاسکیں۔

وَاَتَتُ قَوُمَهَا بِاَفُضَلَ مِمَّا
حَمَلَتُ قَبُلُ مَرُیَمُ الُعَذُرَاءُ (۵)

حل لغات: الُعَذُرَاء باکرہ، کنواری، حضرت مریم کا لقب ہے، جمع عَذَارٰی۔

ترجمہ: وہ اپنی قوم کے پاس اس سے بہتر کو لائیں جو اس سے پہلے کنواری مریم لا چکی تھیں۔

وَتَوَالَتُ بُشُرَی الُهَوَاتِفِ اَنُ قَدُ
وُلِدَ الُمُصُطَفٰی وَحَقَّ الُهَنَاءُ (۶)

حل لغات: التَّوَالِی (تفاعل) پے درپے ہونا۔ الُهَنَاء مبارکباد۔

ترجمہ: اور مسلسل ہاتف غیبی کی بشارتیں آتی رہیں کہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوچکے اور مبارکبادی واجب ہوگئی۔

یَقُوُلُ اَحُمَدُ شَوُقِی فِی ذِکُرَی الُمَوُلِدِ

احمد شوقی متوفی ۱۹۳۲ء نے مولد کی یاد میں یہ اشعار کہے۔

نَبِیُّ الُبَرِّ بَیَّنَهُ سَبِیُلًا
وَسَنَّ خِلَالَهٗ وَهَدَی الشِّعَابَا (۱)

حل لغات: الُبَرّ، بَرِیَّة کا مخفف ہے، مخلوق یا نیک کے معنی میں ہے اور اگر با کے کسرہ کے ساتھ ہو تو نیکی کا معنی ہوگا اور سارے معانی یہاں درست ہیں۔ سَنَّ سُنَّةً (ن) سیدھا راستہ بیان کرنا۔ خِلَال، خَلَّة کی جمع ہے عادت۔ شِعَاب، الشُّعُبَة کی جمع ہے بمعنی گروہ، قبیلہ۔

ترجمہ: مخلوق کے نبی جنھوں نے مخلوق کو راستہ بتایا اور اسے بہترین عادتوں کی طرف راہ دکھائی اور قبیلوں کی رہنمائی کی۔

تَفَرَّقَ بَعُدَ عِیُسَی النَّاسُ فِیُهِ
فَلَمَّا جَاءَ کَانَ لَهُمُ مَتَابَا (۲)

حل لغات: مَتَاب مصدر میمی ندامت، توبہ، اسم ظرف بھی ہوسکتا ہے جائے رجوع کے معنی میں، مرجع۔ فِیُهِ کی ضمیر کا مرجع حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی ہوسکتے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی۔

ترجمہ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے (رفع آسمانی) بعد لوگ آپ کے بارے میں فرقوں میں بٹ گئے پھر جب آپ تشریف لائے تو لوگوں کے لیے آپ مرجع ہوئے۔

وَشَافَی النَّاسَ مِنْ نَزَعَاتِ شَرٍّ
كَشَافٍ مِنْ طَبَائِعِهَا الذِّئَابَا (۳)

حل لغات: شَافیٰ (مفاعلت) شفادی۔ نَزعَۃ ر جحان، توجہ، جمع نَزَعَات۔ شَافٍ اسم فاعل شفادینے والا۔ الذِّئب بھیڑیا، جمع ذِئَاب۔ طَبَائِع، طَبِیْعَۃ کی جمع۔

ترجمہ: برائی کے رجحان سے آپ نے لوگوں کو شفادی جیسے کہ بھیڑیوں کو کوئی ان کی طبیعتوں سے نکال دے۔

وَكَانَ بَيَانُهُ لِلْهُدٰی سُبُلًا
وَكَانَتْ خَيْلُهُ لِلْحَقِّ غَابَا (۴)

حل لغات: الخَیْل گھوڑے، مجازاً گھوڑ سواروں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ غَاب، غَابَۃ کی شبہ جمع ہے، جماعت۔

ترجمہ: آپ کا بیان ہدایت کے راستوں کو واضح کرنے والا تھا اور آپ کا لشکر شیرانِ حق کی جماعت تھی۔

وَعَلَّمَنَا بِنَاءَ الْمَجْدِ حَتّٰی
اَخَذْنَا اِمْرَةَ الْاَرْضِ اغْتِصَابَا (۵)

حل لغات: المَجد شرافت۔ اِمْرَۃ حکومت۔ الِاغْتِصَاب افتعال) غصب کرنا۔

ترجمہ: انھوں نے ہمیں مجد و شرافت کی عمارت (معیار) سے آگاہ کیا یہاں تک کہ ہم نے جبراً زمین کی حکومت حاصل کر لی (جیسے کہ روم و ایران کی حکومت حاصل ہوئی)

وَمَا نَيْلُ الْمَطَالِبِ بِالتَّمَنِّی
وَلٰكِنْ تُؤْخَذُ الدُّنْيَا غِلَابَا (۶)

حل لغات: النَّیل (س) پانا۔ غَالَبَ غِلَابًا (مفاعلت) ایک دوسرے پر غلبہ

کی کوشش کرنا۔

ترجمہ: مقاصد کا حصول صرف تمنا سے نہیں ہو سکتا ہاں دنیا کو طاقت و قوت کے زور پر حاصل کیا جا سکتا ہے۔

وَمَا اسْتَعْصٰی عَلٰی قَوْمٍ مَنَالٌ
اِذَا الْاِقْدَامُ كَانَ لَهُمْ رِكَابَا (۷)

حل لغات: اِسْتَعْصٰی اِسْتِعْصَاءً (استفعال) سخت ہونا، مشکل ہونا۔ المَنَال مطلوب، مقصود۔ رِکَاب اس کا واحد رَاحِلَۃ آتا ہے، جمع رُکُب، رَکَائِب سواری کے اونٹ، مراد یہ ہے کہ مقصد کا حصول پختہ ارادہ کے تابع ہوتا ہے۔

ترجمہ: اس وقت کسی قوم کے لیے مقصد کا حصول آسان ہو جاتا ہے جب اقدام ان کے لیے سواریاں ہوں۔

وَمَا لِلْمُسْلِمِيْنَ سِوَاكَ حِصْنٌ
اِذَا مَا الضُّرُّ مَسَّهُمْ وَنَابَا (۸)

حل لغات: الحِصن قلعہ، جمع حُصُوْن، اَحْصَان۔ نَاب فعل ماضی معروف الف اشباع کے لیے ہے، از نَاب نَوْبَۃً (ن) مصیبت درپیش ہونا۔

ترجمہ: آپ کے علاوہ مسلمانوں کے لیے کوئی جائے پناہ نہیں جب انھیں مصیبت پہونچے۔

كَاَنَّ النَّحْسَ حِيْنَ جَرٰی عَلَيْهِمْ
اَطَارَ بِكُلِّ مَمْلَكَةٍ غُرَابَا (۹)

حل لغات: النَّحس نحوست۔ اَطَارَ الغُرَاب ہلاک کر دیا۔

ترجمہ: گویا جب ان کے اوپر نحوست طاری ہوئی (جب ان کی قسمت کا ستارہ گردش ایام کی زد میں ہوا) تو اس نے ہر مملکت کو ہلاک کر دیا۔

بَنَيْتَ لَهُمْ مِنَ الْاَخْلَاقِ رُكْنًا
فَخَانُوا الرُّكْنَ فَانْهَدَمَ اضْطِرَابَا (۱۰)

ترجمہ: آپ نے ان کے لیے اخلاق کا ایک ستون تیار کیا تو جب لوگ اس رکن سے گھبرائے (گھبرا کر پس پشت ڈال دیا) تو انتشار کی وجہ سے یہ منہدم ہو گیا۔

وَلَوْ حَفِظُوْا سَبِیْلَکَ کَانَ نُوْرًا
(۱۱)
وَکَانَ مِنَ النُّحُوْسِ لَهُمْ سَحَابَا

حل لغات: النُّحُوْس، نَحْس کی جمع ہے۔السَّحَاب بادل، مراد ستر وحجاب ہے۔

ترجمہ: اگر انھوں نے آپ کے (بتائے ہوئے) راستہ کی حفاظت کی ہوتی تو وہ ان کے لیے نور (رہنمائی کا سبب) ہوتا اور نحوستوں سے ان کے لیے حجاب بن جاتا۔

قَالَ الْاُسْتَاذُ مُحَمَّد عَلِیّ الْعَشَارِی

استاذ محمد علی عشاری نے یہ اشعار کہے۔

نُوْرُ الْجَلَالَةِ اَمْ سَنَاءُ الْفَرْقَدِ
(۱)
اَمْ شَعَّ فِی الْاَکْوَان نُوْرُ مُحَمَّدٖ

حل لغات: نُوْرُ الْجَلَالَة نور الٰہی۔السَّنَاء روشنی، کچھ لوگوں نے کہا ہے کہ اگر سَنَا بالقصر ہے تو روشنی کے معنی میں ہے اور اگر بالمد ہے تو بلندی اور شرف کے معنی میں ہے، چنانچہ متنبی نے کہا ہے "نَزَلْتُ اِذْنَزَلْتَهَا الدَّارُ فِی أَحْ.... سَنَ مِنْهَا مِنَ السَّنَا والسَّنَاءِ" الْفَرْقَد قطب شمالی کی جانب آسمان میں چمکنے والا ایک ستارہ جس سے راستہ نظر آتا ہے۔شَعَّ شَعًّا (ض) منتشر ہونا، پھیلنا۔ الْاَکْوَان، کَوْن کی جمع ہے، کائنات۔

ترجمہ: کائنات میں نور الٰہی کی تجلیاں ہیں یا فرقد ستارے کی روشنی ہے یا محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کی تابانیاں ہیں (کا نور پھیلا ہوا ہے)

وَسَنَا النُّبُوَّةِ اَمْ سَنَا شَمْسِ الضُّحیٰ
(۲)
قَدْ لَاحَ فِی ذَاکَ الظَّلَامِ الْاَسْوَدِ

حل لغات: شَمْسُ الضُّحیٰ چاشت کے وقت کا سورج۔لَاحَ لَوْحًا (ن) چمکنا، ظاہر ہونا۔الظَّلَام تاریکی۔

ترجمہ: نور نبوت کی تابانی ہے یا چاشت کے وقت کے سورج کی روشنی جس نے اس سخت تاریکی میں اجالے کا صور پھونک دیا (جو اس سخت تاریکی میں ظاہر ہوا)

عَصْرُ الْجَهَالَةِ فِی الْبِلَادِ مُخَیِّمٌ
(۳)
وَالْعُرْبُ قَدْ تَاهَتْ بِهٖ فِی فَرْقَدٖ

حل لغات: الْعَصْر زمانہ، رات۔مُخَیِّم اسم فاعل (تفعیل) خیمہ زن۔ الْعُرْب اہل عرب۔تَاهَ تَیْهًا (ض) حیران ہونا، بھٹکنا۔الْفَرْقَد سخت ہموار زمین۔

ترجمہ: جہالت کی رات پوری دنیا میں خیمہ زن تھی اور عرب اس کی وجہ سے دشوار زمین میں بھٹک رہے تھے۔

الرُّوْمُ فِی اَرْضِ الشَّآمِ تُزِلُّهَا
(۴)
وَتَسُوْمُهَا بِتَجَبُّرٍ وَّتَشَرُّدٖ

حل لغات: اَزَلَّ اِزْلَالًا (افعال) پھسلانا، اگر یہ ذال سے ہو تو معنی زیادہ مناسب ہوگا، ذلیل کرنا۔سَامَ یَسُوْمُ سَوْمًا (ن) ذلیل کرنا، عذاب دینا۔التَّشَرُّد (تفعل) تفرق، آوارگی۔التَّجَبُّر (تفعل) جبر وظلم۔

ترجمہ: اہل روم سرزمین شام میں انھیں پھسلا رہے تھے (ذلیل کر رہے تھے) اور انھیں ظلم وآوارگی کا مزہ چکھا رہے تھے۔

وَالْفُرْسُ فِی اَرْضِ الْعِرَاقِ تُهِیْنُهَا
(۵)
بِتَحَکُّمٍ وَّ تَعَسُّفٍ وَتَشَدُّدٖ

حل لغات: الْفُرْس اہل فارس۔اَهَانَ اِهَانَةً (افعال) ذلیل کرنا، رسوا کرنا۔ التَّحَکُّم (تفعل) ڈکٹیٹری۔التَّعَسُّف وَالتَّشَدُّد (تفعل) ظلم وتشدد۔

ترجمہ: اہل فارس سرزمین عراق میں انھیں ڈکٹیٹری اور جبر وتشدد کے ذریعہ رسوا کر رہے تھے۔

(۶) وَاَدُوْا الْبَنَاتِ الطَّاهِرَاتِ لِجَهْلِهِمْ

خَوْفَ الْفَضِیْحَةِ اَوْ لِضَیْقِ الْمَوْرِدِ

حل لغات: وَأَدُوْا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، ازوَأَدَ وَأْدًا (ض) زندہ درگور کرنا۔ اَلْفَضِیْحَة رسوائی۔ الضَّیْق تنگی۔ الْمَوْرِد ذریعۂ آمدنی۔

ترجمہ: انھوں نے اپنی جہالت کے باعث، ذلت ورسوائی یا ذریعہ آمدنی کی تنگی کے خوف سے اپنی پاکیزہ اور بے گناہ بچیوں کو زندہ درگور کردیا۔

اَلْکُلُّ یُرْسَفُ بِالْقُیُوْدِ جَهَالَةً
(۷)
یَقْسُوْا الْقَوِیُّ عَلَی الضَّعِیْفِ وَیَعْتَدِی

حل لغات: رَسَفَ یَرْسِفُ رَسْفًا (ض،ن) پاؤں بندھے ہوئے کی طرح چلنا۔ جَهَالَةً تمیز ہے، القُیُوْد ممیّز ہے۔ قَسَا یَقْسُوْ قَسَاوَةً (م) ظلم کرنا۔ اِعْتَدیٰ یَعْتَدِی اِعْتِدَاءً (افتعال) ظلم کرنا۔

ترجمہ: سب کے سب جہالت کی بیڑیوں میں جکڑے ہوئے تھے اوران کا طاقتور کمزور کے اوپر ظلم وتعدی کررہا تھا۔

اَلظُّلْمُ یَعْلُوْ وَالْحُقُوْقُ مُضَاعَةٌ
(۸)
وَالشَّعْبُ لَاهٍ لَا یُفِیْقُ وَلَا یَهْتَدِی

حل لغات: عَلَا یَعْلُوْ عُلُوًّا (ن) بلند ہونا۔ مُضَاعَة کھوئی ہوئی چیز۔ الشَّعْب جمہور، قوم، پبلک۔ لَاهٍ اسم فاعل، غافل، لَهَا یَلْهُوْ لَهْوًا (ن) غافل ہونا۔ اَفَاقَ یُفِیْقُ اِفَاقَةً (افعال) ہوش میں آنا۔ اِهْتَدیٰ یَهْتَدِی اِهْتِدَاءً (افتعال) راستہ پانا۔

ترجمہ: ظلم کی بالا دستی ہورہی تھی اور حقوق پامال ہوچکے تھے پوری قوم خواب غفلت میں تھی جس سے نہ وہ بیدار ہوتے تھے نہ راہ یاب ہوتے تھے۔

وَالْحَالُ اَصْبَحَ اَمْرُهُ مُتَرَدِّیًا
(۹)
لَا یُرْتَجیٰ اِلَّا بِاَعْظَمِ مُرْشِدِ

حل لغات: اَلْمُتَرَدِّی خراب، فاسد۔ لَا یُرْتَجیٰ فعل مضارع مجہول منفی، صیغہ واحد مذکر غائب، ازاِرْتَجیٰ اِرْتِجَاءً (افتعال) امید کرنا۔ اَلْمُرْشِد اسم

فاعل، رہنما، ازاَرْشَدَ اِرْشَادًا (افعال) رہنمائی کرنا۔

ترجمہ: الغرض ان کے معاملات اس قدر خراب ہوچکے تھے کہ ایک بہت بڑے رہنما کے علاوہ کسی سے اصلاح کی امید نہیں کی جاسکتی تھی۔

وَتُضِیئُ آفَاقُ السَّمَاءِ بِلَحْظَةٍ
(۱۰)
لِیُفِیْقَ کُلُّ مُغَفَّلٍ اَوْ مُفْسِدِ

ترجمہ: یکا یک آفاق سماوی روشن ہونے لگے تاکہ ہر غافل اور مفسد وبدحال ہوش میں آجائے۔

بُعِثَ الرَّسُوْلُ اِلَی النُّفُوْسِ یُنِیْرُهَا
(۱۱)
وَیَقُوْدُهَا مِنْ غَیِّهَا الْمُتَجَسِّدِ

حل لغات: اَنَارَ یُنِیْرُ اِنَارَةً (افعال) روشن کرنا۔ قَادَ یَقُوْدُ قِیَادَةً (ن) آگے سے کھینچنا، مراد نکالنا ہے۔ الْغَیّ گمراہی۔ الْمُتَجَسِّد سخت۔

ترجمہ: نفوس انسانی کی طرف رسول گرامی وقار صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تاکہ ان کے (تاریک) دلوں کو جگمگائیں (انھیں جگمگائیں) اور سخت ترین گمراہی سے انھیں نکالیں۔

بُعِثَ الرَّسُوْلُ الْمُصْطَفیٰ مِنْ رَّبِّهٖ
(۱۲)
وَبَدَا اِلَی الدُّنْیَا کَنُوْرٍ سَرْمَدِی

حل لغات: بَدَا یَبْدُوْ بُدُوًّا (ن) ظاہر ہونا۔ النُّوْر السَّرْمَدِی دائمی نور۔

ترجمہ: برگزیدہ رسول اپنے رب کی جانب سے مبعوث ہوئے اور دنیا میں ابدی اور دائمی نور کی طرح ظہور فرمایا (جلوہ گر ہوئے)

یَقُوْلُ مُحَمَّد رَضَا عَبْدُ الْجَبَّارِ الْعَانِی

محمد رضا عبدالجبار عانی کہتے ہیں

هَلِ الرَّبِیْعُ رَبِیْعُکَ الْوَضَّاحُ
(۱)
یَامَنْ تَطِیْبُ بِذِکْرِهِ الْاَرْوَاحُ

حل لغات: الـرَّبِیُع موسم بہار۔الْـوَضَّاح بہت مسکرانے والا۔تَـطِیُبُ فعل مضارع معروف،صیغہ واحد مونث غائب،از طَابَ طِیُبَۃً (ض) خوش ہونا۔

ترجمہ: اے وہ ذات پاک جس کے ذکر سے روحیں خوش اور پاکیزہ ہوتی ہیں کیا یہ موسم بہار آپ کا بہت مسکرانے والا موسم بہار ہے۔

یَا مُنُقِذَ الْاِنُسَانِ تَاهَ مَسِیُرُهُ
(۲)
تِیُهَ السَّفِیُنَةِ مَا لَهَا مَلَّاحُ

حل لغات: اَلْمُنُقِذ اسم فاعل بچانے والا،از اَنُقَذَ اِنُقَاذًا (افعال) بچانا۔تَاهَ تَیُهًا (ض) متحیر ہونا، بھٹکنا۔اَلْمَلَّاح ناخدا،جمع مَلَّاحُوْن۔

ترجمہ:۔ اے انسان کونجات دینے والے جس کا سفر متحیر تھا اس کشتی کے بھٹکنے کی طرح جس کا کوئی ناخدا نہ ہو (اے وہ مبارک و مسعود ہستی جن کے ذریعہ کشتیٔ گمراہی پر سواران بھٹکے ہوئے انسانوں نے ہدایت کی راہ پائی جن کی کشتی کا کوئی ناخدا نہیں تھا)۔

یَا خَیُرَ مَنُ وَطِیَٔ الثَّریٰ وَاَدِیُمَهُ
(۳)
فِی الْخَافِقَیُنِ لِوَاءُ کُمُ لَوَّاحُ

حل لغات: وَطِیَٔ وَطُأً (س) روندنا۔الثَّریٰ مٹی۔اَلْاَدِیُم روئے زمین۔اَلْخَافِقَیُن مشرق و مغرب۔لِوَاء جھنڈا۔لَوَّاح چمکدار۔

ترجمہ: اے ان میں سب سے بہتر جنھوں نے خاک ارض اور روئے زمین کو اپنے قدم پاک سے سرفراز کیا آپ کا جھنڈا مشرق و مغرب میں چمک (لہرا) رہا ہے۔

تَشُتَاقُکُمُ نَفُسُ الْحَلِیُمِ وَاَنُتُمُ
(۴)
شَوُقُ النُّفُوُسِ وَعِطُرُهَا الْفَوَّاحُ

حل لغات: تَشُتَاقُ فعل مضارع معروف،صیغہ واحد مونث غائب،از اِشُتَاقَ اِشُتِیَاقًا (افتعال) مشتاق ہونا۔اَلْعِطُرُ الْفَوَّاح بھڑکتی ہوئی خوشبو۔

ترجمہ: حلیم و بردبار کا (بے قرار) دل آپ کا مشتاق ہے اور آپ دلوں کی آرزو اور ان کی بھڑکتی ہوئی خوشبو ہیں۔

غَمَرَتُ بِمَوُلِدِکَ الْمُبَجَّلِ سَیِّدِی
(۵)
کُلَّ الْقُلُوُبِ بِیَوُمِکُمُ اَفُرَاحُ

حل لغات: غَمَرَ غَمُرًا (ن) ڈھانپ لینا۔اَلْمَوُلِد مصدر میمی، ولادت۔اَلْمُبَجَّل مبارک۔اَلْفَرَح خوشی، جمع اَفُرَاح۔

ترجمہ: اے میرے آقا آپ کی ولادت باسعادت سے آپ کے یوم ولادت پر خوشیوں نے سارے دلوں کو ڈھانپ لیا (سارے لوگ مسرور ہو گئے)۔

وَلَدَتُکَ اُمُّکَ فِی رَبِیُعٍ خَیِّرٍ
(۶)
بُشُریٰ وَمَکَّةُ زَانَهَا الْمِصُبَاحُ

حل لغات: خَیِّر افضل۔زَان زَیُنًا (ض) زینت دینا۔اَلْمِصُبَاح چراغ۔

ترجمہ: (اے میرے آقا) آپ کی ماں نے آپ کو بہترین موسم بہار میں سراپا بشارت جنا جبکہ مکہ کو چراغوں نے مزین کر دیا تھا۔

وَلَدَتُکَ اِذُ وَلَدَتُکَ لٰکِنُ مَادَرَتُ
(۷)
وُلِدَ الْهُدیٰ وَالْخَیُرُ وَالْاِصُلَاحُ

حل لغات: دَرَتُ فعل ماضی معروف،صیغہ واحد مونث غائب،از دَریٰ دِرَایَۃً (ض) جاننا۔

ترجمہ: آپ کی ماں نے آپ کو جن تو دیا لیکن انھیں معلوم نہ تھا کہ آج ہدایت و خیر اور اصلاح کی پیدائش ہوئی ہے (کہ آج وہ ذات پیدا ہوئی ہے جو سراپا ہدایت و خیر اور امن و صلاح کی پیکر ہے)

وُلِدَ الْهُدیٰ غَمَرَتُکِ یَا اُمَّ الْقُریٰ
(۸)
نَفَحَاتُ رَبِّی وَنُوُرُهُ الْوَضَّاحُ

حل لغات: اُمُّ الْقُریٰ مکہ کا نام ہے۔اَلنَّفُحَۃ بھڑک، مراد تجلی ہے، جمع نَفَحَات۔

ترجمہ: اے ام القریٰ (مکہ) جب صاحب ہدایت پیدا ہوا تو تجلیات ربانی اور اس کے چمکتے ہوئے نور نے تجھے ڈھانپ لیا تھا۔

وَمَلَائِکُ عِنْدَ السَّمٰوَاتِ العُلَا
(۹)
هَتَفَتْ تُبَشِّرُ صَوْتُهَا صَدَّاحٌ

حل لغات: هَتَفَ هَتْفًا (ض) زور سے بلانا۔ صَدَّاح بلند۔

ترجمہ: فرشتے بلند آسمانوں سے زوردار آواز میں غیبی بشارت دینے لگے۔

اَللّٰهُ اَکْبَرُ قَدْ اَطَلَّ عَلَى الدُّنَا
(۱۰)
فَيْضُ الْاِلٰهِ وَخَيْرُهُ يَا صَاحُ

حل لغات: اَطَلَّ اِطْلَالًا (افعال) علیٰ صلہ کے ساتھ جھانکنا، غالب آنا، مراد جاری ہونا۔ الدُّنَا، دُنْيَا کی جمع ہے۔ يَا صَاحُ اصل میں يَا صَاحِبُ تھا، ترخیم کی بناپر آخری حرف کو حذف کردیا گیا اور حا پر ضمہ دیا گیا جیسے يَا حَارِثُ سے يَا حَارِ وَيَا حَارُ۔

ترجمہ: اللہ اکبر اے میرے دوست اسی وقت سے دنیا پر فیضان الٰہی اور عطیہ ربانی تسلسل کے ساتھ جاری ہوگیا۔

اَللّٰهُ اَکْبَرُ قَدْ اَطَلَّ مُحَمَّدٌ
(۱۱)
هُوَ نِعْمَةٌ وَمَسَرَّةٌ وَفَلَاحٌ

حل لغات: اَطَلَّ اِطْلَالًا (افعال) جھانکنا، مراد تشریف لانا ہے۔

ترجمہ: اللہ اکبر بلاشبہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے جو سراپا نعمت و مسرت اور باعث فوز وفلاح ہیں۔

قَالَ اَحْمَدُ حَسَنُ الْقُضَاة — احمد حسن قضاۃ نے کہا۔

فِيْ يَوْمِ مَوْلِدِکَ الْعَظِيْمِ تَلَأْلَأَتْ
(۱)
آفَاقُ هٰذَا الْکَوْنِ بِالْاَنْوَارِ

حل لغات: تَلَأْلَأَتْ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از تَلَأْلَأَ تَلَأْلُؤًا (تفاعل) روشن ہونا۔

ترجمہ: آپ کے عظیم یوم ولادت پر اس کائنات کا گوشہ گوشہ انوار وتجلیات سے روشن ہوگیا (جگمگا اٹھا)

وَتَقَشَّعَتْ سُحُبُ الظَّلَامِ عَنِ الدُّنَا
(۲)
وَازْدَانَتِ الْاَشْجَارُ بِالْاَثْمَارِ

حل لغات: تَقَشَّعَتْ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از تَقَشَّعَ تَقَشُّعًا (تفعل) زائل ہونا، منکشف ہونا۔ الْاِزْدِيَان (افتعال) مزین ہونا، لد جانا قانون صرفی کے تحت تا کو دال سے بدل دیا۔

ترجمہ: دنیا سے تاریکی کے بادل چھٹ گئے اور درخت پھلوں سے لد گئے۔

لَوْلَا وُجُوْدُکَ مَا سَادَ الْاُلٰی اَبَدًا
(۳)
وَلَا السَّمَاءُ تَجُوْدُ بِالْاَمْطَارِ

حل لغات: سَادَ سِيَادَةً (ن) سردار ہونا۔ جَادَ جُوْدًا (ن) سخاوت کرنا۔

ترجمہ: اگر آپ نہ ہوتے تو وہ لوگ کبھی بھی سردار نہیں ہوسکتے اور نہ آسمان بارشوں کا فیضان کرتا۔

وَلَا الْخَلَائِقُ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمٍ
(۴)
ذَاقُوْا الْعَدَالَةَ وَالْاِکْرَامَ لِلْجَارِ

حل لغات: ذَاقُوْا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، از ذَاقَ ذَوْقًا (ن) چکھنا۔ الْاِکْرَام تعظیم کرنا، مراد حسن سلوک کرنا ہے۔ الْجَار پڑوسی، جمع جِيْرَان۔

ترجمہ: اور نہ عرب وعجم کی مخلوقات پڑوسی کے ساتھ انصاف اور حسن سلوک کا مزہ چکھتی۔

يَا بَاعِثَ الْخَلْقِ بِالْاِسْلَامِ مِنْ عَدَمٍ
(۵)
نَحْوَ الْهِدَايَةِ وَالتَّوْحِيْدِ لِلْبَارِیْ

حل لغات: بَاعِث اسم فاعل ابھارنے والا، از بَعَثَ بَعْثًا (ف) ابھارنا۔ عَدَم کا مضاف الیہ محذوف ہے۔ ای عَدَمُ الْهِدَايَة گمراہی۔

ترجمہ: اے اسلام کے ذریعہ مخلوق کو گمراہی سے ہدایت اور توحید باری کی طرف ابھارنے والے۔

کَمْ قَائِدٍ نَحىّٰ الْقِيَادَةَ جَانِبًا
لَمَّا رَأکَ مُکَلَّلاً بِالْغَارِ (۶)

حل لغات: نَحىّٰ تَنْحِيَةً (تفعیل) زائل کرنا، دور کرنا، کنارے کرنا۔ الْمُکَلَّل اسم مفعول (تفعیل) تاج پہنایا ہوا۔

ترجمہ: نہ جانے کتنے قائدوں نے قیادت سے کنارکشی کی جب آپ کو غار حرا میں تاج پوش دیکھا۔

صَلّٰی عَلَيْکَ اللّٰهُ فِي مَلَکُوْتِهٖ
وَالصَّالِحُوْنَ وَصَفْوَةُ الْاَخْيَارِ (۷)

حل لغات: مَلَکُوْت بادشاہت۔ الصَّفْوَة خالص۔ الْاَخْيَار نیک لوگ۔

ترجمہ: اللہ اپنی بادشاہت میں اور نیک وصالح و برگزیدہ لوگ آپ پر درود بھیجیں (اللہ نے اپنی بادشاہت میں اور صالح و برگزیدہ لوگوں نے آپ کے اوپر درود بھیجا)

يَا مُؤْمِنُوْنَ عَلَيْهِ صَلُّوْا تَسْلَمُوْا
فَهُوَ الشَّفِيْعُ بِحَالِکَ الْاَخْطَارِ (۸)

حل لغات: تَسْلَمُوْا فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر، جواب امر ہونے کی وجہ سے نون ساقط ہے۔ سَلِمَ سَلَامَةً (س) محفوظ رہنا، سلامت رہنا۔ الْخَطَر پرخطر، جمع اَخْطَار۔

ترجمہ: اے مومنو! تم بھی ان پر درود بھیجو، سلامت رہو گے، اس لیے کہ وہی پرخطر حالات میں تمہارے شفیع ہیں۔

فِي يَوْمِ مَوْلِدِکَ الْمُعَطَّرِ نَرْتَجِي
شَحْنَ النُّفُوْسِ بِعَاطِرِ التِّذْکَارِ (۹)

حل لغات: شَحَنَ شَحْنًا (ف) بھرنا۔ تِذْکَار یادگار، جمع تَذَاکِيْر۔

ترجمہ: آپ کی عطر بیز ولادت کے دن ہم تذکرۂ پاک کی خوشبو سے دلوں کو بھرنے (معمور کرنے) کی امید رکھتے ہیں۔

اَنْتَ الْمَنَارُ لِکُلِّ سَالِکِ دَرْبِهٖ
بِالْحَقِّ وَالْاِيْمَانِ وَالْاِصْرَارِ (۱۰)

حل لغات: سَالِک چلنے والا۔ دَرْب کشادہ راستہ۔ الْاِصْرَار ثبات قدمی۔

ترجمہ: حق و ایمان اور ثبات قدمی کے ساتھ راہ چلنے والے کے لیے آپ منارۂ نور ہیں۔

اَنْتَ الضِّيَاءُ وَلَا ضِيَاءَ بِغَيْرِهٖ
اَبَدًا لِقَوْمِي يَا سَلِيْلَ فَخَارِ (۱۱)

حل لغات: سَلِيْل لڑکا، جمع سُلَّان۔ الْفَخَار فخر۔

ترجمہ: اے قابل فخر فرزند آپ میری قوم کے لیے دائمی اور سرمدی نور ہیں آپ کے علاوہ کوئی روشنی نہیں ہے (جس کی بدولت ہم ہدایت کی راہ پر گامزن ہوں)

اَنْتَ الْمُجَاهِدُ فَوْقَ کُلِّ مُجَاهِدٍ
وَلَکَمْ صَنَعْتَ بِسَيْفِکَ الْبَتَّارِ (۱۲)

حل لغات: لَکَم لام برائے تاکید اور کم خبریہ ہے۔ صَنَعْتَ بمعنی ضَرَبْتَ۔ الْبَتَّار کاٹنے والا۔

ترجمہ: آپ سب سے بڑے مجاہد ہیں، آپ نے اپنی شمشیر براں سے بہتوں کے کام تمام کر دیے۔

يَا سَيِّدِي يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَعْذِرَةً
عَجَزَ الْقَرِيْضُ بِمَدْحِي لِلْمُخْتَارِ (۱۳)

حل لغات: مَعْذِرَةً مفعول مطلق ہے یا مفعول بہ۔ الْقَرِيْض شعر۔

ترجمہ: اے میرے آقا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ سے معذرت چاہتا ہوں کہ (نبی) مختار کی تعریف لکھنے سے میرے اشعار کوتاہ ہیں۔

يَقُوْلُ السَّيِّدُ خَلِيْلُ الْاَبُوْ تَيْجِي — سید خلیل ابو تیجی کہتے ہیں۔

صُبْحٌ بَدَا فَانْجَابَتِ الظَّلْمَاءُ
وَبِنُوْرِهٖ قَدْ عَمَّتِ الْاَضْوَاءُ (۱)

حل لغات: اِنۡجَابَتۡ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از اِنۡجَابَ اِنۡجِیَابًا (انفعال) پھٹنا، چھٹ جانا۔ الضَّوۡء وَالضُّوۡء روشنی، جمع اَضۡوَاء۔

ترجمہ: صبح ظاہر ہوئی تو تاریکی کافور ہوگئی اور آپ کے نور سے روشنیاں عام ہوگئیں (اکناف عالم میں اجالا ہوگیا)

وَتَبَسَّمَ الۡكَوۡنُ الۡفَسِيۡحُ مُرَحِّبًا
(۲)
وَبِمَدۡحِهٖ قَدۡ غَرَّدَ الشُّعَرَاءُ

حل لغات: التَّبَسُّم (تفعل) مسکرانا۔ الۡفَسِیۡح کشادہ۔ رَحَّبَ تَرۡحِیۡبًا (تفعیل) مرحبا کہنا۔ غَرَّدَ تَغۡرِیۡدًا (تفعیل) چہچہانا، نوا سنجی کرنا۔

ترجمہ: وسیع وعریض کائنات خوش آمدید کہتے ہوئے مسکرا پڑی اور شعرا نے آپ کی تعریف میں نغمہ سرائی کی۔

هٰذَا نِدَاءُ الۡحَقِّ جَاءَ مُحَمَّدٌ
(۳)
وَبِرَكۡبِهٖ قَدۡ غَنَّتِ الۡوَرۡقَاءُ

حل لغات: الرَّکۡب جماعت۔ غَنّٰی تَغۡنِیَۃً (تفعیل) گانا۔ الۡوَرۡقَاء فاختہ۔

ترجمہ: یہ حق کی آواز ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ کی جماعت (اصحاب) کی شان میں فاختہ نے نوا سنجی کی۔

وَتَسَاءَلَ الۡكُفَّارُ مَا هٰذَا السَّنَا
(۴)
وَقُلُوۡبُهُمۡ عَنۡ رُشۡدِهٖ عَمۡيَاءُ

حل لغات: تَسَاءَلَ تَسَاؤُلًا (تفاعل) باہم ایک دوسرے سے پوچھنا۔ السَّنَا روشنی۔ رَشَدَ رُشۡدًا (ن) ہدایت پانا۔ عَمۡیَاء، اَعۡمٰی کا مونث ہے بمعنی اندھا، از عَمِیَ عَمًی (س) اندھا ہونا۔

ترجمہ: کافر ایک دوسرے سے پوچھنے لگے کہ یہ روشنی کیسی ہے حالانکہ ان کے دل اس کی ہدایت سے اندھے تھے۔

(۵) وَتَجَمَّعُوۡا كَيۡ يُطۡفِئُوۡا نُوۡرَ الۡهُدٰى

كَيۡمَا تَعُمَّ الۡفِتۡنَةُ الۡحَمۡقَاءُ

حل لغات: تَجَمَّعُوۡا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب (تفعل) وہ اکٹھا ہوئے۔ اَطۡفَأَ اِطۡفَاءً (افعال) بجھانا۔ الۡحَمۡقَاء سخت۔

ترجمہ: وہ لوگ نور ہدایت کو بجھانے کے لیے اکٹھا ہوئے تاکہ سخت فتنہ (شرک) عام رہے۔

عَرَضُوۡا عَلَيۡهِ مَمَالِكًا كَيۡ يَنۡثَنِيۡ
(۶)
لٰكِنَّهُمۡ قَدۡ مَسَّهُمۡ اِعۡيَاءُ

حل لغات: مَمَالِک جمع منتہی الجموع کی وجہ سے غیر منصرف ہے مگر ضرورت شعری کی بنا پر یہاں تنوین آرہی ہے۔ الۡاِنۡثِنَاء (انفعال) پھرنا۔ الۡاِعۡیَاء (افعال) تھکنا۔

ترجمہ: ان لوگوں نے آپ پر حکومتوں کی پیش کش کی تاکہ آپ باز آجائیں لیکن انھیں تھکن ہی پہونچی۔

لَمَّا اَجَابَهُمۡ بِعَزۡمٍ قَائِلًا
(۷)
لِلۡحَقِّ رُوۡحِيۡ فِي الۡجِهَادِ فِدَاءُ

ترجمہ: جب آپ نے پختہ ارادہ کے ساتھ یہ کہتے ہوئے انھیں جواب دیا کہ میری جان جہاد حق کی خاطر قربان ہے۔

وَاللّٰهِ لَوۡ قَمَرٌ بِكَفِّيۡ اَوۡدَعُوۡا
(۸)
وَبِقُبۡضَتِي الۡاُخۡرٰى تَكُوۡنُ ذُكَاءُ

حل لغات: الۡکَفّ ہتھیلی۔ اَوۡدَعُوۡا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، از اَوۡدَعَ اِیۡدَاعًا (افعال) دینا۔ الۡقُبۡضَۃ مٹھی۔ الذُّکَاء سورج۔

ترجمہ: خدا کی قسم اگر وہ میرے ایک ہاتھ میں چاند اور دوسرے ہاتھ میں سورج رکھ دیں۔

لَا اَتۡرُكُ الدِّيۡنَ الۡقَوِيۡمَ وَاِنَّنِيۡ
(۹)
لَمُجَاهِدٌ حَتّٰى يَعِزَّ لِوَاءُ

حل لغات: الدِّیْنُ الْقَوِیْم سیدھا دین۔ عَزَّ یَعِزُّ عِزًّا (ض) قوی ہونا، بلند ہونا۔

ترجمہ: (تب بھی) میں سیدھے دین کو نہیں چھوڑ سکتا اور میں جہاد کرتا رہوں گا یہاں تک کہ (حق کا) جھنڈا بلند ہو جائے۔

اَوْ اَھْلِکَنْ دُوْنَ الْحَنِیْفَةِ رَاضِیًا
(۱۰)
بِالْبَذْلِ مَا اِنْ ضَنَّتِ الْکُرَمَاءُ

حل لغات: اَھْلِکَنْ فعل مضارع با نون خفیفہ، صیغہ واحد متکلم میں ہلاک ہو جاؤں۔ اَوْ، اِلیٰ اَنْ کے معنی میں ہے۔ بَذَلَ بَذْلًا (ن، ض) دینا، سخاوت کرنا، کہا جاتا ہے "بَذَلَ نَفْسَهٗ عَنْ فُلَانٍ" اس نے فلاں کی حمایت میں جان لڑا دی، یہاں پر مراد یہ ہے کہ میں حق کی حمایت میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کر دوں گا جس میں فیاضی و سخی اور شریف الاصل لوگ بخل کرتے ہیں۔ مَا اِنْ، "مَا" نافیہ اور "اِنْ" زائدہ ہے۔ ضَنَّ ضَنًّا (س، ض) بخل کرنا۔ الْکَرِیْم سخی، جمع کُرَمَاء۔

ترجمہ: یہاں تک کہ میں دین حنیف کے لیے بخوشی قربان ہو جاؤں، ایسی چیز خرچ کر کے (جس کو خرچ کرنے میں) سخی بھی بخل کرتے ہیں۔

وَتَأَمَّرُوْا کَیْ یَقْتُلُوْہُ وَاَغْفَلُوْا
(۱۱)
اَنَّ الْعِنَایَةَ لِلنَّبِیِّ وِقَاءُ

حل لغات: تَـأَمَّرُوْا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب (تفعل) انھوں نے مشورہ کیا، سازش کی۔ الْوِقَاء ڈھال، سپر۔

ترجمہ: ان لوگوں نے آپ کو قتل کرنے کی سازش کی اور اس بات سے غافل رہے کہ عنایت ربانی نبی کے لیے ڈھال ہوا کرتی ہے۔

ھَیْھَاتَ تَخْمُدُ لِلْھِدَایَةِ جَذْوَةٌ
(۱۲)
قَدْ اَشْعَلَتْھَا عِزَّةٌ شَمَّاءُ

حل لغات: ھَیْھَات، بَعُدَ کے معنی میں ہے۔ الْجَذْوَة چنگاری۔ اَشْعَلَتْ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از اَشْعَلَ اِشْعَالًا (افعال) روشن کرنا۔ الْعِزَّة

قوت، غلبہ، اس سے پہلے ذات مضاف محذوف ہے۔ اَیْ ذَاتُ عِزَّةٍ غلبہ والا، قوت والا۔ شَمَّاء، اَشَمّ کا مونث ہے، کریم۔

ترجمہ: بعید ہے کہ شعلۂ ہدایت سرد پڑ جائے جسے غالب و کریم ذات نے روشن کیا ہے۔

وَغَدَا اِلیٰ سُبُلِ الْفَضِیْلَةِ دَاعِیًا
(۱۳)
فَاِذَا الْوُجُوْدُ بِأَسْرِہٖ اِصْغَاءُ

حل لغات: غَدَا غُدُوًّا (ن) صبح کے وقت جانا، یہاں محض جانا مراد ہے۔ الْاَسْر تمام۔ الْاِصْغَاء (افعال) جھکنا۔

ترجمہ: جب وہ بحیثیت داعی و مبلغ فضیلت کے راستوں پر چلے تو موجودات دل و جان سے آپ کے قدموں میں جھک گئی۔

وَاَقَامَ مِنْ وَحْیِ الْاِلٰہِ شَرِیْعَةً
(۱۴)
قُدْسِیَّةً لَا یَعْتَرِیْہِ فَنَاءُ

حل لغات: لَا یَعْتَرِی فعل مضارع منفی، صیغہ واحد مذکر غائب، از اِعْتَرىٰ اِعْتِرَاءً (افتعال) طاری ہونا۔

ترجمہ: اور آپ نے وحی الٰہی سے ایسی پاکیزہ شریعت قائم فرمائی جس پر فنا طاری نہیں ہو سکتا۔

نَھْجٌ عَرَفْنَا الْحَقَّ مِنْ آیَاتِہٖ
(۱۵)
لَوْ لَاہُ ظَلَّتْ مِحْنَةٌ وَّشَقَاءُ

حل لغات: النَّھْج راستہ۔ الْمِحْنَة آزمائش۔ الشَّقَاء بدبختی۔

ترجمہ: ایسا راستہ ہے جس کی نشانیوں سے ہمیں حق کی معرفت ہوئی اگر وہ نہ ہوتا (آپ نہ ہوتے) تو (ہمیشہ) آزمائش و بدبختی (ہمارے سروں پر مسلط) ہوتی۔

نَھْجٌ مَحَا الظُّلُمٰتِ فِی غَسَقِ الدُّجیٰ
(۱۶)
وَبِہٖ عَلَا فَوْقَ الرُّبُوْعِ بَھَاءُ

Scanned by CamScanner

حل لغات: مَحَا مَحْوًا (ن) مٹانا۔ الْغَسَق ابتدائی رات کی تاریکی۔ الدُّجْیَة تاریکی، جمع دُجیٰ۔ الرَّبْع گھر، جمع رُبُوع۔ بَهَاء رونق۔

ترجمہ: ایسا راستہ ہے جس نے سخت تاریک راتوں کی تاریکیوں کو کافور کر دیا اور اس کے طفیل گھروں کے اوپر رونق منڈلانے لگی (رونق کی بالادستی ہوئی)

مَهْمَا اَجَادُوْا فِی الْمَدِیْحِ دَعَتْهُمْ
(۱۷) نَحْوَ الْمَزِیْدِ دَوَافِعٌ وَثَنَاءٌ

حل لغات: اَجَادَ اِجَادَةً (افعال) عمدہ بنانا۔ الْمَدِیْح تعریف، جمع مَدَائِح۔ دَوَافِع اسباب ومحرکات، اس کا واحد دَافِع ہے۔

ترجمہ: جب شاعروں نے ان کی تعریف میں عمدہ اشعار کہے تو اسباب ومحرکات اور مدح وثنا نے انھیں مزید کہنے پر ابھارا۔

بَدَّلْتَ لَیْلَ الشِّرْکِ نُوْرًا سَاطِعًا
(۱۸) لَوْلَاهُ دَامَ اللَّیْلُ وَالظَّلْمَاءُ

ترجمہ: آپ نے شرک کی شب (دیجور) کو چمکتے ہوئے نور سے بدل دیا، اگر آپ نہ ہوتے تو رات اور تاریکی ہمیشہ رہتی (ہمارا دائمی مقدر ہو جاتی)

وَمَحَوْتَ اَرْکَانَ الضَّلَالَةِ کُلَّهَا
(۱۹) فَکَسَا الْبَرِیَّةَ رَحْمَةٌ وَّاِخَاءٌ

حل لغات: کَسَا یَکْسُوْ کَسْوًا (ن) پہنانا، مراد ڈھانپنا ہے۔ الْبَرِیَّة مخلوق۔ الْاِخَاء بھائی چارگی۔

ترجمہ: اور آپ نے گمراہی کے سارے ستونوں کو مٹا دیا تو رحمت و بھائی چارگی نے مخلوق کو ڈھانپ لیا (اپنی جلو میں لے لیا)

وَبُعِثْتَ رُوْحَ الْخَیْرِ نَبْعًا صَافِیًا
(۲۰) یُرْوِی النُّفُوْسَ الظَّامِئَاتِ صَفَاءٌ

حل لغات: النَّبْع چشمہ۔ اَرْوَیٰ اِرْوَاءً (افعال) سیراب کرنا۔ الظَّامِئَات اسم

فاعل، صیغہ جمع مونث، از ظَمِأَ ظَمْأً (س) پیاسا ہونا۔

ترجمہ: آپ مبعوث ہوئے اس حال میں کہ آپ پاکیزہ روح اور چشمۂ صافی ہیں، جس کا صاف وشفاف پانی پیاسی جانوں کو سیراب کرتا ہے۔

لِلْعَالَمِیْنَ اَتَیْتَ نُوْرًا هَادِیًا
(۲۱) وَقَدِ اسْتَجَابَ لِهَدْیِکَ السُّعَدَاءُ

حل لغات: اِسْتَجَابَ اِسْتِجَابَةً (استفعال) قبول کرنا۔ الْهُدٰی ہدایت۔ السَّعِیْد نیک بخت، جمع سُعَدَاء۔

ترجمہ: آپ سارے عالم کے لیے ہدایت دینے والا نور بن کر تشریف لائے اور نیک بخت لوگوں نے آپ کی دعوت (ہدایت) پر لبیک کہا۔

سَنُعِیْدُ بِالْقُرْآنِ مَجْدًا سَالِفًا
(۲۲) حَتّٰی یَشِعَّ عَلَی الْوُجُوْدِ سَنَاءٌ

حل لغات: اَعَادَ اِعَادَةً (افعال) لوٹانا۔ السَّالِف گزرا ہوا۔ شَعَّ شَعًّا (ض) پھیلنا۔

ترجمہ: عنقریب ہم کھوئی ہوئی بزرگی (عزت رفتہ) قرآن کے ذریعہ حاصل کر لیں گے یہاں تک کہ سارے موجودات عالم پر روشنی پھیل جائے گی۔

وَلَسَوْفَ نَمْضِی لِلْاَمَامِ بِعَزْمِنَا
(۲۳) قُرْآنُنَا فِیْنَا هُدًی وَّ ضِیَاءٌ

ترجمہ: عنقریب ہم اپنے عزم وارادہ کے ساتھ اس طرح آگے بڑھیں گے کہ ہمارا قرآن ہمارے لیے ہدایت اور نور ہوگا۔

یَقُوْلُ اِبْرَاهِیْمُ عِزَّت — ابراہیم عزت کہتے ہیں۔

یَوْمَ الْحَبِیْبِ الَّذِی تُرْجیٰ شَفَاعَتُهُ
(۱) مِنْ نُوْرِ سُنَّتِهِ تَزْهُوْا مَرَاعِیْنَا

حل لغات: یَوْمَ الْحَبِیْب، اُذْکُرُوْا فعل مقدر کا مفعول فیہ ہے۔ تَزْهُوْا فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از زَهَا زَهْوًا (ن) روشن ہونا۔ الْمَرْعیٰ

چراگاہ، جمع مَرَاعِی۔

ترجمہ: یاد کرو اس حبیب کے دن کو جس کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے اور جس کی شریعت کے نور سے ہماری چراگاہیں روشن ہیں۔

(۲) یَوْمَ الْحَبِیْبِ الَّذِیْ یَعْفُوْا الْاِلٰهُ بِهٖ
وَیَمْنَحُ الصَّفْحَ عَنْ کُلِّ الْمُعَانِیْنَا

حل لغات: مَنَحَ مَنْحًا (ف) دینا، عطا کرنا۔ الصَّفْح معافی۔ الْمُعَانِیْن اسم فاعل، صیغہ جمع مذکر (مفاعلت) مشقت برداشت کرنے والے۔

ترجمہ: یاد کرو اس حبیب کے دن کو جس کی شفاعت سے اللہ تعالیٰ معافی کا پروانہ دے گا اور مشقت جھیلنے والوں کو درگزر فرمائے گا۔

(۳) یَوْمَ الْحَبِیْبِ الَّذِیْ یُطْوَی الرَّجَاءُ بِهٖ
حَتّٰی یُجَابَ دُعَاءٌ قَبْلَ آمِیْنَا

حل لغات: یُطْویٰ فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، از طَویٰ طَیًّا (ض) لپیٹنا، مراد وابستہ ہونا ہے۔

ترجمہ: یاد کرو اس حبیب کے دن کو جس سے امید وابستہ ہے یہاں تک کہ آمین کہنے سے پہلے دعا قبول کر لی جاتی ہے۔

(۴) یَوْمَ الْحَبِیْبِ الَّذِیْ مَنْ جَاءَہٗ وَجِلًا
مُسْتَغْفِرًا رَبَّهٗ یَرْضیٰ وَیُرْضِیْنَا

حل لغات: الْوَجِل صفت مشبہ، ڈرنے والا، از وَجِلَ وَجَلًا (س) ڈرنا۔

ترجمہ: یاد کرو اس حبیب کے دن کو جس کے پاس کوئی خائف و ترساں اپنے رب سے مغفرت طلب کرتا ہوا آتا ہے تو وہ راضی ہو جاتا ہے اور ہمیں خوش کر دیتا ہے۔

(۵) صَلُّوْا عَلَیْهِ حَبِیْبِ اللّٰهِ مَا ظَهَرَتْ
مَلَامِحُ النُّوْرِ فِیْ دَاجِیْ لَیَالِیْنَا

حل لغات: مَا بمعنی مَا دَامَ۔ مَلْمَح شعاع، جمع مَلَامِح۔

ترجمہ: درود بھیجو اللہ کے حبیب پر جب تک نور کی کرنیں ہماری تاریک راتوں کو جگمگاتی رہیں۔

(۶) صَلُّوْا عَلیٰ مَنْ دَعَا لِلّٰهِ مُحْتَسِبًا
وَمَنْ لِسَاحَتِهٖ یَهْفُوْا الْمُحِبُّوْنَا

حل لغات: الْمُحْتَسِب اسم فاعل، از اِحْتَسَبَ اِحْتِسَابًا (افتعال) اخلاص کے ساتھ کوئی کام کرنا۔ هَفَا یَهْفُو هَفْوًا (ن) تیز دوڑنا۔

ترجمہ: درود بھیجو اس پر جس نے اخلاص کے ساتھ خدا کو پکارا اور جس کی بارگاہ میں حاضری کے لیے محبین سبقت کرتے ہیں۔

(۷) وَمَنْ جَرَی الْمَاءُ نَهْرًا مِّنْ اَصَابِعِهٖ
فَهُوَ الْغَمَامُ الَّذِیْ نُعْمَاهُ تَسْقِیْنَا

حل لغات: الْغَمَام بادل، جمع غَمَائِم۔ النُّعْمَاء با برکت ہاتھ۔

ترجمہ: اور اس پر جس کی انگشتہائے مبارک سے پانی کا چشمہ جاری ہو گیا تو وہ ایسے ابر کرم ہیں جن کے دست مبارک سے ہم سیراب ہو رہے ہیں۔

(۸) صَلُّوْا عَلَیْهِ وَصِلُوْا حَبْلَ الْقُلُوْبِ بِهٖ
وَعَطِّرُوْا الْکَوْنَ مِنْ ذِکْرَاهُ تُشْجِیْنَا

حل لغات: صِلُوْا فعل امر، صیغہ جمع مذکر حاضر، از وَصَلَ وَصْلًا (ض) ملانا۔ الْحَبْل رسی، مراد رابطہ اور تعلق ہے۔ اَشْجیٰ اِشْجَاءً (افعال) خوش کرنا۔

ترجمہ: ان پر درود بھیجو اور ان سے دلوں کی رسیوں کو جوڑ لو اور کائنات کو ان کے ذکر سے معطر کر دو جو ہمیں خوش کر دے۔

(۹) صَلُّوْا عَلَیْهِ فَرَبُّ الْعَرْشِ یَسْبِقُنَا
اِلَی الصَّلٰوةِ وَطُوْبیٰ لِلْمُصَلِّیْنَا

ترجمہ: ان پر درود بھیجو کیونکہ مالک عرش ہم سے پہلے درود بھیجتا ہے اور بشارت ہو ان لوگوں کے لیے جو ان پر درود بھیجتے ہیں۔

يَا رَبَّ اَحْمَدَ جُدْ بِالْمَدْحِ مُتَّصِلًا
بِسَيِّدِ الْخَلْقِ كَیْ تَسْمُوْ قَوَافِيْنَا (۱۰)

حل لغات: جُدْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از جَادَ جُوْدًا (ن) سخاوت و فیاضی کرنا۔ سَمَا يَسْمُوْ سُمُوًّا (ن) بلند ہونا۔ الْقَوَافِي اشعار۔ قَافِيَة کی جمع ہے۔

ترجمہ: اے احمد مختار صلی اللہ علیہ وسلم کے رب تو مخلوق کے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مسلسل تعریف کے ذریعہ فیاضی فرما تا کہ ہمارے اشعار بلند ہو جائیں۔

يَا اَكْرَمَ الرُّسُلِ وَجْدٌ فِي الْقُلُوْبِ سَرٰى
فَاسْتَرْسَلَ الشَّوْقُ يَعْصِرُنَا وَيَطْوِيْنَا (۱۱)

حل لغات: الْوَجْد محبت، شوق۔ سَرٰى سَرَايَةً (ض) سرایت کرنا۔ اِسْتِرْسَالُ الشَّوْق شوق ملاقات کا غمگین کرنا۔ عَصَرَ عَصْرًا (ض) نچوڑنا۔

ترجمہ: اے رسولوں میں سب سے کریم آپ کی محبت ہمارے دلوں میں سرایت کر گئی اس لیے شوق لقا ہمیں غم سے نڈھال کیے جا رہا ہے۔

يَا سَيِّدَ الْخَلْقِ فَامْسَحْ غُلَّةَ ظَمِئَتْ
وَالْحُبُّ مِنْ كَاسِكُمْ يُرْوِیْ وَيُرْضِيْنَا (۱۲)

حل لغات: اِمْسَحْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، از مَسَحَ مَسْحًا (ف) دور کرنا۔ غُلَّة سخت پیاس۔

ترجمہ: اے مخلوق کے سردار ہماری شدت پیاس کو بجھایئے اور آپ کا جام محبت ہمیں سیراب کرے گا اور ہمیں خوش کر دے گا۔

يَا سَيِّدَ الْخَلْقِ اِنَّ الْعِجْزَ يَحْرِمُنِی
مِنْ عَذْبَةِ الْقَوْلِ فِي الذِّكْرٰى لِرَاعِيْنَا (۱۳)

حل لغات: حَرَمَ حِرْمَانًا (ض) محروم کرنا۔ رَاعِی سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارکہ ہے۔

ترجمہ: اے مخلوق کے سردار بیشک عجز مجھے میرے آقا کے ذکر میں کلام کی

حلاوت سے محروم کر رہا ہے۔

يَا مِنَّةَ اللّٰهِ لِلدُّنْيَا وَرَحْمَتَهٗ
لِلْعَالَمِيْنَ اَتَيْنَاكُمْ فَزُوْرُوْنَا (۱۴)

حل لغات: زُوْرُوْا فعل امر، صیغہ جمع مذکر حاضر، از زَارَ زِيَارَةً (ن) دیکھنا، مراد نظر کرم کرنا ہے۔

ترجمہ: اے اہل عالم کے لیے اللہ کی رحمت اور اس کا احسان بن کر تشریف لانے والے ہم آپ کی بارگاہ میں حاضر ہیں، ہم پر نظر کرم فرمایئے۔

اَلْمَدَائِحُ وَالْخَصَائِصُ الْکُبْرٰی

قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ حِیْنَ اَسْلَمَ:

جس وقت حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مشرف باسلام ہوئے، یہ اشعار کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِی الْمَنِّ الَّذِی وَجَبَتْ
(۱)
لَهُ عَلَیْنَا أَیَادٍ مَا لَهَا غِیَرُ

حل لغات: اَلْمَنّ احسان، انعام، جمع اَمْنَان۔ اَلْیَد نعمت، احسان، جمع اَیْدِی، جمع الجمع اَیَادِی۔ غِیَر بمعنی علاوہ یا تبدیلی برتقدیر اول معنی یہ ہوگا کہ انعامات و احسانات کے لیے غیر نہیں ہے (انعامات کے علاوہ کچھ نہیں ہے) اور برتقدیر ثانی معنی یہ ہوگا کہ ان انعامات کے لیے تبدیلی نہیں ہے۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اس خدائے ذوالمنن کے لیے ہیں جس کے فضل سے ہمیں وہ نعمتیں ملیں جن کے لیے تبدیلی نہیں ہے۔

وَقَدْ بَدَأَنَا فَکَذَّبْنَا فَقَالَ لَنَا
(۲)
صِدْقَ الْحَدِیْثِ نَبِیٌّ عِنْدَهُ الْخَبَرُ

حل لغات: بَدَأَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، از بَدَءَ بَدْءً (ف) پیدا کرنا۔

ترجمہ: یقیناً اس نے ہمیں پیدا کیا لیکن ہم نے اس کی تکذیب کی، پھر ایک ایسے نبی نے ہم سے سچی بات کہی جن کے پاس خبریں آتی ہیں۔

(۳) وَقَدْ ظَلَمْتُ اِبْنَةَ الْخَطَّابِ ثُمَّ هَدٰی

رَبِّی عَشِیَّةً قَالُوْا قَدْ صَبَا عُمَرُ

حل لغات: اَلْعَشِیَّة شام۔ صَبَا صَبًا صَبْأً وَصُبُوْءً (ف، ک) تبدیلی مذہب کرنا۔

ترجمہ: یقیناً میں نے خطاب کی بیٹی (اپنی بہن) پر ظلم کیا پھر دن کے آخری حصہ (شام) میں میرے رب نے مجھے ہدایت دی تو لوگوں نے کہا کہ عمر دین سے منحرف ہوگیا۔

وَقَدْ نَدِمْتُ عَلٰی مَا کَانَ مِنْ زَلَلٍ
(۴)
بِظُلْمِهَا حِیْنَ تُتْلٰی عِنْدَهَا السُّوَرُ

حل لغات: اَلزَّلَل گناہ کا ارتکاب۔ تُتْلٰی فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مونث غائب، از تَلَا تِلَاوَةً (ن) پڑھنا۔

ترجمہ: اس پر ظلم کرنے سے گناہ کے ارتکاب پر میں اس وقت نادم ہوگیا جس وقت اس کے پاس قرآن کی سورتیں تلاوت کی جارہی تھیں۔

لَمَّا دَعَتْ رَبَّهَا ذَا الْعَرْشِ جَاهِدَةً
(۵)
وَالدَّمْعُ مِنْ عَیْنِهَا عَجْلَانُ یَبْتَدِرُ

حل لغات: جَاهِدَةً (اسم فاعل) کوشش کرنے والی۔ اَلدَّمْع آنسو۔ اِبْتَدَرَ اِبْتِدَارًا (افتعال) سبقت کرنا، جلدی کرنا۔

ترجمہ: جب اس نے پوری کوشش کے ساتھ مالک عرش رب ذوالجلال کو پکارا اس حال میں کہ آنسو اس کی آنکھ سے تیزی کے ساتھ بہہ رہا تھا۔

اَیْقَنْتُ اَنَّ الَّذِیْ تَدْعُوْهُ خَالِقُهَا
(۶)
فَکَادَ یَسْبِقُنِیْ مِنْ عَبْرَةٍ دُرَرُ

حل لغات: اَلْعَبْرَة آنسو، جمع عِبَر وَ عَبَرَات۔ اَلدُّرّ وَالدُّرَّة موتی، جمع دُرَر۔

ترجمہ: مجھے یقین ہوگیا کہ جس کو وہ پکار رہی ہے وہی اس کا خالق ہے اس کے بعد بے ساختہ میری آنکھوں سے موتیوں کی طرح آنسو جاری ہوگئے۔

فَقُلْتُ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ خَالِقُنَا

(۷) وَاَنَّ اَحْمَدَ فِيْنَا الْيَوْمَ مُشْتَهِرٌ

ترجمہ: تو میں نے کہا، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ہمارا خالق ہے، اور یہ کہ احمد صلی اللہ علیہ وسلم آج ہمارے درمیان مشہور و معروف ہیں۔

نَبِيُّ صِدْقٍ اَتىٰ بِالْحَقِّ مِنْ ثِقَةٍ

(۸) وَافِي الْاَمَانَةِ مَافِيْ عَوْدِهٖ خَوَرٌ

حل لغات: اَلْعَوْد قدیم راستہ، پرانا راستہ، جمع عِوَدَة۔ خَوَر فتور وضعف۔

ترجمہ: ایک سچے نبی کی حیثیت سے آپ حق لے کر آئے ہیں، ایک قابل بھروسہ (جبریل امین علیہ السلام) امانت دار کی طرف سے جن کے راستہ میں فتور و ضعف کا شائبہ نہیں ہے۔

قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے کہا

رَسُوْلٌ عَظِيْمُ الشَّانِ يَتْلُوْ كِتَابَهٗ

(۱) لَهٗ كُلُّ مَنْ يَّبْغِي التِّلَاوَةَ وَامِقٌ

حل لغات: بَغیٰ بَغْیًا (ض) چاہنا۔ وَامِق محبت کرنے والا، عاشق، اس کا صلہ لَهٗ مقدم ہے۔

ترجمہ: رفیع القدر اور عظیم المرتبت رسول جو کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں، ہر وہ شخص جو تلاوت کا خواہاں ہے، وہ ان سے سچی محبت کرنے والا ہے۔

مُحَبٌّ عَلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ حَلَاوَةٌ

(۲) وَاِنْ قَالَ قَوْلًا فَالَّذِيْ قَالَ صَادِقٌ

حل لغات: اَلْمُحَبّ اسم مفعول (افعال) جس سے محبت کی جائے، یہ مبتدا محذوف کی خبر ہے۔ حَلَاوَةٌ مبتدا ہے اس کی خبر عَلَيْهِ ہے۔

ترجمہ: وہ ایسے محبوب ہیں جن کے پاس روزانہ کلام کی شیرینی ہوتی ہے

(روزانہ شیریں سخن رہتے ہیں) اور اگر انھوں نے کوئی بات کہی تو سچی بات کہی۔

فَيَا رَبِّ اِنِّيْ مُؤْمِنٌ لِّمُحَمَّدٍ

(۳) وَجِبْرِيْلَ اِذْ جِبْرِيْلُ بِالْوَحْيِ طَارِقٌ

حل لغات: طَارِق اسم فاعل، آنے والا، از طَرَقَ طَرْقًا (ن) آنا اور جب با صلہ کے ساتھ آتا ہے تو لانے کے معنی میں ہوتا ہے اور یہاں یہی مراد ہے۔

ترجمہ: تو اے میرے رب میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاتا ہوں اور جبریل پر اس لیے کہ جبریل وحی لانے والے ہیں۔

وَمَا نَزَّلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ كُلِّ آيَةٍ

(۴) لَهَا كُلُّ قَلْبٍ حِيْنَ يَذْكُرُ خَافِقٌ

حل لغات: خَافِق اسم فاعل، از خَفَقَ خَفْقًا (ض،ن) متحرک ہونا، اڑنا۔

ترجمہ: رحمٰن کی اتاری ہوئی آیتیں جب آپ پڑھتے ہیں تو ہر دل دھڑکنے لگتا ہے۔

مِنَ الْخَوْفِ مِمَّا يُنْذِرُ اللّٰهُ خَلْقَهٗ

(۵) اِذَا صُدَّ عَنْ آيَاتِ ذِي الْعَرْشِ وَامِقٌ

حل لغات: مِنَ الْخَوْفِ "خَافِق" سے متعلق ہے۔ مِمَّا "اَلْخَوْف" کا متعلق ہے۔ اِذَا، يُنْذِرُ کا ظرف ہے۔ صُدَّ فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، از صَدَّ صُدُوْدًا (ن) روکنا۔ وَامِق بمعنی محبّ۔

ترجمہ: اس خوف سے جس کے ذریعہ اللہ اپنی مخلوق کو ڈراتا ہے جب کسی محبّ کو مالک عرش کی نشانیوں سے روک دیا جاتا ہے۔

قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ يَوْمِ بَدْرٍ

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر کے دن یہ اشعار کہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَبْلیٰ رَسُوْلَهٗ

(۱) بَلَاءَ عَزِيْزٍ ذِي اقْتِدَارٍ وَذِيْ فَضْلٍ

حل لغات: اَبْلیٰ اِبْلَاءً (افعال) کسی پر انعام و اکرام کرنا اور اس کے ساتھ

حسن سلوک کرنا۔ بَلَاءً مفعول مطلق نوع کے لیے ہے۔

ترجمہ: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر اس طرح انعام و اکرام فرمایا جس طرح اقتدار و فضل اور غلبہ والا انعام واکرام کرتا ہے۔

بِمَا اَنْزَلَ الْكُفَّارَ دَارَ مَذَلَّةٍ
(۲)
فَلَاقَوْا هَوَانًا مِنْ اِسَارٍ وَّمِنْ قَتْلٍ

حل لغات: اَلْمَذَلَّة مصدر میمی، ذلت۔ اَلْهَوَان رسوائی۔ اِسَار قید۔

ترجمہ: اس لیے کہ اس نے کافروں کو خانۂ ذلت میں اتار دیا تو وہ قید و قتل جیسی ذلتوں سے دوچار ہوئے۔

فَاَمْسٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ قَدْ عَزَّ نَصْرُهٗ
(۳)
وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اُرْسِلَ بِالْعَدْلِ

ترجمہ: تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید و نصرت غالب رہی اور (ایسا کیوں نہ ہو کہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عدل و انصاف کے ساتھ مبعوث کیے گئے۔

فَجَاءَ بِفُرْقَانٍ مِّنَ اللّٰهِ مُنْزَلٍ
(۴)
مُبَيَّنَةٍ آيَاتُهٗ لِذَوِى الْعَقْلِ

حل لغات: اَلْفُرْقَان حق و باطل کے درمیان خط امتیاز کھینچنے والا، مراد قرآن ہے۔

ترجمہ: تو وہ اللہ کی جانب سے نازل کیا ہوا قرآن لے کر تشریف لائے، جس کی آیتیں عقل والوں کے لیے واضح اور روشن ہیں۔

فَآمَنَ اَقْوَامٌ بِذَاكَ وَاَيْقَنُوْا
(۵)
فَاَمْسَوْا بِحَمْدِ اللّٰهِ مُجْتَمِعِى الشَّمْلِ

حل لغات: اَلشَّمْل (مصدر) امر مجتمع، امر متفرق، یہ اضداد میں سے ہے، یہاں آخری معنی مراد ہے۔

ترجمہ: تو کچھ لوگ اس پر ایمان لائے اور اس پر یقین کیا تو خدا کے شکر سے وہ لوگ آپس میں متفق اور متحد ہوگئے۔

وَاَنْكَرَ اَقْوَامٌ فَزَاغَتْ قُلُوْبُهُمْ
(۶)
فَزَادَهُمْ ذُو الْعَرْشِ خَبْلًا عَلٰى خَبْلٍ

حل لغات: زَاغَ زَيْغًا (ض، ن) حق و صواب سے منحرف ہونا۔ اَلْخَبْل فساد، غم۔

ترجمہ: کچھ لوگوں نے انکار کیا تو ان کے دل (قبول حق سے) منحرف ہوگئے، تو مالک عرش نے ان کے شر و فساد کو اور بڑھا دیا۔

وَقَالَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ حِيْنَ اَسْلَمَ

حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے جب اسلام قبول کیا تو یہ اشعار کہے۔

حَمِدْتُّ اللّٰهَ حِيْنَ هَدٰى فُؤَادِىْ
(۱)
اِلَى الْاِسْلَامِ وَالدِّيْنِ الْحَنِيْفِ

ترجمہ: میں نے اس وقت اللہ کی حمد بیان کی جب اس نے اسلام اور دین حنیف (جو ہر باطل سے جدا ہے) کی طرف میرے دل کی رہنمائی کی۔

لِدِيْنٍ جَاءَ مِنْ رَّبٍّ عَزِيْزٍ
(۲)
خَبِيْرٍ بِالْعِبَادِ بِهِمْ لَطِيْفٍ

ترجمہ: اس دین کی طرف رہنمائی کی جو ایسے غالب رب کی جانب سے آیا ہے جو اپنے بندوں سے باخبر اور ان پر مہربان ہے۔

اِذَا تُلِيَتْ رَسَائِلُهٗ عَلَيْنَا
(۳)
تَحَدَّرَ دَمْعُ ذِى اللُّبِّ الْحَصِيْفِ

حل لغات: اَلرِّسَالَة پیغام، جمع رَسَائِل۔ تَحَدَّرَ تَحَدُّرًا (تفعل) بہنا۔ اَلْحَصِيْف عمدہ رائے اور پختہ عقل والا۔

ترجمہ: جب اللہ کے پیغامات ہمیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تو ہر صاحب عقل اور صائب الرائے کے آنسو رواں ہو جاتے ہیں۔

(۴) رَسَائِلُ جَاءَ اَحْمَدُ مِنْ هُدَاهَا

بِآیَاتٍ مُبِیْنَاتِ الْحُرُوْفِ

حل لغات: مِنْ هُدَاهَا ،مِنْ بیانیہ ہےاور هُدیٰ جَاءَ کا فاعل ہے،اور احمد مفعول ہے، یا من ابتدائیہ ہے، جَاءَ کا فاعل احمد اور اس کا صلہ بِآیَاتٍ الخ ہے۔اصل عبارت یوں ہے ''رَسَائِلُ جَاءَ اَحْمَدُ بِآیَاتٍ مُبِیْنَاتِ الْحُرُوْفِ نَاشِیَةٍ مِنْ هُدَاهَا''

ترجمہ: یہ وہ پیغامات ہیں جنھیں احمد مرسل صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے ہیں، یہ ایسی آیتوں اور واضح مضامین پر مشتمل ہیں جو سراپا ہدایت ہیں۔

(۵)
وَاَحْمَدُ مُصْطَفیٰ فِیْنَا مُطَاعٌ
فَلَا تَغْشَوْهُ بِالْقَوْلِ الْعَنِیْفِ

حل لغات: الْمُطَاع اسم مفعول (افعال) جس کی اطاعت کی جائے ،مقتدا، امام۔لَا تَغْشَوْهُ فعل نہی،صیغہ جمع حاضر،از غَشِیَ غَشْیًا (س) ڈھانپ لینا۔ الْقَوْلُ الْعَنِیْفِ سخت کڑوی بات۔

ترجمہ: احمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے مقتدا ہیں لہٰذا انھیں کڑوی بات سے نہ ڈھانپو (لہٰذا ان کے ساتھ سخت کلامی کر کے انھیں رنجیدہ خاطر نہ کرو)

(٦)
فَلَا وَاللّٰهِ لَا نُسْلِمُهُ لِقَوْمٍ
وَلَمَّا نَقْضِ فِیْهِمْ بِالسُّیُوْفِ

حل لغات: لَا نُسْلِمُ فعل مضارع منفی،صیغہ جمع متکلم،از اَسْلَمَ اِسْلَامًا (افعال) چھوڑنا،حوالہ کرنا۔نَقْضِ اصل میں نَقْضِیُ تھا،یا حرف علت حرف جازم کی وجہ سے گرگئی، فعل مضارع معروف،صیغہ جمع متکلم،از قَضیٰ قَضَاءً (ض) فیصلہ کرنا۔

ترجمہ: خدا کی قسم ہم انھیں اس قوم کے حوالہ نہیں کریں گے،جس کے بارے میں ابھی تک ہم نے تلواروں سے کوئی فیصلہ نہیں کیا۔

قَالَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتِ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ الْمُتَوَفّیٰ سَنَة

سنہ ۵۴ ھ سنہ ٦٧٤ء.

حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ متوفی سنہ ۵۴ھ مطابق سنہ ٦٧٤ء نے یہ اشعار کہے۔

(۱)
وَاللّٰهِ اِنَّا لَا نُفَارِقُ مَاجِدًا
عَفَّ الْخَلِیقَةِ مَاجِدَ الْاَجْدَادِ

حل لغات: وَاللّٰهِ میں واو برائے قسم ہے۔ لَا نُفَارِق فعل مضارع منفی،صیغہ جمع متکلم،از فَارَقَ مُفَارَقَةً (مفاعلت) چھوڑنا۔الْمَاجِد بزرگ،اچھی خصلت والا۔الْعَفّ پاکباز۔الْخَلِیْقَة مخلوق،عادت۔الْجَدّ دادا،نانا،جمع اَجْدَاد۔

ترجمہ: خدا کی قسم،ہم اس ذات گرامی سے جدائی نہیں اختیار کریں گے جو مخلوق میں سب سے پاکباز یا اخلاق میں سب سے پاکباز اور آباء واجداد میں سب سے برتر ہے۔

(۲)
مُتَكَرِّمًا یَدْعُوْا اِلیٰ رَبِّ الْعُلیٰ
بَذْلَ النَّصِیْحَةِ رَافِعَ الْاَعْمَادِ

حل لغات: بَذْل النَّصِیْحَة نصیحت کرنے والا،خیر خواہ۔رَافِع الْاَعْمَاد شریف ونجیب۔

ترجمہ: ایسے کرم فرمانے والے،خیر خواہ اور شریف سے (جدا نہیں ہوں گے) جو بلندیوں کے رب کی طرف بلاتے ہیں (وہ کرم فرمانے والے، بلندیوں کے رب کی طرف بلاتے ہیں،خیر خواہ اور شریف ہیں)

(۳)
مِثْلَ الْهِلَالِ مُبَارَكًا ذَا رَحْمَةٍ
سَمْحَ الْخَلِیْقَةِ طَیِّبَ الْاَعْوَادِ

حل لغات: سَمْحُ الْخَلِیْقَة نرم خو۔طَیِّبُ الْاَعْوَاد پاکیزہ نسل والا۔

ترجمہ: چاند کے مثل بابرکت،رحمت والے،نرم خو اور پاکیزہ نسل والے سے (جدا نہیں ہوں گے)

(۴)
وَاللّٰہِ رَبِّی لَا نُفَارِقُ اَمْرَہٗ
مَا کَانَ عَیْشٌ یُرْتَجِی لِمَعَادٖ

حل لغات: مَا بمعنی مَا دَامَ، اِرْتَجیٰ اِرْتِجَاءً (افتعال) امید کرنا، مراد تصدیق ویقین کرنا ہے۔ المَعَاد آخرت۔

ترجمہ: اور اللہ ہمارا رب ہے ہم اس کے دین سے علاحدگی نہیں اختیار کر سکتے جب تک کہ زندگی آخرت کی تصدیق کرتی رہے گی۔

(۵)
لَا نَبْتَغِی رَبًّا سِوَاہُ نَاصِرًا
حَتّٰی نُوَافِیَ ضَحْوَۃَ الْمِیْعَادٖ

حل لغات: نُوَافِی فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، از وَافیٰ مُوَافَاۃً (مفاعلت) آنا، اچانک آنا۔ ضَحْوَۃ الْمِیْعَاد صبح قیامت۔

ترجمہ: ہم اس کے علاوہ کسی مددگار رب کے خواہاں نہیں ہوں گے، یہاں تک کہ ہم صبح قیامت سے دوچار ہو جائیں (قیامت تک ہم اللہ کے علاوہ کسی دوسرے کو رب نہیں مانیں گے)

وَقَالَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اور آپ رضی اللہ عنہ نے یہ اشعار بھی کہے۔

(۱)
وَشَقَّ لَہٗ مِنْ اِسْمِہٖ کَیْ یُجِلَّہٗ
فَذُوا الْعَرْشِ مَحْمُوْدٌ وَّھٰذَا مُحَمَّدٗ

حل لغات: شَقَّ شَقًّا (ن) پھاڑنا، نکالنا، مشتق کرنا۔ یُجِلُّ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، از اَجَلَّ اِجْلَالًا (افعال) تعظیم کرنا۔

ترجمہ: اللہ نے پیغمبر کے اجلال و اکرام کے لیے، ان کے نام کو اپنے نام سے مشتق کیا، چنانچہ مالک عرش محمود ہے اور یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

نوٹ:۔ اس شعر میں ایک اشکال ہے وہ یہ کہ جب محمود اور محمد دونوں ہی مشتق ہیں تو کیسے کہا کہ اسم نبی، اسم الٰہی سے مشتق ہے، اس کا جواب یہ دیا جائے گا کہ "مَحْمُوْد" مجرد ہے اور "مُحَمَّد" مزید فیہ، اور ظاہر ہے کہ مزید فیہ، مجرد سے مشتق ہوتا ہے۔

(۲)
نَبِیٌّ اَتَانَا بَعْدَ یَاسٍ وَّفَتْرَۃٍ
مِّنَ الرُّسْلِ وَالْاَوْثَانُ فِی الْاَرْضِ تُعْبَدُ

حل لغات: یَاس ناامیدی، الْفَتْرَۃ دو نبیوں کے درمیان کا وقفہ۔ الْاَوْثَان، وَثَن کی جمع ہے، بت، امام طحاوی اور صاحب بحر نے مکروہات نماز میں ذکر کیا ہے کہ انسان کی جو صورت لکڑی، سونا یا چاندی سے بنائی جاتی ہے، اس کو صَنَم کہتے ہیں اور جو پتھر سے بنائی جاتی ہے، اسے وَثَن کہتے ہیں۔ تُعْبَدُ فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مونث غائب، از عَبَدَ عِبَادَۃً (ن) پوجنا، پرستش کرنا۔

ترجمہ: یہ ایسے نبی ہیں جو ناامیدی اور انبیا کے سلسلۂ بعثت کے طویل وقفہ کے بعد ہمارے پاس تشریف لائے اور حالت یہ تھی کہ زمین میں بتوں کی پوجا ہو رہی تھی۔

(۳)
فَاَمْسیٰ سِرَاجًا مُّسْتَنِیْرًا وَّھَادِیًا
یَلُوْحُ کَمَا لَاحَ الصَّقِیْلُ الْمُھَنَّدُ

حل لغات: السِّرَاج چراغ۔ مُسْتَنِیْر اسم فاعل (استفعال) روشن ہونے والا۔ لَاحَ یَلُوْحُ لَوْحًا (ن) چمکنا۔ الصَّقِیْل، السَّیْف موصوف محذوف کی صفت ہے، یعنی السَّیْفُ الصَّقِیْل صیقل کی ہوئی تلوار، جلا دی ہوئی تلوار۔ الْمُھَنَّد ہندی تلوار (ہندوستانی لوہے کی ڈھالی ہوئی تلوار)

ترجمہ: تو آپ ہو گئے ایک روشن چراغ اور ہدایت دینے والے، جن کی چمک ایسی ہے جیسے ہندوستانی جلا دی ہوئی تلوار کی چمک کی طرح ہے۔

(۴)
وَاَنْذَرَنَا نَارًا وَّبَشَّرَ جَنَّۃً
وَعَلَّمَنَا الْاِسْلَامَ فَاللّٰہَ نَحْمَدُ

ترجمہ: انھوں نے ہمیں جہنم سے ڈرایا، جنت کی بشارت دی اور ہمیں اسلام سکھایا، اس لیے ہم اللہ ہی کی حمد کرتے ہیں۔

(۵)
وَاَنْتَ اِلٰہُ الْخَلْقِ رَبِّی وَخَالِقِی
بِذٰلِکَ مَا عُمِّرْتُ فِی النَّاسِ اَشْھَدُ

حل لغات: مَاعُمِّرْتُ میں مَا ،مَا دَامَ کے معنی میں ہے، عُمِّرْتُ فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد متکلم (تفعیل) جب تک میں زندہ رکھا جاؤں۔

ترجمہ: اے ساری مخلوق کے رب تو میرا پالنہار اور خالق ہے، زندگی بھر (جب تک میں لوگوں کے درمیان زندہ رہوں گا) اسی کی شہادت دیتا رہوں گا۔

تَعَالَيْتَ رَبَّ النَّاسِ عَنْ قَوْلِ مَنْ دَعَا
(۶) سِوَاکَ اِلٰهًا اَنْتَ اَعْلٰی وَاَمْجَدُ

حل لغات: تَعَالَيْتَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، تو بلند ہے۔ اَعْلٰی بلند۔ اَمْجَد بزرگ، دونوں اسم تفضیل کے صیغے ہیں۔

ترجمہ: اے لوگوں کے رب تو اس شخص کے قول سے بہت بلند ہے جو تیرے سوا کسی دوسرے کو پکارتا ہے، تو بلند وبالا اور بزرگی والا ہے۔

لَکَ الْخَلْقُ وَالنَّعْمَاءُ وَالْاَمْرُ کُلُّهٗ
(۷) فَاِيَّاکَ نَسْتَهْدِی وَاِيَّاکَ نَعْبُدُ

حل لغات: الْخَلْق پیدا کرنا۔ النَّعْمَاء نعمتیں، اسم جمع ہے۔ نَسْتَهْدِی فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم (استفعال) ہم ہدایت طلب کرتے ہیں۔

ترجمہ: حیات بخشی، نفع رسانی اور سارے امور تیرے ہی لیے ہیں، اس لیے ہم تجھی سے ہدایت کے خواستگار ہیں اور تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔

لِاَنَّ ثَوَابَ اللّٰهِ کُلَّ مُوَحِّدٍ
(۸) جِنَانٌ مِنَ الْفِرْدَوْسِ فِيْهَا يُخَلَّدُ

ترجمہ: کیونکہ اللہ کے یہاں ہر موحد کے لیے بشکل ثواب فردوس کے باغات ہیں، جن کے اندر ہمیشہ رہے گا۔

وَقَالَ اَيْضًا اور آپ نے یہ اشعار بھی کہے۔

(۱) اَلَا اَبْلِغْ اَبَا سُفْيَانَ عَنِّی
مُغَلْغَلَةً فَقَدْ بَرِحَ الْخَفَاءُ

حل لغات: اَبْلِغْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، تم پہونچا دو۔ الْمُغَلْغَلَة وہ پیغام جو ایک شہر سے دوسرے شہر تک پہونچایا جاتا ہے۔ بَرِحَ بَرَحًا (س) زائل ہونا۔ الْخَفَاء پوشیدگی۔

ترجمہ: سنو! ابوسفیان کو میری طرف سے یہ پیغام پہونچا دو کیونکہ معاملہ ظاہر ہو چکا ہے۔

بِاَنَّ سُيُوْفَنَا تَرَکَتْکَ عَبْدًا
(۲) وَعَبْدُ الدَّارِ سَادَتُهَا الْاِمَاءُ

ترجمہ: کہ ہماری تلواروں نے تجھے ایک (ذلیل) غلام بنا کر چھوڑا اور بنو عبدالدار کی سیادت باندیوں نے کی۔

هَجَوْتَ مُحَمَّدًا وَاَجَبْتُ عَنْهُ
(۳) وَعِنْدَ اللّٰهِ فِی ذَاکَ الْجَزَاءُ

ترجمہ: تو نے محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو کی ہے اور میں نے ان کی جانب سے جواب دیا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کی جزا ہے۔

اَتَهْجُوْهُ وَلَسْتَ لَهٗ بِکُفْءٍ
(۴) فَشَرُّ کُمَا لِخَيْرِ کُمَا فِدَاءُ

حل لغات: شَرّ اور خَيْر دونوں اسم تفضیل کے صیغے ہیں اور یہاں محض وصفی معنی ملحوظ ہے، زیادتی کی نسبت سے قطع نظر کرتے ہوئے۔

ترجمہ: کیا تو ان کی ہجو کرتا ہے حالانکہ تو ان کا مماثل نہیں ہے لہٰذا تم میں کا بد نیک پر قربان ہو جائے۔

هَجَوْتَ مُبَارَکًا بَرًّا حَنِيْفًا
(۵) اَمِيْنَ اللّٰهِ شِيْمَتُهُ الْوَفَاءُ

حل لغات: الْبَرّ نیک۔ الْحَنِيْف جو ہر باطل سے جدا مائل بحق ہو، دین ابراہیم پر قائم رہنے والا۔ الشِّيْمَة خصلت۔

ترجمہ: تونے ایک بابرکت، نیک، مائل بہ حق، دین ابراہیم پر قائم رہنے والے اور اللہ کے امین کی ہجو کی ہے جن کی (فطرت ہی میں) وفاداری ہے۔

(۶) اَمَنْ يَّهْجُوْ رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنكُمْ
وَيَمْدَحُهٗ وَيَنْصُرُهٗ سَوَاءٌ

ترجمہ: کیاتم میں کا وہ شخص جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو کرتا ہے اور جو آپ کی مدح سرائی اور نصرت وحمایت کرتا ہے، دونوں برابر ہیں؟۔

(۷) فَاِنَّ اَبِی وَوَالِدَتِی وَعِرْضِی
لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِّنكُمْ وِقَاءٌ

ترجمہ: بلاشبہ میرے باپ، میری ماں اور میری عزت وآبرو محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت وناموس کے لیے سپر ہے۔

(۸) لِسَانِی صَارِمٌ لَاعَيْبَ فِيْهِ
وَبَحْرِی لَا تُكَدِّرُهُ الدِّلَاءُ

حل لغات: صَارِم اسم فاعل کاٹنے والا، مراد تلوار ہے۔ لَا تُكَدِّرُ فعل مضارع منفی، صیغہ واحد مونث غائب (تفعیل) گدلا نہیں کرسکتا۔ الدَّلْو ڈول، جمع دِلَاء۔

ترجمہ: میری زبان ایک ایسی تلوار ہے جس میں کوئی عیب نہیں ہے اور میرا سمندر (وہ چشمہ صافی ہے) جو ڈولوں (کے بار بار پڑنے) سے گدلا اور میلا نہیں ہوتا۔

قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا تَمْدَحُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَوْلِهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے قول سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔

(۱) فَلَوْ سَمِعُوْا فِی مِصْرَ اَوْصَافَ خَدِّهٖ
لَمَا بَذَلُوْا فِی سَوْمِ يُوْسُفَ مِنْ نَّقْدٍ

حل لغات: اَلْخَدّ رخسار۔ بَذَلُوْا بَذَلَ (ن) بمعنی خرچ کرنا سے فعل ماضی

معروف، جمع مذکر غائب کا صیغہ ہے۔ سَامَ سَوْمًا (ن) سودا کرنا۔

ترجمہ: اگر اہل مصر آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار مبارک کی تعریف سن لیتے تو حضرت یوسف علیہ السلام کی خریداری میں نقد نہ لٹاتے۔

(۲) لَوَاحِی زُلَيْخَا لَوْ رَأَيْنَ جَبِيْنَهٗ
لَآثَرْنَ بِالْقَطْعِ الْقُلُوْبَ عَلَى الْاَيْدِی

حل لغات: لَوَاحِی ملامت کرنے والی عورتیں، لَائِحَة کی جمع ہے۔ آثَرْنَ فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مونث غائب، از آثَرَ اِيْثَارًا (افعال) ترجیح دینا۔

ترجمہ: حضرت زلیخا کو ملامت کرنے والی عورتیں اگر آپ کی جبین مبارک کو دیکھ لیتیں تو انگلیوں کے بدلے دل کاٹنے کو ترجیح دیتیں۔

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَمْدَحُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن رواحہ بن ثعلبہ خزرجی انصاری رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔

(۱) رُوْحِی الْفِدَاءُ لِمَنْ اَخْلَاقُهٗ شَهِدَتْ
بِاَنَّهٗ خَيْرُ مَوْلُوْدٍ مِّنَ الْبَشَرِ

ترجمہ: میری روح اس پر قربان ہو جس کے اخلاق اس بات پر شاہد ہیں کہ وہ بنی نوع انسان میں سب سے بہتر ہے۔

(۲) عَمَّتْ فَضَائِلُهٗ كُلَّ الْعِبَادِ كَمَا
عَمَّ الْبَرِيَّةَ ضَوْءُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

ترجمہ: ان کے احسانات تمام بندوں پر عام ہیں جیسے سورج اور چاند کی روشنی ساری مخلوق کو عام ہے (پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے)

(۳) لَوْ لَمْ تَكُنْ فِيْهِ آيَاتٌ مُّبَيَّنَةٌ
كَانَتْ بَدِيْهَتُهٗ تُنْبِيْكَ بِالْخَبَرِ

حل لغات: اَلْبَدِیْهَة اچانک، فوری، بے غور وفکر۔ تُنْبِی فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث غائب از اَنْبَأَ اِنْبَاءً (افعال) خبر دینا۔

ترجمہ: اگر آپ کے اندر دوسری واضح دلیلیں نہ بھی ہوتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بداہت گوئی ہی تمہیں خبر سے آگاہ کر دیتی۔

(۴)
اِنِّی تَفَرَّسْتُ فِیْکَ الْخَیْرَ اَعْرِفُهٗ
وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اَنَّ مَا خَانَنِی الْبَصَرُ

حل لغات: تَفَرَّسْتُ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم، از تَفَرَّسَ تَفَرُّسًا (تفعل) فراست سے جاننا۔ خَانَ خِیَانَةً (ن) خیانت کرنا۔

ترجمہ: میں نے فراست سے جان لیا (دیکھتے ہی تاڑ لیا) کہ آپ کے اندر وہ ساری خوبیاں ہیں جنھیں میں جانتا ہوں اور اللہ جانتا ہے کہ میری نظر نے میرے ساتھ خیانت نہیں کی ہے۔

(۵)
اَنْتَ النَّبِیُّ فَمَنْ یُّحْرَمْ شَفَاعَتَهٗ
یَوْمَ الْحِسَابِ فَقَدْ اَزْرٰی بِهِ الْقَدَرُ

حل لغات: اَزْرٰی بِهِ الْقَدَرُ تقدیر اس سے قاصر رہی، تقدیر نے اسے تباہ کر دیا۔

ترجمہ: آپ نبی ہیں تو جو قیامت کے دن آپ کی شفاعت سے محروم رہا تو اس کی تقدیر نے اسے ہلاک کر دیا۔

(۶)
فَثَبَّتَ اللّٰهُ مَا آتَاکَ مِنْ حسن
تَثْبِیْتَ مُوْسٰی وَنَصْرًا کَالَّذِی نُصِرُوْا

ترجمہ: تو اللہ تعالیٰ آپ کو ان خوبیوں پر ثابت قدم رکھے جو اس نے آپ کو عطا کی ہیں جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ثابت قدم رکھا اور جس طرح دیگر انبیا و رسل کی مدد فرمائی، اسی طرح آپ کی مدد فرمائے۔

لَمَّا انْتَهٰی اِلٰی قَوْلِهٖ فَثَبَّتَ اللّٰهُ قَالَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ فَثَبَّتَکَ یَا ابْنَ رَوَاحَةَ

جب وہ اپنے قول "فَثَبَّتَ اللّٰهُ" پر پہونچے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے ابن رواحہ تم کو بھی اللہ تعالیٰ ثابت قدم رکھے۔

وَقَالَ اَیْضًا — آپ نے یہ اشعار بھی کہے۔

(۱)
وَفِیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ یَتْلُوْ کِتَابَهٗ
اِذَا انْشَقَّ مَعْرُوْفٌ مِّنَ الْفَجْرِ سَاطِعٌ

حل لغات: اِنْشَقَّ اِنْشِقَاقًا (انفعال) پھٹنا۔ سَاطِع اسم فاعل، چمکدار۔

ترجمہ: ہمارے درمیان اللہ کے رسول ہیں جو کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں، اس وقت جب فجر کی مشہور روشنی نمودار ہوتی ہے۔

(۲)
اَرَانَا الْهُدٰی بَعْدَ الْعَمٰی فَقُلُوْبُنَا
بِهٖ مُوْقِنَاتٌ اَنَّ مَا قَالَ وَاقِعٌ

ترجمہ: انھوں نے گمراہی کے بعد ہمیں ہدایت کی راہ دکھائی اسی وجہ سے ہمارے دلوں کو ان پر یقین ہے کہ جو آپ نے فرما دیا ہو کر رہے گا۔

(۳)
یَبِیْتُ یُجَافِی جَنْبَهٗ عَنْ فِرَاشِهٖ
اِذَا اسْتَثْقَلَتْ بِالْمُشْرِکِیْنَ الْمَضَاجِعُ

حل لغات: بَاتَ بَیْتُوْتَةً (ض) رات گزارنا۔ جَافٰی یُجَافِی مُجَافَاةً (مفاعلت) الگ رکھنا، جدا کرنا۔ اَلْجَنْب پہلو۔ اِسْتَثْقَلَتْ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب (استفعال) ثقیل ہونا، باصلہ کے ساتھ بوجھل کرنا۔ مَضْجَع خوابگاہ، جمع مَضَاجِع۔

ترجمہ: آپ رات اس حال میں گزارتے ہیں کہ پہلو بستر سے علاحدہ رہتا ہے جبکہ مشرکین کو ان کی خوابگاہیں بوجھل بنا دیتی ہیں۔

وَقَالَ — اور آپ نے یہ اشعار بھی کہے۔

(۱)
عَصَیْتُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ اُفٍّ لِّدِیْنِکُمْ
وَاَمْرِکُمُ السَّیِّئِ الَّذِیْ کَانَ غَاوِیَا

حل لغات: السَّیِئی برا۔ غَاوِی اسم فاعل ہلاک ہونے والا۔

ترجمہ: تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی تو تمہارے دین اور تمہارے گمراہ اور برے معاملات پر اف ہے۔

فَاِنِّیْ وَاِنْ عَنَّفْتُمُوْنِیْ لَقَائِلٌ
(۲)
فَدیٰ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ اَھْلِیْ وَمَالِیَا

حل لغات: عَنَّفْتُمُوْنِی ،از عَنَّفَ تَعْنِیْفًا (تفعیل) بمعنی سختی کا معاملہ کرنا، سختی سے جھڑکنا، فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر حاضر۔

ترجمہ: اگر چہ تم مجھ سے سختی کا معاملہ کرو بلاشبہہ میں یہی کہتا رہوں گا کہ میرے اہل اور میرا مال سب کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہو۔

اَطَعْنَاہُ لَمْ نَعْدِلُہٗ فِیْنَا بِغَیْرِہٖ
(۳)
شِھَابًالَّنَا فِی ظُلْمَۃِ اللَّیْلِ ھَادِیَا

حل لغات: نَعْدِلُ فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، از عَدَلَ عَدْلًا (ض) برابر کرنا۔ الشِّھَاب ستارہ، ھَادِیًا اسی کی صفت ہے۔

ترجمہ: ہم نے ان کی اطاعت کی، اپنے اندر کسی کو ان کے مساوی قرار نہیں دیا، اس حال میں کہ وہ ہمارے لیے رات کی تاریکی میں رہنمائی کرنے والے ستارے ہیں۔

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حِیْنَ دَخَلَ مَکَّۃَ فِی عُمْرَۃِ الْقَضَاءِ سَنَۃَ سَبْعٍ دَخَلَھَا وَعَبْدُ اللّٰہِ بْنُ رَوَاحَۃَ آخِذٌ بِخِطَامِ نَاقَتِہٖ یَقُوْلُ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ۷ھ عمرۃ القضا کے موقع پر مکہ میں داخل ہوئے تو عبداللہ بن رواحہ آپ کی اونٹنی کی لگام تھامے ہوئے یہ اشعار پڑھ رہے تھے۔

خَلُّوْا بَنِی الْکُفَّارِ عَنْ سَبِیْلِہٖ
(۱)
خَلُّوْا فَکُلُّ الْخَیْرِ فِی رَسُوْلِہٖ

حل لغات: خَلُّوْا فعل امر، صیغہ جمع مذکر حاضر، از خَلّٰی تَخْلِیَۃً (تفعیل) چھوڑنا۔

ترجمہ: اے کافروں کی اولاد! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا راستہ چھوڑ دو اس

لیے کہ ہر قسم کی بھلائی اللہ کے رسول میں موجود ہے۔

یَا رَبِّ اِنِّی مُؤْمِنٌ بِقِیْلِہٖ
(۲)
اَعْرِفُ حَقَّ اللّٰہِ فِی قَبُوْلِہٖ

ترجمہ: اے میرے پروردگار میں ان کے فرمان پر ایمان لاتا ہوں اور اسے قبول کرنے میں اللہ کے حق سے واقف ہوں۔

اِنَّ عَبَّاسَ بْنَ مِرْدَاسٍ کَانَ لِاَبِیْہِ وَثَنٌ یَعْبُدُہٗ یُقَالُ لَہٗ ضَمَارِ وَقَالَ یَوْمًا لِعَبَّاسٍ اَیْ بُنَیَّ اعْبُدْ ضَمَارِ فَاِنَّہٗ یَنْفَعُکَ وَیَضُرُّکَ، فَبَیْنَا یَوْمًا عِنْدَ ضَمَارِ اِذْ سَمِعَ مِنْ جَوْفِ ضَمَارِ مُنَادِیًا یَّقُوْلُ:

عباس بن مرداس کے باپ کے پاس ایک بت تھا جس کی وہ پرستش کرتا تھا، اس بت کو ضمار کہا جاتا تھا، مرداس نے ایک روز عباس سے کہا اے میرے پیارے بیٹے! ضمار بت کی پوجا کرو اس لیے کہ وہ تمہیں نفع اور نقصان پہونچائے گا، اس درمیان کہ ایک دن عباس ضمار کے پاس موجود تھے اچانک انھوں نے بت کے پیٹ سے ایک ایسے منادی کی آواز سنی جو کہہ رہا تھا۔

قُلْ لِلْقَبَائِلِ مِنْ سُلَیْمٍ کُلِّھَا
(۱)
اَوْدیٰ ضَمَارِ وَعَاشَ اَھْلُ الْمَسْجِدِ

حل لغات: اَوْدیٰ اِیْدَاءً (افعال) ہلاک ہونا۔ ضَمَارِ را کے کسرہ کے ساتھ مبنی ہے، ایک بت کا نام ہے۔ عَاشَ عَیْشًا (ض) زندہ رہنا۔

ترجمہ: سلیم کے تمام قبیلوں سے کہہ دو کہ ضمار بت ہلاک ہو گیا اور اہل مسجد (مومنوں) کو حیات مل گئی۔

اِنَّ الَّذِیْ وَرِثَ النُّبُوَّۃَ وَالْھُدیٰ
(۲)
بَعْدَ ابْنِ مَرْیَمَ مِنْ قُرَیْشٍ مُھْتَدِی

ترجمہ: بلاشبہہ عیسیٰ ابن مریم کے بعد جو نبوت و ہدایت کا وارث ہوا وہ قریش میں سے ایک ہدایت یافتہ ہے۔

اَوُدیٰ ضَمَارِ وَکَانَ یُعْبَدُ مِرَّۃً
(۳) قَبْلَ الْکِتَابِ اِلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدِ

حل لغات: الـمِرَّۃ بکسرالمیم، وہ حالت جس پر کوئی چیز ہمیشہ رہے، مسلسل بالفتح ایک مرتبہ، کبھی۔

ترجمہ: ضمار ہلاک ہوگیا حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب نازل ہونے سے پہلے اس کی پرستش کی جاتی تھی یا کبھی اس کی پرستش کی جاتی تھی۔

فَحَرَّقَ عَبَّاسٌ ضَمَارِ وَلَحِقَ بِالنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمَ

تو عباس نے ضمار کو جلا دیا اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر اسلام قبول کیا۔

قَالَ عَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ یَمْدَحُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

عباس بن مرداس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرتے ہوئے یہ اشعار کہے۔

یَا خَاتِمَ النُّبَاءِ اِنَّکَ مُرْسَلٌ
(۱) بِالْحَقِّ کُلُّ ھُدَی السَّبِیْلِ ھُدَاکَا

حل لغات: النُّبَاء، نَبِیّ کی جمع ہے۔ ھُدَاکَا آخر میں الف اشباع کے لیے ہے۔

ترجمہ: اے خاتم النبیین آپ یقیناً رسول برحق ہیں، سیدھے راستہ کی ہر ہدایت آپ ہی کی ہدایت ہے۔

(۲) اِنَّ الْاِلٰہَ بَنیٰ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً
فِی خَلْقِہٖ وَ مُحَمَّدًا سَمَّاکَا

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں محبت کی بنا آپ ہی کے اوپر ڈالی ہے اور اس نے آپ کا نام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) رکھا۔

وَقَالَ اور آپ نے یہ اشعار بھی کہے۔

(۱) یَا خَیْرَ مَنْ رَکِبَ الْمَطِیَّ وَمَنْ مَشیٰ

فَوْقَ التُّرَابِ اِذَا تُعَدُّ الْاَنْفُسُ

حل لغات: الْمَطِیّ سواری، جمع مَطَایَا۔ تُعَدُّ فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مونث غائب، از عَدَّ عَدًّا (ن) شمار کرنا۔

ترجمہ: اے ان میں سب سے بہتر جب لوگوں کو شمار کیا جائے جو سواری پر سوار ہوکر اور یا پیادہ روئے زمین پر چلے۔

اِنَّا وَفَیْنَا بِالَّذِی عَاھَدْتَّنَا
(۲) وَالْخَیْلُ تُقْدَعُ بِالْکُمَاۃِ وَتُضْرَسُ

حل لغات: وَفَیْنَا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم (ض) ہم نے پورا کیا۔ عَاھَدْتَّ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر (مفاعلت) تو نے معاہدہ کیا۔ الْخَیْل گھوڑے، مجازاً ان کے سواروں پر بھی اطلاق ہوتا ہے۔ تُقْدَعُ فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مونث غائب، از قَدَعَ قَدْعًا (ف) دوڑانا۔ تُضْرَس فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مونث غائب، از ضَرَسَ ضَرْسًا (ض) ڈاڑھ سے سخت کاٹنا اور حوادث کا کچل دینا، یہاں مراد لگام سے چہرہ پر مارنا ہے۔ الکُمَاۃ، کَمِیّ کی جمع ہے، جس کا معنی ہتھیار بند ہے۔

ترجمہ: آپ نے جو ہم سے عہد لیا تھا ہم نے ایسے وقت میں پورا کر دکھایا جب کہ گھوڑے مسلح سپاہیوں کے ذریعہ دوڑائے جارہے تھے اور ان کے چہروں کو لگام سے مارا جارہا تھا۔

وَقَالَ اور آپ نے یہ اشعار بھی کہے۔

وَلٰکِنَّ دِیْنَ اللّٰہِ دِیْنُ مُحَمَّدٍ
(۱) رَضِیْنَا بِہٖ فِیْہِ الْھُدیٰ وَالشَّرَائِعُ

ترجمہ: لیکن اللہ کا دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دین ہے جسے ہم نے پسند کرلیا ہے، کیونکہ اسی میں ہدایت اور (حیات انسانی کے لیے) احکام ہیں۔

(۲) اَقَامَ بِہٖ بَعْدَ الضَّلَالَۃِ اَمْرَنَا

وَلَیُسَ لِاَمُرٍ حَمَّهُ اللّٰهُ دَافِعٌ

حل لغات: حَمَّ حَمًّا (ن) مقدر کرنا، فیصلہ کرنا۔ دَافِع دور کرنے والا۔

ترجمہ: گمراہی کے بعد آپ نے اس دین کے ذریعہ ہمارا معاملہ درست فرمایا اور اللہ جس امر کو مقدر فرما دے اسے کوئی دور نہیں کر سکتا (اسے کوئی ٹال نہیں سکتا)

وَقَالَ اور آپ نے یہ اشعار بھی کہے۔

(۱)
مَنْ مُبلِغُ الْاَقْوَامِ اَنَّ مُحَمَّدًا
رَسُوْلُ الْاِلٰهِ رَاشِدٌ حَیْثُ یَمَّمَا

حل لغات: مُبلِغ اسم فاعل (افعال) پہونچانے والا۔ یَمَّمَ (تفعیل) اس نے قصد کیا، الف اشباع کے لیے ہے۔

ترجمہ: لوگوں کو یہ خبر کون پہونچائے گا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور ہدایت دینے والے ہیں، جہاں کہیں کا قصد کریں۔

(۲)
دَعَا رَبَّهُ وَاسْتَنْصَرَ اللّٰهَ وَحْدَهُ
فَاَصْبَحَ قَدْ وَفّٰی اِلَیْهِ وَاَنْعَمَا

حل لغات: وَفّٰی تَوْفِیَةً (تفعیل) پورا دینا۔ اَنْعَمَ فعل ماضی (افعال) انعام فرمایا، الف اشباع کے لیے ہے۔

ترجمہ: انھوں نے اپنے رب کو پکارا اور خدائے واحد سے نصرت وحمایت کے طالب ہوئے تو آپ ہو گئے اس حال میں کہ اللہ نے آپ کو خوب خوب نوازا اور آپ پر انعام فرمایا۔

(۳)
سَرَیْنَا وَوَاعَدْنَا قُدَیْدًا مُحَمَّدًا
یَؤُمُّ بِنَا اَمْرًا مِّنَ اللّٰهِ مُحْکَمَا

حل لغات: سَرَیْنَا فعل ماضی، جمع متکلم (ض) ہم چلے۔ اَلْقُدَیْد مکہ کے قریب ایک جگہ کا نام ہے۔ اَمَّ یَؤُمُّ اِمَامَةً (ن) امامت کرنا۔

ترجمہ: ہم نے کوچ کیا جب ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے قدید کا وعدہ کیا تھا

اس حال میں کہ وہ اللہ کی جانب سے ہماری امر محکم میں قیادت فرما رہے تھے۔

وَقَالَ اور آپ نے یہ اشعار بھی کہے۔

(۱)
رَأَیْتُکَ یَا خَیْرَ الْبَرِیَّةِ کُلِّهَا
نَشَرْتَ کِتَابًا جَاءَ بِالْحَقِّ مُعْلِمَا

ترجمہ: اے سب سے بہترین مخلوق آپ نے اس کتاب کو عام کیا جو حق کے ساتھ آئی اور (حق وصداقت سے) باخبر کرنے والی ہے۔

(۲)
وَنَوَّرْتَ بِالْبُرْهَانِ اَمْرًا مُدَهَّشًا
وَاَطْفَأْتَ بِالْبُرْهَانِ جَمْرًا مُضَرَّمَا

حل لغات: اَلْاَمْرُ الْمُدَهِّش مدہوش کر دینے والا امر، مراد اسلام ہے۔ جَمْرًا مُضَرَّمًا بھڑکائی ہوئی چنگاری۔

ترجمہ: آپ نے اسلام کو برہان (دلیل قاطع) سے روشن کر دیا اور بھڑکائی ہوئی چنگاری کو برہان سے بجھا دیا۔

(۳)
فَمَنْ مُبلِغٌ عَنِّی النَّبِیَّ مُحَمَّدًا
وَکُلُّ امْرِئٍ یُجْزٰی بِمَا قَدْ تَکَلَّمَا

ترجمہ: میری جانب سے اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک یہ پیغام کون پہونچائے گا اور ہر شخص کو اس کے قول کی جزا دی جائے گی۔

(۴)
تَعَالٰی عُلُوًّا فَوْقَ عَرْشِ اِلٰهِنَا
وَکَانَ مَکَانُ اللّٰهِ اَعْلٰی وَاَعْظَمَا

ترجمہ: آپ کا رتبہ عرش الٰہی سے بلند وبالا ہے اور خدا کا مرتبہ تو اس سے بھی کہیں بڑھ کر برتر وبالا ہے۔

وَقَالَ کَعْبُ بْنُ مَالِکٍ فِی یَوْمِ اُحُدٍ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے جنگ احد کے موقع پر یہ اشعار کہے۔

(۱) وَفِیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ نَتْبَعُ اَمْرَهُ

اِذَا قَالَ فِیۡنَا الۡقَوۡلَ لَا نَتَطَلَّعُ

حل لغات: نَتۡبَعُ فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، از تَبِعَ تَبۡعًا (س) فرمانبرداری کرنا۔ لَا نَتَطَلَّعُ فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، از تَطَلَّعَ تَطَلُّعًا (تفعل) چہرے کی طرف دیکھنا۔

ترجمہ: ہمارے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں جن کے حکم کی ہم اتباع کرتے ہیں، جب ہمارے بارے میں وہ کچھ فرماتے ہیں (کوئی بات کہتے ہیں) تو ہم (ان کے رعب وجلال کے باعث) نظر بھی نہیں اٹھاتے۔

تَدَلّٰی عَلَیۡہِ الرُّوۡحُ مِنۡ عِنۡدِ رَبِّہٖ
(۲) یُنَزَّلُ مِنۡ جَوِّ السَّمَاءِ وَیُرۡفَعُ

حل لغات: التَّدَلِّی (تفعل) اترنا۔ الرُّوۡح جبریل علیہ السلام۔ اَلۡجَوّ فضا۔

ترجمہ: اللہ رب العزت کی طرف سے جبریل امین آپ کے پاس تشریف لاتے ہیں اس حال میں کہ وہ فضائے آسمانی سے اتارے جاتے ہیں، پھر اٹھا لیے جاتے ہیں۔

نُشَاوِرُہٗ فِیۡمَا نُرِیۡدُ وَقَصۡرُنَا
(۳) اِذَا مَااشۡتَھٰی اَنَّا نُطِیۡعُ وَنَسۡمَعُ

حل لغات: نُشَاوِرُ فعل مضارع، صیغہ جمع متکلم (مفاعلت) ہم مشورہ کرتے ہیں۔ قَصۡرُنَا ہماری انتہائی طاقت وکوشش۔ اِشۡتَھٰی اِشۡتِھَاءً (افتعال) چاہنا۔

ترجمہ: ہم جس کا ارادہ کرتے ہیں اس میں ان سے مشورہ طلب کرتے ہیں اور آپ کی جو خواہش ہوتی ہے، ہماری بھرپور کوشش یہی ہوتی ہے کہ اس کی اطاعت کریں اور سنیں۔

(۴) وَقَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ لَمَّا بَدَوۡا لَنَا
ذَرُوۡا عَنۡکُمۡ ھَوۡلَ الۡمَنِیَّاتِ وَاطۡمَعُوۡا

حل لغات: بَدَوۡا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، از بَدَا بُدُوًّا (ن) ظاہر ہونا۔ ذَرُوۡا فعل امر، صیغہ جمع مذکر حاضر، از وَذَرَ وَذۡرًا (ض) چھوڑنا۔ اَلۡھَوۡل

خوف۔ الۡمَنِیَّۃ موت، جمع مَنِیَّات۔ اِطۡمَعُوۡا فعل امر، صیغہ جمع مذکر حاضر، از طَمِعَ طَمۡعًا (س) لالچ کرنا، خواہش کرنا، چاہنا، اس کا مفعول "نِعَمُ الۡاٰخِرَۃِ" محذوف ہے، تاکہ عموم پر دلالت کرے۔

ترجمہ: جب وہ (دشمن) ہمارے سامنے ظاہر ہوئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا کہ موت کا خوف اپنے (دلوں) سے نکال دو اور آخرت کی نعمتوں کو چاہو۔

وَکُوۡنُوۡا کَمَنۡ یَّشۡرِی الۡحَیَاۃَ تَقَرُّبًا
(۵) اِلٰی مَلِکٍ یُحۡیٰی لَدَیۡہِ وَیُرۡجَعُ

حل لغات: شَرٰی شِرَاءً (ض) بیچنا۔ الۡمَلِک بادشاہ، مراد اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ یُحۡیٰی فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، از اَحۡیٰی اِحۡیَاءً (افعال) زندہ کرنا۔

ترجمہ: اور ان لوگوں کی طرح ہو جاؤ جو ایسے بادشاہ حقیقی کا تقرب حاصل کرنے کے لیے جان کا سودا کر دیتے ہیں جس کے حضور ہر انسان کو زندہ کیا جائے گا اور اسی کی طرف سب لوٹائے جائیں گے۔

وَلٰکِنۡ خُذُوۡا اَسۡیَافَکُمۡ وَتَوَکَّلُوۡا
(۶) عَلَی اللّٰہِ اِنَّ الۡاَمۡرَ لِلّٰہِ اَجۡمَعُ

ترجمہ: اپنی تلواروں کو سنبھال لو اور اللہ پر بھروسہ کرو کیونکہ سارے امور اللہ ہی کے لیے ہیں (سارے امور اسی کی مشیت کے تابع ہیں)

فَسِرۡنَا اِلَیۡھِمۡ جَھۡرَۃً فِی رِحَالِھِمۡ
(۷) ضُحَیًّا عَلَیۡنَا الۡبِیۡضُ لَا نَتَخَشَّعُ

حل لغات: سِرۡنَا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم (ض) ہم چلے۔ الۡجَھۡرَۃ اعلانیہ، کھلے عام۔ الرَّحۡل کجاوہ، قیامگاہ، منزل، جمع رِحَال۔ ضُحَیًّا۔ صبح۔ بِیۡض، اَبۡیَض کی جمع، بمعنی چمکدار، سفید، یہ موصوف محذوف "السُّیُوۡف" کی

صفت ہے۔ لَانَتَخَشَّعُ فعل مضارع منفی، صیغہ جمع متکلم (تفعل) ہم نہیں جھکتے ہیں۔

ترجمہ: (یہ ارشادات سن کر) ہم ان (کافروں) کی طرف ان کی قیام گاہوں میں ڈنکے کی چوٹ پر چلے، اس حال میں کہ ہمارے اوپر چمکدار تلواریں تھیں اور ہم (دشمنوں کے سامنے) سرنگوں نہیں ہوتے۔

وَقَالَ اورانھوں نے یہ اشعار بھی کہے۔

فِيْنَا الرَّسُوْلُ شِهَابٌ ثُمَّ يَتْبَعُهُ
نُوْرٌ مُضِيءٌ لَهُ فَضْلٌ عَلَى الشُّهُبِ (۱)

حل لغات: الشِّهَاب ستارہ، جمع شُهُب۔ ثُمَّ يَتْبَعُهُ نُوْرٌ مُضِيءٌ پھر روشن کرنے والا نور اس کی اتباع کرتا ہے، مراد نور علیٰ نور ہے۔

ترجمہ: ہمارے درمیان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسے درخشندہ وتابندہ ستارہ کی حیثیت سے ہیں جس کے لیے دوسرے ستاروں پر فضیلت حاصل ہے۔

اَلْحَقُّ مَنْطِقُهُ وَالْعَدْلُ سِيْرَتُهُ
فَمَنْ يُّجِبْهُ اِلَيْهِ يَنْجُ مِنْ تَبَبِ (۲)

حل لغات: مَنْ يُّجِبْهُ جوان کا جواب دے گا۔ يَنْجُ (ن) وہ نجات پائے گا، اصل میں يَنْجُوْ تھا، واؤ حرف علت مَنْ کا جواب ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ التَّبَب ہلاکت، نقصان۔

ترجمہ: ان کا کلام حق اور ان کی سیرت عدل پر مبنی ہے، تو جو بھی ان کا جواب دے گا (ان کی دعوت پر لبیک کہے گا) ہلاکت وتباہی سے نجات پائے گا۔

نَجْدُ الْمُقَدَّمِ مَاضِي الْهَمِّ مُعْتَزِمٌ
حِيْنَ الْقُلُوْبُ عَلٰى رَجْفٍ مِّنَ الرُّعُبِ (۳)

حل لغات: نَجْدُ الْمُقَدَّمِ ماہر رہنما۔ مَاضِي الْهَمِّ ارادہ کو کر گزرنے والے، پختہ عزم والے۔ الْمُعْتَزِم ارادہ کرنے والے۔ رَجَفَ رَجْفًا (ن) کانپنا، ہلنا۔ الرُّعْب گھبراہٹ۔

ترجمہ: جب دل مارے گھبراہٹ کے دھڑکنے لگتے ہیں ایسے وقت میں آپ آگے بڑھنے والے ماہر رہنما، ارادہ کو کر گزرنے والے اور عزم مصمم کے مالک ہوتے ہیں۔

يَمْضِي وَيَذْمُرُنَا عَنْ غَيْرِ مَعْصِيَةٍ
كَاَنَّهُ الْبَدْرُ لَمْ يُطْبَعْ عَلَى الْكِذْبِ (۴)

حل لغات: ذَمَرَ ذَمْرًا (ن) ملامت کے ساتھ کسی کام پر ابھارنا۔ لَمْ يُطْبَعْ پیدا نہیں کیے گئے۔

ترجمہ: آپ خود آگے بڑھتے ہیں اور ہمیں آگے بڑھنے پر ابھارتے ہیں، یہ ابھارنا کسی معصیت اور ملامت کے بغیر ہوتا ہے، گویا آپ چودھویں رات کے چاند ہیں، جن کی پیدائش کذب پر نہیں ہوئی۔

بَدَا لَنَا فَاتَّبَعْنَاهُ نُصَدِّقُهُ
وَكَذَّبُوْهُ فَكُنَّا اَسْعَدَ الْعَرَبِ (۵)

ترجمہ: وہ ہمارے لیے ظاہر ہوئے (ہمارے اندر مبعوث ہوئے) تو ہم نے ان کی تصدیق کرتے ہوئے اطاعت کی اور ان لوگوں (کافروں) نے تکذیب کی لہٰذا ہم عرب میں سب سے زیادہ نیک بخت ہیں۔

وَقَالَ فِي يَوْمِ خَيْبَرَ خیبر کے دن آپ نے یہ اشعار کہے۔

وَنَحْنُ وَرَدْنَا خَيْبَرًا وَفُرُوْضَهُ
بِكُلِّ فَتًى عَارِي الْاَشَاجِعِ مِذْوَدِ (۱)

حل لغات: الْفُرْضَةُ نہر کا گھاٹ، جمع فُرُوْض۔ الْفَتٰى نوجوان۔ عَارِي الْاَشَاجِع، عَارِي بمعنی خالی، اَشَاجِع، اَشْجَع کی جمع ہے، بمعنی ہتھیلی کی رگیں، مراد یہ ہے کہ بوڑھوں کی طرح ان کی ہتھیلیوں کی رگیں ابھری ہوئی نہیں ہیں۔ مِذْوَد قابل نگہداشت چیز یعنی اسلام کی بہت زیادہ حمایت کرنے والا۔

ترجمہ: ہم خیبر اور اس کی نہروں کے گھاٹ پر اترے، ایسے جوانمردوں کے ساتھ جن کی ہتھیلیوں کی رگیں ابھری ہوئی نہیں ہیں اور جو اسلام کے بہت بڑے حامی ہیں۔

جَوَادٍ لَدَی الْغَایَاتِ لَاوَاهِنِ الْقُویٰ
(۲)
جَرِیْئٌ عَلَی الْاَعْدَاءِ فِی کُلِّ مَشْهَدٖ

حل لغات: جَوَاد تیز رفتار گھوڑا، جمع جِیَاد، سخی کے معنی میں بھی آتا ہے۔ غَایَة نصب العین، مقصد، جمع غَایَات۔ الْوَاهِن کمزور۔ الْقُویٰ عقل۔ الْجَرِیئ بے باک، نڈر۔ الْمَشْهَد میدان۔

ترجمہ: جو مقاصد کے حصول میں فیاض و سخی (پیش قدمی کرنے والے) ہیں، ضعیف العقل نہیں ہیں، ہر میدان میں دشمنوں سے نڈر رہتے ہیں۔

عَظِیْمِ رِمَادِ الْقِدْرِ فِی کُلِّ شَتْوَةٍ
(۳)
ضَرُوْبٍ بِنَصْلِ الْمَشْرَفِیِّ الْمُهَنَّدٖ

حل لغات: الْقِدْر ہانڈی۔ رِمَاد راکھ۔ عَظِیْمُ رِمَادِ الْقِدْر سے مراد بہت بڑا سخی ہے، ظاہر ہے کہ جس کے یہاں راکھ کا انبار ہو اور ہانڈیاں ہمہ وقت چولھے پر چڑھی ہوں وہ ضیافت بھی خوب کرے گا، جو اس کی سخاوت و فیاضی کی غماز ہے۔ الشَّتْوَة ٹھنڈی۔ النَّصْل پیکان، پھل، بسا اوقات تلوار کو بھی کہتے ہیں۔ الْمَشْرَفِیّ وہ تلوار جو شام یا یمن کے علاقہ کی طرف منسوب ہو۔

ترجمہ: ہر جاڑے کے موسم میں ان کے چولھوں میں راکھ کے ڈھیر لگے رہتے ہیں (وہ بڑے سخی ہیں) مشرفی اور ہندی تلواروں کے پھل سے (دشمنوں کی گردنیں) بہت مارنے والے ہیں۔

یَرَی الْقَتْلَ مَدْحًا اِنْ اَصَابَ شَهَادَةً
(۴)
مِّنَ اللّٰهِ یَرْجُوْهَا وَفَوْزًا بِاَحْمَدٖ

ترجمہ: وہ قتل ہو جانا قابل تعریف اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے ملی ہوئی کامیابی سمجھتے ہیں اگر انھیں اللہ کی جانب سے شہادت نصیب ہو جائے، جس کے وہ امیدوار اور متمنی ہیں۔

(۵) یَذُوْدُ وَیَحْمِی عَنْ ذِمَارِ مُحَمَّدٍ

وَیَدْفَعُ عَنْهُ بِاللِّسَانِ وَالْیَدٖ

حل لغات: ذَادَ یَذُوْدُ ذَوْدًا (ن) دفع کرنا، ہٹانا۔ حَمیٰ یَحْمِی حَمْیًا (ض) روکنا، بچانا۔ الذِّمَار ہر وہ چیز جس کی حمایت و حفاظت ضروری ہو۔

ترجمہ: وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق کی ہر طرح حفاظت و حمایت کرتے ہیں اور زبان اور ہاتھ کے ذریعہ آپ کا دفاع کرتے ہیں۔

وَیَنْصُرُهٗ مِنْ کُلِّ اَمْرٍ یُرِیْبُهٗ
(۶)
یَجُوْدُ بِنَفْسٍ دُوْنَ نَفْسِ مُحَمَّدٖ

حل لغات: نَصَر مِن صلہ کے ساتھ بچانے کے معنی میں آتا ہے۔ اَرَابَ اِرَابَةً (افعال) شک میں ڈالنا، بیقرار کرنا، یہاں پر یہی معنی مراد ہے۔ جَادَ جُوْدًا (ن) سخاوت کرنا، مراد قربان کرنا ہے۔

ترجمہ: ہر اس امر سے آپ کی حفاظت کرتے ہیں جو آپ کو بیقرار کرنے والا ہو، وہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی جان بچانے کے لیے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر دیتے ہیں۔

یُصَدِّقُ بِالْاَنْبَاءِ بِالْغَیْبِ مُخْلِصًا
(۷)
یُرِیْدُ بِذَاکَ الْفَوْزَ وَالْعِزَّ فِی غَدٖ

ترجمہ: غیب پر مشتمل خبروں کی انتہائی خلوص کے ساتھ تصدیق کرتے ہیں، وہ اس کے ذریعہ آنے والے کل (قیامت) کی عزت و کامیابی چاہتے ہیں۔

وَقَالَ یَذْکُرُ اِجْلَاءَ بَنِی النَّضِیْر

بنو نضیر کی جلاوطنی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے یہ اشعار کہے۔

لَقَدْ خَزِیَتْ بِغَدْرَتِهَا الْحُبُوْرُ
(۱)
کَذَاکَ الدَّهْرُ ذُوْ صَرْفٍ یَدُوْرُ

حل لغات: خَزِیَتْ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از خَزِیَ خِزْیًا (س) ذلیل ہونا، رسوا ہونا۔ الْغَدْرَة غداری، بے وفائی، عہد شکنی۔ الْحِبْر

عالم، جمع حُبُوْر وَاَحْبَار، مرادعلمائے یہود ہیں۔ ذُوْصَرْفٍ مصیبت والا۔ یَدُوْرُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، ازدَارَ دَوْرَانًا(ن) گھومنا۔

ترجمہ: علمائے یہود اپنی غداری کی وجہ سے ذلیل وخوار ہوئے، اسی طرح مصیبت پر مشتمل زمانہ گردش کرتا رہتا ہے۔

(۲) وَذٰلِکَ اَنَّھُمْ کَفَرُوْا بِرَبٍّ
عَزِیْزٍ اَمْرُهٗ اَمْرٌ کَبِیْرٌ

ترجمہ: اور یہ اس لیے ہوا کہ ان لوگوں نے غلبہ وقوت والے پروردگار کے ساتھ کفر کیا، جس کی شان بہت بڑی ہے۔

(۳) وَقَدْ اُوْتُوْا مَعًا فَھْمًا وَّعِلْمًا
وَجَاءَ ھُمْ مِّنَ اللّٰهِ النَّذِیْرُ

ترجمہ: حالانکہ انھیں علم وفہم سب کچھ دیا گیا اوران کے پاس اللہ کی طرف سے ڈرانے والا بھی آیا۔

(۴) نَذِیْرٌ صَادِقٌ اَدّٰی کِتَابًا
وَآیَاتٍ مُّبَیَّنَةٍ تُنِیْرُ

حل لغات: اَدّٰی فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب (تفعیل) پہونچادیا، تُنِیْرُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث غائب، ازاَنَارَ اِنَارَةً (افعال) روشن کرنا۔

ترجمہ: سچا ڈرانے والا جس نے کتاب اور روشن کرنے والی واضح نشانیاں عطا کیں۔

(۵) فَقَالُوْا مَا اَتَیْتَ بِاَمْرٍ صِدْقٍ
وَاَنْتَ بِمُنْکَرٍ مِّنَّا جَدِیْرٌ

حل لغات: مُنْکَر مصدر میمی بمعنی انکار۔ جَدِیْر لائق، اصل عبارت یوں ہے "اَنْتَ جَدِیْرٌ بِاِنْکَارِنَا"۔

ترجمہ: پھر بھی انھوں نے کہا کہ تم امر حق نہیں لائے اور تم ہماری طرف سے

انکار ہی کیے جانے کے لائق ہو (اس لائق ہو کہ تمہارا انکار کیا جائے)

(۶) فَقَالَ بَلٰی لَقَدْ اَدَّیْتُ حَقًّا
یُصَدِّقُنِی بِهِ الْفَھِمُ الْخَبِیْرُ

حل لغات: اَلْفَھِم صفت مشبہ سمجھدار، ازفَھِمَ فَھْمًا(س) سمجھنا۔

ترجمہ: تو اس (نذیر) نے جواب دیا کیوں نہیں یقیناً میں نے حق بات پہونچا دی جس کی دانشمند اور باخبر شخص تصدیق کرتا ہے۔

(۷) فَمَنْ یَّتْبَعْهُ یُھْدَ لِکُلِّ رُشْدٍ
وَمَنْ یَّکْفُرْ بِهٖ یُجْزَ الْکَفُوْرُ

حل لغات: اَلْکَفُوْر صفت مشبہ انکار کرنے والا، ازکَفَرَ کُفْرًا(ن) انکار کرنا۔

ترجمہ: تو جو بھی اس کی اتباع کرے گا ہر قسم کی ہدایت کی جانب اس کی رہنمائی کی جائے گی اور جو اس کا انکار کرے گا تو انکار کرنے والے کو سزا ملے گی۔

(۸) فَلَمَّا اُشْرِبُوْا غَدْرًا وَّکُفْرًا
وَحَادَبِھِمْ عَنِ الْحَقِّ النُّفُوْرُ

حل لغات: اُشْرِبُوْا فعل ماضی مجہول، صیغہ جمع مذکر غائب (افعال) پلادیے گئے۔ حَادَ حَیْدًا (ض) الگ ہونا، ہٹ جانا۔ بِھِمْ میں با تعدیہ کے لیے ہے۔ نَفَرَ نُفُوْرًا (ض،ن) نفرت کرنا۔

ترجمہ: تو جب غداری اور کفر انھیں پلادیا گیا (ان کے دلوں میں ان کی محبت رچ بس گئی) اور ان کی نفرت نے حق سے انھیں دور کردیا۔

(۹) اَرَی اللّٰهُ بِرَائٍ صِدْقٍ
وَکَانَ اللّٰهُ یَحْکُمُ لَا یَجُوْرُ

حل لغات: لَا یَجُوْرُ فعل مضارع منفی، صیغہ واحد مذکر غائب، ازجَارَ جَوْرًا (ن) ظلم کرنا۔

ترجمہ: تو اللہ تعالیٰ نے درست رائے کی طرف اپنے نبی کی رہنمائی کی اور اللہ

فیصلہ فرماتا ہے، ظلم نہیں کرتا ہے۔

فَاَیَّدَهٗ وَسَلَّطَهٗ عَلَیْهِمْ
(۱۰)
وَکَانَ نَصِیْرَهٗ نِعْمَ النَّصِیْرُ

ترجمہ: چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی نصرت وحمایت کی اور ان کو علمائے یہود پر مسلط کر دیا اور وہی ان کا مددگار ہے، وہ کتنا اچھا مددگار ہے۔

وَقَالَ فِی یَوْمِ الْخَنْدَقِ جنگ خندق کے موقع پر یہ اشعار کہے۔

وَیُعِیْنُنَا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ بِقُوَّةٍ
(۱)
مِّنْهُ وَصِدْقِ الصَّبْرِ سَاعَةَ نَلْتَقِی

حل لغات: اَعَانَ یُعِیْنُ اِعَانَةً (افعال) مدد کرنا۔ نَلْتَقِی فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، از اِلْتَقٰی اِلْتِقَاءً (افتعال) ملنا، مراد مڈبھیڑ ہونا ہے۔

ترجمہ: قوت وغلبہ والا خدا اپنی طرف سے قوت اور صبر جمیل کے ذریعہ ہماری مدد فرماتا ہے جب (دشمنوں سے) ہماری مڈبھیڑ ہوتی ہے۔

وَنُطِیْعُ اَمْرَ نَبِیِّنَا وَنُجِیْبُهٗ
(۲)
وَاِذَا دَعَا لِکَرِیْهَةٍ لَمْ نُسْبَقِ

حل لغات: الْکَرِیْهَة قتال وجہاد۔ لَمْ نُسْبَقْ فعل مضارع مجہول، صیغہ جمع متکلم (ض، ن) ہم پیچھے نہیں رہتے۔

ترجمہ: اور ہم اپنے نبی کے حکم کی پیروی کرتے ہیں اور ان کی آواز پر لبیک کہتے ہیں اور جب وہ جنگ کے لیے بلاتے ہیں، تو ہم پیچھے نہیں رہتے۔

(۳) وَمَتٰی یُنَادِ اِلَی الشَّدَائِدِ نَأْتِهَا
وَمَتٰی نَرَی الْحَوْمَاتِ فِیْهَا نُعْنِقِ

حل لغات: یُنَادِی (مفاعلت) وہ پکارتے ہیں۔ الشَّدِیْدَة مصیبت، جمع شَدَائِد۔ نَأْتِ (ض) ہم آتے ہیں، بر بنائے جزا یا ساقط ہو گئی۔ الْحَوْمَة موت، جمع حَوْمَات۔ نُعْنِق فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم (افعال) ہم جلدی

چل دیتے ہیں۔

ترجمہ: اور جب آپ مصیبتوں کے وقت پکارتے ہیں تو ہم اس وقت حاضر ہو جاتے ہیں اور جب وہاں موت دیکھتے ہیں تو ہم دوڑ پڑتے ہیں۔

مَنْ یَّتَّبِعْ قَوْلَ النَّبِیِّ فَاِنَّهٗ
(۴)
فِیْنَا مُطَاعُ الْاَمْرِ حَقٌّ مُصَدَّقٖ

حل لغات: مَنْ یَّتَّبِعْ کی خبر فَبِهَا وَنِعْمَتْ محذوف ہے۔ الْمُصَدَّق اسم مفعول، جس کی تصدیق کی جائے، از صَدَّقَ تَصْدِیْقًا (تفعیل) تصدیق کرنا۔

ترجمہ: جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کی پیروی کرتا ہے (تو وہ اچھا کرتا ہے) کیونکہ وہ ہمارے اندر واجب الاطاعت ہیں اور (ان کی پیروی) تصدیق کردہ نبی کا واجبی حق ہے۔

فَبِذَاکَ یَنْصُرُنَا وَیُظْهِرُ عِزَّنَا
(۵)
وَیُصِیْبُنَا مِنْ نَیْلِ ذَاکَ بِمِرْفَقٖ

حل لغات: اَصَابَ اِصَابَةً (افعال) درست کرنا۔ النَّیْل (ض) پانا۔ الْمِرْفَق آسانی۔

ترجمہ: اسی بنا پر وہ ہماری مدد فرماتے ہیں اور ہماری عزت کا اظہار کرتے ہیں (ہماری عزت میں چار چاند لگاتے ہیں) اور اسی کے حصول کے لیے وہ نرمی سے ہماری اصلاح فرماتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یُکَذِّبُوْنَ مُحَمَّدًا
(۶)
کَفَرُوْا وَضَلُّوْا عَنْ سَبِیْلِ الْمُتَّقِی

حل لغات: الْمُتَّقِی اسم فاعل، ڈرنے والا، نیک، از اِتَّقٰی اِتِّقَاءً (افتعال) ڈرنا۔

ترجمہ: بیشک جو لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کرتے ہیں وہ (حق کے) منکر اور راہ ہدایت سے بھٹکے ہوئے ہیں۔

مَالِکُ بْنُ النَّمَطِ بْنِ قَیْسِ بْنِ مَالِکِ الْاَرْحَبِیّ کَانَ شَاعِرًا

مُحسِنًا لَهٗ فِی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبْیَاتٌ حِسَانٌ

مالک بن نمط بن قیس بن مالک ارجبی ایک بہترین شاعر تھے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ان کے عمدہ اشعار ہیں۔

(۱)
ذَکَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ فِی فَحْمَةِ الدُّجیٰ
وَنَحْنُ بِاَعْلیٰ رَحْرَحَانَ وَصَلْدَدِ

حل لغات: فَحْمَةُ الدُّجیٰ سخت تاریکی۔ رَحْرَحَان، صَلْدَد دو جگہوں کے نام ہیں۔

ترجمہ: میں نے سخت تاریکی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کیا جبکہ ہم رحرحان اور صلدد کے اوپری حصہ میں تھے۔

(۲)
وَهُنَّ بِنَا خُوْصٌ طَلَائِحُ تَغْتَلِی
بِرُکْبَانِهَا فِی لَاحِبٍ مُتَمَدِّدِ

حل لغات: الخَوْصَاء دھنسی ہوئی آنکھ والی اونٹنی، جمع خُوْص۔ طَلِیْح تھکی ہوئی اونٹنی، جمع طَلَائِح۔ تَغْتَلِی فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از اِغْتَلیٰ اِغْتِلَاءً (افتعال) تیز تیز چلنا۔ الرَّاکِب سوار، جمع رُکْبَان۔ لَاحِب کشادہ راستہ۔ مُتَمَدِّد چوڑا، پھیلا ہوا۔

ترجمہ: اور لاغر و کمزور، تھکی ہوئی اونٹنیاں اپنے سواروں کے ساتھ ہمیں لے کر کشادہ، لمبے چوڑے راستہ پر تیزی سے چلنے لگیں۔

(۳)
عَلیٰ کُلِّ فَتْلَاءِ الذِّرَاعَیْنِ جَسْرَةٍ
تَمُرُّ بِنَا مَرَّ الْهِجَفِّ الْخَفَیْدَدِ

حل لغات: اَلْفَتْلَاء وہ اونٹنی جس کے پہلو دور دور ہوں۔ اَلْجَسْرَة طاقتور اور مضبوط اونٹنی۔ اَلْهِجَفّ سخت بدن شتر مرغ۔ اَلْخَفَیْدَد تیز رفتار شتر مرغ۔

ترجمہ: ہر اس اونٹنی پر جس کے بازؤں کے پہلو دور دور ہوں اور وہ اونٹنی طاقتور اور مضبوط ہو جو ہمیں سخت بدن تیز رفتار شتر مرغ کی طرح لے کر چل رہی تھی۔

(۴)
حَلَفْتُ بِرَبِّ الرَّاقِصَاتِ اِلیٰ مِنیً
صَوَادِرَ بِالرُّکْبَانِ مِنْ هَضْبِ قَرْدَدِ

حل لغات: الرَّاقِصَات تیز رفتار اونٹ۔ صَوَادِر لوٹنے والے۔ اَلْهَضْب زمین پر پھیلا ہوا پہاڑ۔ اَلْقَرْدَد بلند زمین۔

ترجمہ: میں نے منیٰ کی طرف تیزی سے جانے والے اونٹوں کے رب کی قسم کھائی جبکہ وہ سواروں کو لے کر بلند و بالا زمین پر پھیلے ہوئے پہاڑوں سے لوٹ رہے تھے۔

(۵)
بِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ فِیْنَا مُصَدَّقٌ
رَسُوْلٌ اَتیٰ مِنْ عِنْدِ ذِی الْعَرْشِ مُهْتَدِی

ترجمہ: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تصدیق شدہ ہیں، ایک ایسے ہدایت یافتہ رسول ہیں جو مالک عرش کی جانب سے تشریف لائے ہیں۔

(۶)
فَمَا حَمَلَتْ مِنْ نَّاقَةٍ فَوْقَ رَحْلِهَا
اَشَدَّ عَلیٰ اَعْدَائِهٖ مِنْ مُحَمَّدٖ

ترجمہ: تو کسی اونٹنی نے اپنے کجاوے پر ایسے شخص کو سوار نہیں کیا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ اپنے دشمنوں پر سخت ہو۔

(۷)
وَاَعْطیٰ اِذَا مَا طَالِبُ الْعُرْفِ جَاءَهٗ
وَاَمْضیٰ بِحَدِّ الْمَشْرَفِیِّ الْمُهَنَّدِ

ترجمہ: جب کوئی بھلائی کا طلب گار آپ کے پاس آتا ہے تو اس کو (سوال سے) زیادہ دینے والے ہیں اور مشرفی و ہندی تلوار کی دھار سے زیادہ کر گزرنے والے ہیں۔

قَالَ اَبُوْ طَالِبِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ یَذْکُرُ مَسِیْرَةَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی الشَّامِ وَمَا اَرَادَ النَّاسُ بِهٖ وَمَا قَالَ لَهُمْ فِیْهِ بَحِیْرَی الرَّاهِبُ

ابو طالب بن عبد المطلب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر شام، لوگوں کے غلط ارادے اور بحیرا کے انتباہ کا ذکر کرتے ہوئے یہ اشعار کہے۔

اِنَّ ابْنَ آمِنَةَ الْاَمِیْنَ مُحَمَّدًا
(۱)
عِنْدِی بِمِثْلِ مَنَازِلِ الْاَوْلَادِ

ترجمہ: بیشک آمنہ رضی اللہ عنہا کے امین صاحبزادے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے نزدیک اولاد کے مرتبہ میں ہیں۔

لَمَّا تَعَلَّقَ بِالزِّمَامِ رَحِمْتُهٗ
(۲)
وَالْعِیْسُ قَدْ قَلَّصْنَ بِالْاَزْوَادِ

حل لغات: تَعَلَّقَ تَعَلُّقًا (تفعل) لپٹ جانا۔ الزِّمَام لگام، نکیل، جمع اَزِمَّة۔ الْعِیْس اَعْیَس اور عَیْسَاء کی جمع ہے، وہ سفید اونٹ جن کی سفیدی میں کچھ سیاہی ملی ہو۔ قَلَّصْنَ فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مونث غائب، از قَلَّصَ تَقْلِیْصًا (تفعیل) تیز چلنا۔ الزَّاد توشہ، جمع اَزْوَاد۔

ترجمہ: جب اس (فرزند آمنہ) نے (میری اونٹنی کی) لگام پکڑ لی تو میں اس پر مہربان ہو گیا، جبکہ سیاہی مائل سفید اونٹ زادِ سفر لے کر تیزی سے چل چکے تھے (کوچ کرنے کے لیے تیار کھڑے تھے)

فَارْفَضَّ مِنْ عَیْنَیَّ دَمْعٌ ذَارِفٌ
(۳)
مِثْلُ الْجُمَانِ مُفَرَّقُ الْاَفْرَادِ

حل لغات: اِرْفَضَّ اِرْفِضَاضًا (افعلال) ٹوٹنا۔ الدَّمْع آنسو۔ ذَارِف بہنے والا۔ جُمَان، واحد جُمَانَة موتی۔ مُفَرَّقُ الْاَفْرَاد جس کی کوئی مثال نہ ہو، فقید المثال، مراد قطرہ قطرہ۔

ترجمہ: میری آنکھوں سے موتیوں کی طرح قطرہ قطرہ کر کے آنسو جاری ہو گیا۔

رَاعَیْتُ فِیْهِ قَرَابَةً مَوْصُوْلَةً
(۴)
وَحَفِظْتُ فِیْهِ وَصِیَّةَ الْاَجْدَادِ

ترجمہ: میں نے اس کے بارے میں مضبوط قرابت کی رعایت کی اور اجداد کی وصیت کو یاد رکھا۔

وَاَمَرْتُهٗ بِالسَّیْرِ بَیْنَ عُمُوْمَةٍ
(۵)
بِیْضِ الْوُجُوْهِ مَصَالِتٍ اَنْجَادِ

حل لغات: الْعَمّ بڑی جماعت، جمع عُمُوْمَة۔ الْمِصْلَات کر گزرنے والا، بہادر۔ النَّجِد جری اور بہادر مرد، جمع اَنْجَاد۔

ترجمہ: میں نے اسے ایک بڑی جماعت کے ساتھ چلنے کا حکم دیا جو سفید چہرے والے (گورے چٹے) بہادر اور جری لوگ تھے۔

سَارُوْا لِاَبْعَدِ طِیَّةٍ مَعْلُوْمَةٍ
(۶)
فَلَقَدْ تَبَاعَدَ طِیَّةُ الْمُرْتَادِ

حل لغات: الطِّیَّة نیت، ضرورت و حاجت۔ الْمُرْتَاد اسم فاعل، روزی کی تلاش میں نکلنے والا، از اِرْتَادَ اِرْتِیَادًا (افعال) چل پھر کر روزی تلاش کرنا۔

ترجمہ: وہ ایک معلوم مقصد کے تحت دور دراز کے سفر پر روانہ ہوئے، اس لیے رزق کی تلاش میں نکلنے والے کا مقصد بہت بلند تھا۔

حَتّٰی اِذَا مَا الْقَوْمُ بُصْرٰی عَایَنُوْا
(۷)
لَاقَوْا عَلٰی شَرَکٍ مِّنَ الْمِرْصَادِ

حل لغات: بُصْرٰی ایک شہر کا نام ہے، جہاں قافلے اترتے تھے۔ عَایَنُوْا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، از عَایَنَ مُعَایَنَةً (مفاعلت) دیکھنا، پہونچنا۔ لَاقَوْا فعل، ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، از لَاقٰی مُلَاقَاةً (مفاعلت) ملاقات کرنا۔ الشَّرَک جال، پھندا۔ الْمِرْصَاد گھات۔

ترجمہ: یہاں تک کہ جب لوگ بصری پہونچے، تو گھات کی جال پر (بیٹھے) یعنی انتظار میں ایک یہودی عالم سے ملے۔

حِبْرًا فَاَخْبَرَهُمْ حَدِیْثًا صَادِقًا
(۸)
عَنْهُ وَرَدَّ مَعَاشِرَ الْحُسَّادِ

حل لغات: حِبْرًا، لَاقَوْا کا مفعول ہے۔ الْمَعْشَر گروہ، جمع مَعَاشِر۔

اَلْحُسَّاد، حَاسِد کی جمع ہے۔

ترجمہ: ایک یہودی عالم سے (ملاقات کی) جس نے انھیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں سچی بات بتائی اور حاسدوں کے گروہ سے محفوظ رکھا۔

(۹)
قَوْمًا يَهُوْدًا قَدْ رَأَوْا مَا قَدْ رَأَىٰ
ظِلَّ الْغَمَامِ وَعِزَّ ذِي الْاَكْيَادِ

حل لغات: قَوْمًا يَهُوْدًا، مَعَاشِرَ الْحُسَّاد سے بدل ہے۔ کَیْد تدبیر، جمع اَکْیَاد۔

ترجمہ: ایک ایسی یہودی قوم سے (محفوظ رکھا) جس نے جب وہ چیز دیکھی جس کو بحیرا دیکھ چکا تھا یعنی بادل کا سایہ اور صاحب تدبیر کا شرف واعزاز۔

(۱۰)
سَارُوْا لِقَتْلِ مُحَمَّدٍ فَنَهَاهُمْ
عَنْهُ وَاَجْهَدَ اَحْسَنَ الْاِجْهَادِ

ترجمہ: تو وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کے درپے ہو گئے تو اس (بحیرا) نے انھیں اس سے باز رکھا اور اس ضمن میں بے پناہ کوشش کی (لائق تعریف کوشش کی)

(۱۱)
فَثَنَىٰ بَحِيْرَاءُ زُبَيْرًا فَانْثَنَىٰ
فِي الْقَوْمِ بَعْدَ تَجَادُلٍ وَّبُعَادِ

حل لغات: ثَنىٰ ثَنْيًا (ض) روکنا، پھیرنا، موڑنا، اِنْثَنىٰ اِنْثِنَاءً (انفعال) مڑنا۔ بُعَاد، بَعِيْد کی طرح صفت ہے۔

ترجمہ: بحیرا نے زبیر کو روکا، تو وہ اپنی قوم میں جدال اور دور ہونے کے بعد واپس ہو گیا۔

(۱۲)
وَنَهىٰ دَرِيْسًا فَانْتَهىٰ عَنْ قَوْلِهٖ
حِبْرٌ يُوَافِقُ اَمْرُهٗ بِرَشَادِ

ترجمہ: بحیرا نے دریس کو بھی روکا تو وہ اپنے قول سے باز رہا (بحیرا) ایک ایسا عالم تھا جس کا حکم رشد وہدایت کے موافق تھا۔

وَقَالَ — اور آپ نے کہا۔

(۱)
وَاَبْيَضَ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهٖ
ثِمَالَ الْيَتَامىٰ عِصْمَةً لِّلْاَرَامِلِ

حل لغات: الثِّمَال فریادرس، غمخوار۔ الْعِصْمَة محافظ، پناہ گاہ۔ اَرْمِلَة بیوہ عورت، جمع اَرَامِل۔

ترجمہ: وہ روشن وتابناک چہرے والے جن کے رخ زیبا کے طفیل، بسا اوقات ابر باراں کی سیرابی طلب کی جاتی ہے، وہ یتیموں کے غمخوار اور بیواؤں کے ماویٰ ہیں۔

لَمَّا تَظَاهَرَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ طَالِبٍ

جب قریش نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کی تو ابوطالب نے یہ اشعار کہے۔

(۱)
اَلَمْ تَعْلَمُوْا اَنَّا وَجَدْنَا مُحَمَّدًا
نَبِيًّا كَمُوْسىٰ خُطَّ فِي اَوَّلِ الْكُتُبِ

حل لغات: خُطَّ فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، از خَطَّ خَطًّا (ن) لکھنا۔

ترجمہ: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو موسیٰ جیسا نبی پایا (جن کا ذکر) سابقہ کتابوں میں لکھا ہوا ہے۔

(۲)
وَاَنَّ عَلَيْهِ فِي الْعِبَادِ مَحَبَّةً
وَلَا خَيْرَ مِمَّنْ خَصَّهُ اللّٰهُ بِالْحُبِّ

ترجمہ: لوگوں (کے دلوں) میں آپ کی محبت موجود ہے اور اس سے زیادہ کوئی بہتر نہیں ہے جسے اللہ نے محبت کے ساتھ مخصوص کر دیا ہو۔

(۳)
اَفِيْقُوْا اَفِيْقُوْا قَبْلَ اَنْ يُّحْفَرَ الثَّرىٰ
وَيُصْبِحَ مَنْ لَّمْ يَجْنِ ذَنْبًا كَذِي الذَّنْبِ

حل لغات: اَفِیْقُوْا فعل امر، صیغہ جمع مذکر حاضر، از اَفَاقَ اِفَاقَةً (افعال) ہوش میں آنا۔ الثَّریٰ قبر۔ جَنیٰ جِنَایَةً (ض) گناہ کا ارتکاب کرنا۔

ترجمہ: ہوش میں آجاؤ قبل اس کے کہ قبر کھودی جائے اور گناہگار بے گناہ کی طرح ہوجائے۔

(۴)
فَلَسْنَا وَرَبِّ الْبَیْتِ نُسْلِمُ اَحْمَدًا
لِعَزَّاءَ مِنْ عَضِّ الزَّمَانِ وَلَا کَرْبِ

حل لغات: نُسْلِمُ فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، از اَسْلَمَ اِسْلَامًا (افعال) حوالہ کرنا، سپرد کرنا۔ الْعَزَّاء شدت۔ عَضُّ الزَّمَانِ گردش زمانہ۔

ترجمہ: رب کعبہ کی قسم ہم احمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو زمانہ کی سختی اور مصیبت کے حوالہ نہیں کرسکتے۔

(۵)
وَلَسْنَا نَمَلُّ الْحَرْبَ حَتّٰی تَمَلَّنَا
وَلَا نَشْتَکِی مَاقَدْ یَنُوْبُ مِنَ النَّکْبِ

حل لغات: مَلَّ مُلُوْلًا (س) اکتا جانا۔ نَابَ نَوْبَةً (ن) پیش آنا۔ النَّکْب مصیبت۔

ترجمہ: ہم جنگ سے اکتانے والے نہیں ہیں یہاں تک کہ وہ خود ہی ہم سے اکتا جائے اور ہم پر جو مصیبت آتی ہے اس کی شکایت نہیں کرتے۔

(۶)
وَلٰکِنَّنَا اَهْلُ الْحَفَائِظِ وَالنُّهیٰ
اِذَا طَارَ اَرْوَاحُ الْکُمَاةِ مِنَ الرُّعْبِ

حل لغات: اَهْلُ الْحَفَائِظ محارم کی حفاظت کرنے والے۔ النُّهْیَة عقل، جمع نُهیٰ۔ الْکَمِیّ بہادر، جمع کُمَاة۔

ترجمہ: جب بہادروں کی روحیں مارے خوف کے اڑی جاتی ہیں، اس وقت بھی ہم محارم کے محافظ اور عقل و ہوش والے ہوتے ہیں۔

وَقَالَ
اور آپ نے یہ اشعار کہے۔

(۱)
اِذَا اجْتَمَعَتْ یَوْمًا قُرَیْشٌ لِمَفْخَرٍ
فَعَبْدُ مَنَافٍ سِرُّهَا وَصَمِیْمُهَا

حل لغات: السِّرّ وسط، عمدہ وافضل۔ الصَّمِیْم خالص، اصل۔

ترجمہ: جب قریش کسی دن قابل فخر کارنامہ کے لیے اکٹھا ہوں تو بنی عبد مناف ان کے روح رواں اور اصل ثابت ہوں گے۔

(۲)
وَاِنْ حُصِّلَتْ اَشْرَافُ عَبْدِ مَنَافِهَا
فَفِی هَاشِمٍ اَشْرَافُهَا وَقَدِیْمُهَا

حل لغات: حُصِّلَتْ فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مونث غائب، از حَصَّلَ تَحْصِیْلًا (تفعیل) جمع کرنا۔ اَشْرَاف، شَرِیْف کی جمع ہے۔

ترجمہ: اور اگر بنی عبد مناف کے شرفا اکٹھا کیے جائیں، تو بنی ہاشم میں ان کے شرفا اور قدیم شرف کے حامل لوگ ہوں گے۔

(۳)
وَاِنْ فَخَرَتْ یَوْمًا فَاِنَّ مُحَمَّدًا
هُوَ الْمُصْطَفیٰ مِنْ سِرِّهَا وَکَرِیْمُهَا

ترجمہ: اور اگر کسی دن (بنی ہاشم) میں مفاخرہ ہو (فخر میں مسابقت کریں) تو محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم ہی ان کے عمدہ میں سے منتخب اور صاحب مجد و شرف ثابت ہوں گے۔

قَدْ اَنْشَدَتْ هٰذِهِ الْاَبْیَاتَ بَنَاتُ الْمَدِیْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ حِیْنَ هَاجَرَ اِلَیْهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ پہونچے تو وہاں کی چھوٹی چھوٹی بچیوں نے یہ اشعار پڑھے۔

(۱)
طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا
مِنْ ثَنِیَّاتِ الْوَدَاعِ

حل لغات: طَلَعَ طُلُوْعًا (ن) نکلنا، نمودار ہونا۔ الثَّنِیَّة گھاٹی، جب کوئی مدینہ سے مکہ جاتا تو یہیں تک الوادع کہنے کے لیے آتے۔

ترجمہ: پہاڑی کے اس موڑ سے جہاں سے قافلے رخصت کیے جاتے ہیں، آج چودھویں کا چاند نکل آیا۔

(۲)
وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا
مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاعٍ

ترجمہ: جب تک اللہ کی طرف بلانے والا بلاتا رہے ہم پر شکر ادا کرنا واجب ہے۔

(۳)
اَيُّهَا الْمَبْعُوْثُ فِيْنَا
جِئْتَ بِالْاَمْرِ الْمُطَاعِ

ترجمہ: اے وہ ذات پاک جسے ہمارے درمیان مبعوث کیا گیا، آپ واجب الاطاعت حکم لے کر تشریف لائے۔

قَالَ سَعْدُ بْنُ اَبِی وَقَّاصٍ فِی رَمِيَّتِهٖ فِی سَرِيَّةِ عُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ

سریہ عبیدہ بن حارث کے موقع پر حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے اپنی تیراندازی کے متعلق یہ اشعار کہے۔

(۱)
اَلَا هَلْ اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنِّی
حَمَيْتُ صَحَابَتِی بِصُدُوْرِ نَبْلِی

حل لغات: اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰه، اَتٰی کا فاعل مقدر ہے، اصل عبارت یوں ہے "اَتَی النَّبَأُ وَالْخَبَرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ" اور اَنِّی حَمَيْتُ خبر کا بیان ہے۔ حَمَيْتُ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم، از حَمٰی حَمْيًا (ض) بچانا، روکنا۔ الصَّدْر ہر چیز کا ابتدائی حصہ، مراد نوک ہے، جمع صُدُوْر۔ النَّبل تیر، جمع نِبَال۔

ترجمہ: بتاؤ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر پہونچی کہ میں نے تیر کی نوکوں سے اپنے ساتھیوں کی حفاظت کی۔

(۲)
اَذُوْدُ بِهَا اَوَائِلَهُمْ ذِيَادًا
بِكُلِّ حُزُوْنَةٍ وَّبِكُلِّ سَهْلٍ

حل لغات: اَذُوْدُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، از ذَادَ ذِيَادًا (ن)

دور کرنا، ہٹانا۔ الْحُزُوْنَة سخت زمین۔ السَّهْل پست نرم زمین۔

ترجمہ: میں اس (تیراندازی) کے ذریعہ ہر سخت و نرم زمین میں ان کے اگلے دستہ (کو ہٹا رہا تھا)

(۳)
فَمَا يُعْتَدُّ رَامٍ فِي عَدُوٍّ
بِسَهْمٍ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَبْلِی

حل لغات: يُعْتَدُّ فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، از اِعْتَدَّ اِعْتِدَادًا (افتعال) شمار کرنا، استعداد کے معنی میں بھی ہوسکتا ہے۔

ترجمہ: یارسول اللہ کوئی تیرانداز، دشمن کے اوپر تیراندازی میں مجھ پر سبقت لے جانے والا نہیں شمار کیا جائے گا۔

(۴)
وَذٰلِکَ اَنَّ دِيْنَکَ دِيْنُ صِدْقٍ
وَذُوْ حَقٍّ اَتَيْتَ بِهٖ وَعَدْلٍ

ترجمہ: یہ اس لیے ہے کہ آپ کا دین، جس کو آپ لے کر تشریف لائے، حق و صداقت اور عدل و انصاف کا دین ہے۔

(۵)
يُنَجَّى الْمُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيُجْزٰی
بِهِ الْكُفَّارُ عِنْدَ مَقَامِ مَهْلٍ

حل لغات: يُنَجَّی فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب (تفعیل) نجات دیا جائے گا۔ يُجْزٰی (ض) بدلہ دیا جائے گا۔ مَقَام مَهْل قیامت کا دن۔

ترجمہ: اس دین کے طفیل مومنوں کو نجات ملے گی اور اس کی (تصدیق نہ کرنے کی) وجہ سے کافروں کو بروز قیامت عذاب دیا جائے گا (قیامت کے دن اس پر ایمان لانے والوں کو نجات ملے گی اور اس کا انکار کرنے والوں کو سزا ملے گی)

اِنَّ قَيْسَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ النَّابِغَةَ الْجَعْدِی وَفَدَ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْلِمًا وَاَنْشَدَهٗ وَدَعَالَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مِنْ اَوَّلِ مَا اَنْشَدَهٗ قَوْلُهٗ فِی قَصِيْدَتِهِ الرَّائِيَّةِ

قیس بن عبداللہ نابغہ جعدی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں مسلمان ہوکر آئے اور آپ کے سامنے کچھ اشعار پڑھے جس کی بنا پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے دعا کی، سب سے پہلے انھوں نے قصیدہ رائیہ کا یہ شعر پڑھا۔

اَتَیۡتُ رَسُوۡلَ اللّٰہِ اِذۡ جَاءَ بِالۡھُدٰی
وَیَتۡلُوۡ کِتَابًا کَالۡمَجَرَّۃِ نَیِّرًا (۱)

حل لغات: اَلۡمَجَرَّۃ کہکشاں۔ نَیِّرًا ترکیب میں ''کِتَابًا'' موصوف کی صفت ہے۔

ترجمہ: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاسر ہوا جب وہ ہدایت کے ساتھ تشریف لائے، وہ کہکشاں کی طرح درخشندہ وتابندہ کتاب کی تلاوت کرتے ہیں۔

وَھُوَ یَقُوۡلُ اَتَیۡتُ رَسُوۡلَ اللّٰہِ فَاَنۡشَدۡتُہٗ قَوۡلِی

آپ کا بیان ہے کہ جب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور اپنے یہ اشعار پڑھے۔

وَاِنَّا لَقَوۡمٌ مَا نُعَوِّدُ خَیۡلَنَا
اِذَا مَا الۡتَقَیۡنَا اَنۡ تَحِیۡدَ وَتَنۡفِرَا (۱)

حل لغات: نُعَوِّدُ فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، از عَوَّدَ تَعۡوِیۡدًا (تفعیل) عادی بنانا۔ حَادَ حَیۡدًا (ض) اعراض کرنا، ہٹنا۔ نَفَرَ نَفۡرًا (ض) کوچ کرنا، اعراض کرنا۔

ترجمہ: ہم ایسے لوگ ہیں کہ ہم اپنے گھوڑوں کو اس بات کا عادی نہیں بناتے ہیں کہ جب ہماری مڈبھیڑ ہو تو وہ منہ پھیر لیں اور اعراض کریں۔

وَنُنۡکِرُ یَوۡمَ الرَّوۡعِ اَلۡوَانَ خَیۡلِنَا
مِنَ الطَّعۡنِ حَتّٰی نَحۡسِبَ الۡجَوۡنَ اَشۡقَرَا (۲)

حل لغات: یَوۡمُ الرَّوۡعِ جنگ کا دن۔ اَلۡجَوۡن کالا، سفید، یہ اضداد سے ہے، یہاں پر سیاہ مراد ہے۔ اَشۡقَر سرخ مائل بہ سفیدی۔

ترجمہ: جنگ کے دن نیزوں کی (بوچھار) کی وجہ سے گھوڑوں کے رنگوں کو پہچاننا ہمارے لیے مشکل ہو جاتا ہے یہاں تک کہ ہم کالے کو لال سمجھنے لگتے ہیں۔

وَلَیۡسَ بِمَعۡرُوۡفٍ لَّنَا اَنۡ نَّرُدَّھَا
صِحَاحًا وَّلَا مُسۡتَنۡکِرًا اَنۡ تُعَقَّرَا (۳)

حل لغات: اَلۡمَعۡرُوۡف بہتری، بھلائی۔ صِحَاح، صَحِیۡح کی جمع۔ تُعَقَّرُ فعل مضارع مجہول، صیغہ واحد مونث غائب، از عَقَّرَ تَعۡقِیۡرًا (تفعیل) کونچیں کاٹنا۔

ترجمہ: ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ہم انھیں صحیح وسالم لے کر لوٹیں اور نہ ان کی کونچوں کو کاٹ ڈالنا ہمیں ناپسند ہوتا ہے۔

بَلَغۡنَا السَّمَاءَ مَجۡدَنَا وَسَنَاءَ نَا
وَاِنَّا لَنَرۡجُوۡ فَوۡقَ ذٰلِکَ مَظۡھَرًا (۴)

ترجمہ: ہم اپنی بزرگی وبرتری کی بنا پر آسمان پر پہونچ گئے اور ہم اس سے بھی آگے مظہر (مقام) کے امیدوار ہیں۔

فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ اِلٰی اَیۡنَ یَا اَبَا لَیۡلٰی قَالَ فَقُلۡتُ اِلَی الۡجَنَّۃِ قَالَ نَعَمۡ اِنۡشَاءَ اللّٰہُ فَلَمَّا اَنۡشَدۡتُہٗ

اس پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابولیلیٰ کہاں تک؟ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا جنت تک تو فرمایا ہاں انشاء اللہ اور جب میں نے یہ اشعار گنگنائے۔

وَلَا خَیۡرَ فِیۡ حِلۡمٍ اِذَا لَمۡ یَکُنۡ لَہٗ
بَوَادِرُ تَحۡمِیۡ صَفۡوَہٗ اَنۡ یُّکَدَّرَا (۵)

حل لغات: بَوَادِر انسان سے بوقت غصہ جو لغزشیں اور خطائیں صادر ہوتی ہیں، جلد بازیاں، بَادِرَۃ کی جمع ہے۔ اَلصَّفۡوَۃ خالص، صاف۔ کَدَّرَ تَکۡدِیۡرًا (تفعیل) گدلا کرنا، مٹیالا کرنا۔

ترجمہ: بردباری میں کوئی خوبی نہیں جبکہ اس کے لیے وہ امور نہ ہوں جو آئینہ حلم کو داغدار ہونے سے بچاتے ہیں۔

(۶)
وَلَا خَیْرَ فِی جَهْلٍ اِذَا لَمْ یَکُنْ لَّهٗ
حَلِیْمٌ اِذَا مَا اَوْرَدَ الْاَمْرَ اَصْدَرَا

حل لغات: اِیْرَادُ الْاَمْرِ کوئی کام شروع کرنا۔

ترجمه: اور لاعلمی میں کوئی خوبی نہیں جب وہ ایسے بردبار شخص میں نہ ہو کہ جب وہ کوئی کام شروع کرے تو اسے تکمیل تک پہونچائے۔

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَفْضُضِ اللّٰهُ فَاکَ

یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تمہارے دانت نہ گریں۔

یَقُوْلُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِکِ بْنِ جُعْشُمَ مُخَاطِبًا لِّاَبِی جَهْلٍ

سراقہ بن مالک بن جعشم ابوجہل کو مخاطب کر کے یہ اشعار پڑھتے ہیں۔

(۱)
اَبَا حَکَمٍ وَاللّٰهِ لَوْ کُنْتَ شَاهِدًا
لِاَمْرِ جَوَادِی اِذْ تَسُوْخُ قَوَائِمُهٗ

حل لغات: اَلْجَوَاد تیز رفتار گھوڑا۔ تَسُوْخُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از سَاخَ سَوْخًا (ن) دھنس جانا۔ قَوَائِم پاؤں، ٹانگیں، قَائِمَة کی جمع ہے۔

ترجمه: اے ابوالحکم بخدا اگر تم وہاں موجود ہوتے جب میرے تیز رفتار گھوڑے کے پاؤں (زمین میں) دھنس رہے تھے۔

(۲)
عَلِمْتَ وَلَمْ تَشْکُکْ بِاَنَّ مُحَمَّدًا
رَسُوْلٌ بِبُرْهَانٍ فَمَنْ ذَا یُقَاوِمُهٗ

حل لغات: یُقَاوِمُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، از قَاوَمَ مُقَاوَمَةً (مفاعلت) مقابلہ کرنا۔

ترجمه: تو تمہیں معلوم ہو جاتا اور تمہیں کوئی شک نہیں رہتا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم دلیل کے ساتھ بھیجے گئے ہیں، تو کون ہے جو ان سے مقابلہ کی تاب رکھے۔

(۳)
عَلَیْکَ بِکَفِّ الْقَوْمِ عَنْهُ فَاِنَّنِی
اَرٰی اَمْرَهٗ یَوْمًا سَتَبْدُوْ مَعَالِمُهٗ

حل لغات: مَعَالِم آثار و علامات، مَعْلَم کی جمع ہے۔

ترجمه: تم پر لازم ہے کہ قوم (قریش) کو ان (کی مخالفت) سے روکو، کیونکہ میں ان کے امر کو (چشم تصور سے) دیکھ رہا ہوں کہ کسی دن اس کے علامات و آثار ظاہر ہو جائیں گے۔

(۴)
بِاَمْرٍ یَوَدُّ النَّاسُ فِیْهِ بِاَسْرِهِمْ
بِاَنَّ جَمِیْعَ النَّاسِ طُرًّا یُسَالِمُهٗ

حل لغات: الطُّرّ تمام۔ یُسَالِمُ فعل مضارع معروف، از سَالَمَ مُسَالَمَةً (مفاعلت) صلح کرنا۔

ترجمه: ایسا امر جس کے بارے میں سب کی یہی خواہش ہوگی کہ سارے لوگ اس سے دوستی اور مصالحت کر لیں۔

قَالَ مَالِکُ بْنُ عَوْفٍ حِیْنَ اَسْلَمَ بَعْدَ غَزْوَةِ الطَّائِفِ

غزوہ طائف کے بعد جب مالک بن عوف نے اسلام قبول کیا تو یہ اشعار کہے۔

(۱)
مَا اِنْ رَأَیْتُ وَلَا سَمِعْتُ بِمِثْلِهٖ
فِی النَّاسِ کُلِّهِمْ بِمِثْلِ مُحَمَّدٖ

ترجمه: تمام انسانوں میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسا نہ میں نے دیکھا اور نہ سنا۔

(۲)
اَوْفٰی وَاَعْطٰی لِلْجَزِیْلِ اِذَا اجْتُدِی
وَمَتٰی تَشَأْ یُخْبِرْکَ عَمَّا فِی غَدٖ

حل لغات: اَوْفٰی وَاَعْطٰی دونوں اسم تفضیل کے صیغے ہیں۔ اَلْجَزِیْل زیادہ۔ اُجْتُدِیَ فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، از اِجْتَدٰی اِجْتِدَاءً (افتعال) کسی سے عطیہ طلب کرنا۔

ترجمه: وہ بہت بڑے وفادار اور بہت زیادہ عطا فرمانے والے ہیں جب ان سے عطیہ طلب کیا جائے اور تم جب بھی چاہو، آئندہ ہونے والی بات تم کو بتا دیں گے۔

وَاِذَا الْکَتِیْبَۃُ عَرَّدَتْ اَنْیَابُھَا
بِالسَّمْھَرِیِّ وَضَرْبِ کُلِّ مُھَنَّدٖ (۳)

حل لغات: اَلْکَتِیْبَۃ لشکر۔ عَرَّدَ تَعْرِیْدًا (تفعیل) قوی ہونا۔ نَاب بوڑھی اونٹنی، جمع اَنْیَاب۔ اَلسَّمْھَرِیّ ایک مرد کی طرف منسوب مضبوط نیزہ کا نام ہے یا حبشہ کے کسی گاؤں کی طرف منسوب ہے۔

ترجمہ: جب لشکر کی بوڑھی اونٹنیاں نیزے اور ہندوستانی تلوار کی ضرب سے قوی اور مضبوط ہو جائیں۔

فَکَاَنَّہٗ لَیْثٌ عَلٰی اَشْبَالِہٖ
وَسْطَ الْھَبَاءَۃِ خَادِرٌ فِیْ مَرْصَدٖ (۴)

حل لغات: اَللَّیْث شیر۔ اَلشِّبْل شیر کا بچہ، جمع اَشْبَال۔ اَلْھَبَاءَۃ گردوغبار، جو جنگ کے وقت اڑے۔ اَلْخَادِر ماند میں رہنے والا شیر۔ اَلْمَرْصَد گھات۔

ترجمہ: تو گویا وہ گھات میں رہنے والے شیر ہوتے ہیں جو گردوغبار کے بیچ میں اپنے بچوں کے پاس ہو۔

فَضَالَۃُ بْنُ عُمَیْرِ بْنِ الْمُلَوَّحِ اللَّیْثِی ذَکَرَ ابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ فِیْ کِتَابِ الدُّرَرِ فِی السِّیَرِ لَہٗ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِہٖ یَوْمَ الْفَتْحِ وَھُوَ عَازِمٌ عَلَی الْفَتْکِ بِہٖ فَقَالَ لَہٗ مَا کُنْتَ تُحَدِّثُ بِہٖ نَفْسَکَ؟ قَالَ لَا شَیْئَ کُنْتُ اَذْکُرُ اللّٰہَ تَعَالٰی فَضَحِکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اسْتَغْفِرِ اللّٰہَ ثُمَّ وَضَعَ یَدَہٗ عَلٰی صَدْرِہٖ قَالَ فَکَانَ فَضَالَۃُ یَقُوْلُ وَاللّٰہِ مَارَفَعَ یَدَہٗ عَنْ صَدْرِیْ حَتّٰی مَا اَجِدُ عَلٰی ظَھْرِ الْاَرْضِ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْہُ اِنْتَھٰی...... وَاَنْشَدَ الْفَاکِھِیُّ فِیْ اَخْبَارِ مَکَّۃَ لِفَضَالَۃَ ھٰذَا یَوْمَ فَتْحِ مَکَّۃَ شِعْرًا اَنْشَدَہٗ لَمَّا کُسِرَتِ الْاَصْنَامُ فِیْ فَتْحِ مَکَّۃَ یُخَاطِبُ امْرَاَۃً مَرَّ بِھَا وَدَعَتْہُ اِلَی الْحَدِیْثِ فَاَبٰی وَکَانَ یَتَحَدَّثُ اِلَیْھَا قَبْلَ الْیَوْمِ. یَقُوْلُ:۔

حل لغات: اَلْفَتْکُ بِہٖ (ض،ن) اچانک قتل کرنا۔ اَلتَّحَدُّث (تفعل) گفتگو کرنا۔

حافظ ابن عبدالبر نے اپنی تصنیف کتاب الدرر میں فضالہ بن عمیر بن ملوح کے ترجمہ کے تحت لکھا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن ان کے پاس سے گزرے جبکہ وہ (فضالہ) آپ کے قتل کا عزم مصمم کر چکے تھے، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا، تم اپنے دل میں کیا سوچ رہے تھے، تو فضالہ نے کہا کچھ نہیں میں تو ذکر الٰہی کر رہا تھا، یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس پڑے اور فرمایا، اللہ سے مغفرت طلب کرو پھر اپنا دست مبارک ان کے سینے پر رکھا، راوی کا بیان ہے کہ فضالہ کہا کرتے تھے، خدا کی قسم ابھی سرکار نے اپنے دست شفقت کو میرے سینے سے اٹھایا بھی نہیں تھا کہ مجھے محسوس ہوا کہ روئے زمین پر خدا کے رسول سے زیادہ میرے نزدیک کوئی محبوب نہیں (بات ختم ہوگئی) فاکہی نے "اخبار مکہ" میں فضالہ کا ایک شعر درج کیا ہے جو فتح مکہ کے دن (فضالہ نے پڑھا تھا) جب فتح مکہ دن بتوں کو توڑ دیا گیا تو آپ نے ایک ایسی عورت سے خطاب کرتے ہوئے یہ شعر کہا، جس کے پاس سے آپ کا گزر ہوا تو اس عورت نے آپ کو گفتگو کی دعوت دی مگر آپ نے انکار کر دیا جبکہ اس سے پہلے آپ اس عورت سے کلام کیا کرتے تھے۔ آپ کہتے ہیں۔

لَوْ مَارَاَیْتِ مُحَمَّدًا وَجُنُوْدَہٗ
فِی الْفَتْحِ یَوْمَ تُکَسَّرُ الْاَصْنَامُ (۱)

ترجمہ: فتح مکہ کے دن جس وقت بتوں کو توڑا جا رہا تھا، اگر تو محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے لشکر کو دیکھتی۔

لَرَاَیْتِ دِیْنَ اللّٰہِ اَضْحٰی بَیِّنًا
وَالشِّرْکَ یَغْشٰی وَجْھَہٗ الْاِظْلَامُ (۲)

حل لغات: غَشِیَ غَشْیَانًا (س) ڈھانپ لینا۔ اَلْاِظْلَام (افعال) تاریکی کا سخت ہونا۔

ترجمہ: تو ضرور تو دیکھتی کہ خدا کا دین واضح ہو گیا اور شرک کے چہرہ کو سخت

تاریکی ڈھانپے جارہی ہے۔

اَتـیٰ یَوْمًا رَجُلٌ مِّنَ الْجِنِّ یَسْمَعُ النَّاسُ صَوْتَهٗ وَلَا یَرَوْنَ شَخْصَهٗ وَهُوَ یُنْشِدُ هٰذِهِ الْاَبْیَاتَ

ایک دن ایک جن آیا جس کی آواز لوگ سن رہے تھے مگر وہ نظر نہیں آرہا تھا اور وہ یہ اشعار پڑھ رہا تھا۔

جَزَی اللّٰهُ رَبُّ النَّاسِ خَیْرَ جَزَائِهٖ
(۱) رَفِیْقَیْنِ قَالَا خَیْمَتَیْ اُمِّ مَعْبَدٖ

حل لغات: جَزیٰ جَزَاءً (ض) بدلہ دینا۔ الرَّفِیْق ساتھی، تثنیہ رَفِیْقَیْن دو دوست، مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔ قَالَا فعل ماضی معروف، صیغہ تثنیہ مذکر غائب، از قَالَ یَقِیْلُ قَیْلُوْلَةً (ض) قیلولہ کرنا، دوپہر میں سونا، مراد قیام کرنا ہے۔ خَیْمَتَی، خَیْمَة کا تثنیہ ہے، نون اضافت کی وجہ سے گر گیا۔ اُمِّ مَعْبَد ایک عورت کا نام ہے۔

ترجمہ: لوگوں کا پالنہار اللہ رب العزت ان دونوں ساتھ رہنے والوں کو بہتر جزا عطا فرمائے، جنھوں نے ام معبد کے خیمے میں قیلولہ کیا (قیام کیا)

هُمَا نَزَلَاهَا بِالْهُدیٰ فَاهْتَدَتْ بِهٖ
(۲) فَقَدْ فَازَ مَنْ اَمْسیٰ رَفِیْقَ مُحَمَّدٖ

ترجمہ: وہ دونوں ہدایت لے کر اترے تو وہ (ام معبد) اس سے راہ یاب ہوگئی اور وہ شخص کامیاب ہوگیا جو محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا رفیق ہوا۔

فَیَا لِقُصَیٍّ مَا زَوَی اللّٰهُ عَنْكُمْ
(۳) بِهٖ مِنْ فِعَالٍ لَا تُجَارِیْ وَسُؤْدَدٖ

حل لغات: زَویٰ زَیًّا (ض) روکنا، جدا کرنا۔ فَعَال فا کے فتحہ کے ساتھ عمدہ کام اور کسرہ کے ساتھ فِعْل کی جمع ہے۔ لَا تُجَارِیْ فعل مضارع منفی، صیغہ واحد مونث غائب، از جَاریٰ مُجَارَاةً (مفاعلت) موافق ہونا۔ السُّؤْدَد سرداری۔

ترجمہ: تو اے اولادِ قصی تم پر افسوس ہے کہ اللہ نے اس نبی (کی مخالفت) کی وجہ سے عمدہ کام اور ایسی سیادت و قیادت تم سے روک لی جس کے تم اہل نہیں ہو۔

لِیَهْنِ بَنِیْ كَعْبٍ مَكَانُ فَتَاتِهِمْ
(۴) وَمَقْعَدُهَا لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَبِمَرْصَدٖ

حل لغات: لِیَهْنِ (ض) مبارک ہو۔ اَلْفَتَاة نوجوان عورت، مراد ام معبد ہے۔

ترجمہ: بنو کعب کو ان کی لڑکی (ام معبد) کا مرتبہ مبارک ہو، جس کی قیام گاہ اہل ایمان کے لیے گھات (جائے پناہ) ہے۔

سَلُوْا اُخْتَكُمْ عَنْ شَاتِهَا وَاِنَاءِ هَا
(۵) فَاِنَّكُمْ اِنْ تَسْأَلُوْا الشَّاةَ تَشْهَدٖ

ترجمہ: اپنی بہن سے اس کی بکری اور برتن کے بارے میں پوچھو، اس لیے کہ اگر تم بکری سے پوچھو گے تو وہ بھی گواہی دے گی۔

دَعَاهَا بِشَاةٍ حَائِلٍ فَتَحَلَّبَتْ
(۶) لَهٗ بِصَرِیْحٍ ضَرَّةُ الشَّاةِ مُزْبِدٖ

حل لغات: الْحَائِل ہر وہ مادہ جو حاملہ نہ ہوئی ہو اور اس کی عمر ایک سال ہو۔ تَحَلَّبَتْ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از تَحَلَّبَ تَحَلُّبًا (تفعل) دودھ بہنا۔ الصَّرِیْح صاف، خالص۔ الضَّرَّة پستان۔ مُزْبِد جھاگ والا، ترکیب میں صَرِیْح کی صفت واقع ہے۔

ترجمہ: انھوں (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس سے ایک غیر حاملہ بکری مانگی تو بکری کے پستان سے خالص جھاگ والا دودھ بہہ پڑا۔

فَغَادَرَهَا رَهْنًا لَّدَیْهَا لِحَالِبٍ
(۷) یُرَدِّدُهَا فِیْ مَصْدَرٍ ثُمَّ مَوْرِدٖ

حل لغات: غَادَرَ مُغَادَرَةً (مفاعلت) چھوڑنا۔ الرَّهْن گروی رکھنا۔ الْحَالِب دودھ دوہنے والا۔ رَدَّدَ تَرْدِیْدًا (تفعیل) آنا جانا، ترکیب میں حَالِب کی صفت ہے،

اورھَاضمیر کامرجع ''اُمِّ مَعْبَد ہے، یاالشَّاۃ۔ اَلْمَصْدَرُ وَالْمَوْرِدُ گھر اور گھاٹ۔

ترجمہ: تو آپ نے اسے ام معبد کے پاس بطور رہن چھوڑ دیا تا کہ دودھ دوہنے والا اسے گھر سے گھاٹ پر لے جائے اور گھاٹ سے گھر لے آئے۔

قَالَ طَالِبُ بْنُ اَبِی طَالِبٍ یَمْدَحُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

طالب بن ابی طالب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی کرتے ہوئے یہ اشعار کہے۔

فَلَوْ لَا دِفَاعُ اللّٰہِ لَا شَیْئَ غَیْرُہٗ
(۱)
لَأَصْبَحْتُمْ لَا تَمْنَعُوْنَ لَکُمْ سِرْبًا

حل لغات: السَّرْب سین کے فتحہ کے ساتھ جانور اور سین کے کسرہ کے ساتھ قوم اور دل کے معنی میں آتا ہے۔

ترجمہ: اگر اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت نہ فرماتا، جس کے علاوہ ساری چیزیں بے حقیقت ہیں تو تمہاری حالت اس درجہ کو پہونچ جاتی کہ تم اپنے جانور یا اپنی قوم کی حفاظت نہیں کر پاتے۔

فَمَا اِنْ جَنَیْنَا فِی قُرَیْشٍ عَظِیْمَۃً
(۲)
سِوَیٰ اَنْ حَمَیْنَا خَیْرَ مَنْ وَطِئَ التُّرْبَا

حل لغات: جَنَیْنَا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع متکلم، از جَنَی جِنَایَۃً (ض) جرم کرنا۔ حَمیٰ حِمَایَۃً (ض) حفاظت کرنا۔

ترجمہ: قریش کے بارے میں ہم نے اس کے علاوہ کوئی بڑا جرم نہیں کیا کہ ہم نے اس ذات پاک کی حفاظت کی، جو روئے زمین پر چلنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

اَخَاثِقَۃٍ فِی النَّائِبَاتِ مُرَزَّأً
(۳)
کَرِیْمًا نَثَاہُ لَا بَخِیْلًا وَّ لَا ذَرْبَا

حل لغات: النَّائِبَۃ مصیبت، جمع نَائِبَات۔ الْمُرَزَّء فیاض وسخی۔ نَثَا خبر، خواہ اچھی ہو یا بری۔ الذَّرْب خراب۔

ترجمہ: جو قابل بھروسہ اور مصیبتوں میں فیاض وسخی ہے، جس کی خبر مجد و کرامت پر مشتمل ہوتی ہے وہ بخیل اور فسادی نہیں ہے۔

یُطِیْفُ بِہِ الْعَافُوْنَ یَغْشَوْنَ بَابَہٗ
(۴)
یَؤُمُّوْنَ بَحْرًا لَا نَزُوْرًا وَّلَاصَرْبَا

حل لغات: اَطَافَ یُطِیْفُ اِطَافَۃً (افعال) بہت پھرنا۔ الْعَافُوْن بھلائی کے طلبگار۔ یَؤُمُّوْن فعل مضارع معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، از اَمَّ اَمًّا (ن) قصد کرنا۔ النَّزُوْر تھوڑا۔ الصَّرْب منقطع۔

ترجمہ: خیر و عافیت کے طلبگار اس کے اردگرد پھرتے ہیں (جس کے باعث) ان کے دروازہ پر لوگوں کا ازدحام ہو جاتا ہے۔، وہ ایسے سمندر کا قصد کرتے ہیں (جس کا پانی) کبھی کم اور ختم نہ ہو۔

اَنْشَدَ الطُّفَیْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِی یُخَاطِبُ قُرَیْشًا وَکَانُوْا ھَدَّدُوْہُ لَمَّا اَسْلَمَ

جب قریش نے طفیل بن عمرو دوسی کو اسلام قبول کرنے کی پاداش میں دھمکی دی تو انھوں نے قریش کو مخاطب کر کے یہ اشعار پڑھے۔

اَلَا اَبْلِغْ لَدَیْکَ بَنِی لُؤَیٍّ
(۱)
عَلَی الشَّنْاٰنِ وَالْغَضَبِ الْمُرَدِّی

حل لغات: عَلَی الشَّنْاٰن بغض وعداوت کے ساتھ۔ الْمُرَدِّی اسم فاعل (تفعیل) ہلاک کرنے والا۔

ترجمہ: سن لو اے بنی لوی! عداوت ودشمنی اور ہلاک کرنے والے غصہ کے ساتھ تم تک کوئی یہ خبر پہونچا دے۔

بِاَنَّ اللّٰہَ رَبَّ النَّاسِ فَرْدٌ
(۲)
تَعَالیٰ جَدُّہٗ عَنْ کُلِّ نِدِّ

حل لغات: اَلْجَدّ عظمت، بزرگی۔ النِّدّ شریک، جمع اَنْدَاد۔

ترجمہ: کہ لوگوں کا پالنہار اللہ رب العزت یکہ وتنہا ہے، اس کی عظمت و بزرگی ہر شریک سے بلند و برتر ہے۔

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدًا رَّسُوْلًا
(۳)
دَلِيْلُ هُدىً وَّ مُوْضِحُ كُلِّ رُشْدٖ

ترجمہ: اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو اس کے بندے اور رسول ہیں، ہدایت کی دلیل اور ہر طرح کی ہدایت کو واضح کرنے والے ہیں۔

وَاَنَّ اللّٰهَ جَلَّلَهٗ بَهَاءً
(۴)
وَاَعْلٰي جَدَّهٗ فِي كُلِّ جَدِّ

حل لغات: جَلَّلَ تَجْلِيْلًا (تفعیل) ڈھانپ لینا۔ الْبَهَاءُ خوبی۔

ترجمہ: اور یہ کہ اللہ نے انھیں بہت ساری خوبیوں سے نوازا اور ان کے مجد و شرف کو ہر شخص کی بزرگی سے بلند و برتر قرار دیا۔

بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِهٖ سَرِيَّةً فَاَسَرُوْا رَجُلًا مِّنْ بَنِي سُلَيْمٍ يُقَالُ لَهُ الاَصْيَدُ بْنُ سَلَمَةَ فَلَمَّا رَاٰهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَّ لَهٗ وَعَرَضَ عَلَيْهِ الْاِسْلَامَ فَاَسْلَمَ وَكَانَ لَهٗ اَبٌ شَيْخٌ فَبَلَغَهٗ ذٰلِكَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ

حل لغات: اَسَرُوْا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، از اَسَرَ اَسْرًا (ض) قید کرنا۔ رَقَّ رِقَّةً (ض) لام صلہ کے ساتھ، رحم کرنا۔ السَّرِيَّة فوج کا دستہ۔

ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک فوجی دستہ روانہ کیا تو انھوں نے بنی سلیم کے ایک آدمی کو گرفتار کرلیا، جس کا نام اصید بن سلمہ تھا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو آپ کو رحم آگیا، آپ نے اس پر اسلام پیش کیا تو وہ اسلام لے آیا، اس کا ایک بوڑھا باپ تھا، جب اس تک یہ خبر پہونچی تو اس نے یہ لکھا کر بھیجا۔

مَنْ رَاكِبٌ نَحْوَ الْمَدِيْنَةِ سَالِمًا
(۱)
حَتّٰى يُبَلِّغَ مَا اَقُوْلُ الْاَصْيَدَا

ترجمہ: کون صحت وسلامتی کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہونے والا ہے، جو میری ان باتوں کو اصید تک پہونچادے۔

اَتَرَكْتَ دِيْنَ اَبِيْكَ وَالشُّمِّ الْعُلٰى
(۲)
اَوْدَوْا وَتَابَعْتَ الْغَدَاةَ مُحَمَّدًا

حل لغات: الشُّمّ، اَشَمّ کی جمع ہے بمعنی سردار، کریم و شریف، مراد ان کے بڑے بڑے بت ہیں۔ اَوْدَوْا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، از اَوْدٰى اِيْدَاءً (افعال) ہلاک ہونا۔

ترجمہ: کیا تم نے اپنے آبائی اور بلند و بالا سرداروں یعنی معبودوں کے دین کو چھوڑ دیا ہے، (جس کی وجہ سے) وہ ہلاک ہوگئے اور تم نے جا کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت قبول کرلی۔

فِيْ اَبْيَاتٍ. فَاسْتَاذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَوَابِهٖ فَاَذِنَ لَهٗ فَكَتَبَ اِلَيْهِ

چند اور بھی اشعار تھے، چنانچہ اصید نے اس کا جواب دینے کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی، آپ نے انھیں اجازت دے دی، تو انھوں نے اپنے باپ کے پاس یہ اشعار لکھ کر بھیجے۔

اِنَّ الَّذِي سَمَكَ السَّمَاءَ بِقُدْرَةٍ
(۱)
حَتّٰى عَلَا فِي مُلْكِهٖ وَتَوَحَّدَا

حل لغات: سَمَكَ سَمْكًا (ن) بلند کرنا۔ عَلَا عُلُوًّا (ن) بلند ہونا۔ تَوَحَّدَ تَوَحُّدًا (تفعل) یکتا ہونا، الف اشباع کے لیے ہے۔

ترجمہ: بے شک وہ جس نے آسمان کو اپنی قدرت سے بلند کیا یہاں تک کہ وہ اپنی سلطنت میں بلند و بالا اور یکہ وتنہا ہے۔

بَعَثَ الَّذِي مَامِثْلُهٗ فِيْمَا مَضٰى
(۲)
يَدْعُوْ لِرَحْمَتِهِ النَّبِيَّ مُحَمَّدًا

ترجمہ: اس نے ایسی ذات بابرکات کو مبعوث فرمایا جس کی زمانہ گزشتہ میں کوئی مثال نہیں ہے، وہ (اللہ تعالی) اپنی رحمت کی بنا پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو محمد کہہ کر پکارتا ہے۔

ضَخُمَ الدَّسِیْعَۃِ کَالْغَزَالَۃِ وَجُھُہٗ
قَرْنًا تَأَزَّرَ بِالْمَکَارِمِ وَارْتَدٰی (۳)

حل لغات: ضَخُمَ صفت مشبہ، از ضَخُمَ ضَخَامَۃً (ک) بڑا ہونا۔ الدَّسِیْعَۃ بڑا پیالہ، عطائے کثیر ووسیع دسترخوان۔ الْغَزَالَۃ چاشت کے وقت کا سورج۔ الْقَرْن سردار۔ تَأَزَّرَ تَأَزُّرًا (تفعل) ازار پہننا۔ اِرْتَدٰی اِرْتِدَاءً (افتعال) چادر اوڑھنا۔

ترجمہ: آپ کا دسترخوان وسیع ہے، آپ کا رخ زیبا مہر تاباں کے مثل ہے، آپ ایسے سردار ہیں جو مکارم اخلاق کا ازار پہنے ہوئے اور عزت وشرافت کی چادر اوڑھے ہوئے ہیں۔

فَدَعَا الْعِبَادَ لِدِیْنِہٖ فَتَتَابَعُوْا
طَوْعًا وَّکَرْھًا مُقْبِلِیْنَ عَلَی الْھُدٰی (۴)

حل لغات: تَتَابَعُوْا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، از تَتَابَعَ تَتَابُعًا (تفاعل) ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔ طَوْعًا خوشی۔ کَرْھًا ناخوشی۔ مُقْبِلِیْن اسم فاعل (افعال) متوجہ ہونے والے۔

ترجمہ: آپ نے بندوں کو اس کے دین کی طرف بلایا تو وہ رنج وخوشی ہر حال میں ہدایت کی طرف متوجہ ہوئے (لپکے)۔

وَتَخَوَّفُوا النَّارَ الَّتِیْ مِنْ اَجْلِھَا
کَانَ الشَّقِیُّ الْخَاسِرَ الْمُتَلَدِّدَا (۵)

حل لغات: التَّخَوُّف (تفعل) ڈرنا، گھبرانا۔ الشَّقِیّ بدبخت۔ الْخَاسِر گھاٹے میں رہنے والا۔ الْمُتَلَدِّد اسم فاعل (تفعل) حیران۔

ترجمہ: وہ اس آگ سے گھبرائے جس کی وجہ سے بدبخت، خائب وخاسر اور حیران وسراسیمہ ہو جائے گا۔

وَاعْلَمْ بِاَنَّکَ مَیِّتٌ وَمُحَاسَبٌ
فَاِلَیَّ مِنْ ھٰذِی الضَّلَالَۃِ وَالرَّدٰی (۶)

حل لغات: مُحَاسَب اسم مفعول (مفاعلت) جس کا حساب لیا جائے۔ ھٰذِی اسم اشارہ مونث، قریب کے لیے ہے۔ الرَّدٰی ہلاکت۔

ترجمہ: تم جان لو کہ تمہیں مرنا ہے اور تمہارا حساب لیا جائے گا، لہٰذا تم اس گمراہی اور ہلاکت سے میری طرف آؤ۔

فَلَمَّا قَرَأَ کِتَابَ وَلَدِہٖ اَقْبَلَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمَ

جب اس نے اپنے لڑکے کا خط پڑھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر مشرف باسلام ہو گیا۔

قَالَ اِیَاسُ بْنُ سَلَمَۃَ بْنِ الْاَکْوَعِ یَمْدَحُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ایاس بن سلمہ بن اکوع نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی کرتے ہوئے یہ اشعار کہے۔

سَمْحُ الْخَلِیْقَۃِ مَاجِدٌ وَکَلَامُہٗ
حَقٌّ وَّفِیْہِ رَحْمَۃٌ وَّنَکَالٌ (۱)

حل لغات: الْخَلِیْقَۃ نرم خو، وسیع الاخلاق۔ الْمَاجِد بزرگ۔ النَّکَال عبرتناک سزا۔

ترجمہ: آپ وسیع الاخلاق اور بزرگ و برتر ہیں، آپ کا کلام حق ہے اور اس میں (مومنین کے لیے) رحمت وبشارت اور (کافروں کے لیے) عبرتناک سزا ہے۔

اَوْلَادُ قَیْلَۃَ حَوْلَہٗ فِیْ غَابَۃٍ
کَالْاَسَدِ تَرْفًا حَوْلَھَا الْاَشْبَالُ (۲)

حل لغات: قَیْلَۃ کاہل بن عذرہ بن سعد کی لڑکی اور اوس وخزرج کی ماں تھی، تو

اولادقیلہ سے مرادانصار ہیں۔ تَرْفَأُ فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از رَفَأَ رَفْأً (ف) قریب ہونا، پناہ لینا۔ الشِّبْل شیر کا بچہ، جمع اَشْبَال۔

ترجمہ: قیلہ کی اولاد (انصار) آپ کے اردگرد اس جنگلی شیر کی طرح ہے جس کے پاس اس کے بچے پناہ لیتے ہیں۔

وَفَدَ قَطَنُ بْنُ حَارِثَةَ الْعَلِيْمِي مَعَ قَوْمِهٖ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمَ وَاَنْشَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِهٖ

قطن بن حارثہ علیمی اپنی قوم سمیت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اسلام قبول کیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں یہ اشعار پڑھے۔

(۱)
رَاَيْتُکَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ كُلِّهَا
نَبَتَّ نُضَارًا فِي الْاَرُوْمَةِ مِنْ كَعْبِ

حل لغات: نَبَتَّ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، از نَبَتَ نَبَاتًا (ن) اگنا، مراد اگانا ہے۔ النُّضَار جھاؤ کا درخت۔ الْاَرُوْمَة درخت کی جڑ۔ الْكَعْب شرف و بزرگی۔

ترجمہ: اے ساری مخلوق میں سب سے بہتر، میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے بزرگی و شرف کی جڑ میں جھاؤ کا درخت اُگایا۔

(۲)
اَغَرُّ كَاَنَّ الْبَدْرَ سُنَّةُ وَجْهِهٖ
اِذَا مَا بَدَا لِلنَّاسِ فِي حُلَلِ الْعَصْبِ

حل لغات: سُنَّةُ الْوَجْه چہرہ کا دائرہ۔ الْحُلَّة جوڑا، جمع حُلَل۔ الْعَصْب ایک قسم کی یمنی چادر۔

ترجمہ: آپ اس قدر گورے ہیں کہ جب یمنی چادر کے جوڑے میں لوگوں کے سامنے جلوہ گر ہوتے ہیں تو آپ کے چہرہ کا دائرہ چودہویں کا چاند معلوم ہوتا ہے۔

(۳)
اَقَامَ سَبِيْلَ الْحَقِّ بَعْدَ اعْوِجَاجِهَا
وَرَبَّى الْيَتَامىٰ فِي السِّقَايَةِ وَالْجَدْلِ

حل لغات: الْاِعْوِجَاج ٹیڑھا ہونا، جھکنا، اعتدال کی ضد ہے۔ السِّقَايَة

شادابی۔ الْجَدْل خشک سالی۔ رَبّٰى تَرْبِيَةً (تفعل) پالنا۔

ترجمہ: صراط مستقیم کو آپ نے ٹیڑھا ہونے کے بعد سیدھا کر دیا اور شادابی و خشک سالی میں (ہر حال میں خواہ خوشی ہو یا غم) یتیموں کی تربیت و کفالت فرمائی۔

قَالَ جَارُوْدُ بْنُ الْمُعَلّٰى — جارود بن معلیٰ نے کہا۔

(۱)
شَهِدْتُّ بِاَنَّ اللّٰهَ حَقٌّ وَسَامَحَتْ
بَنَاتُ فُؤَادِي بِالشَّهَادَةِ وَالنَّهْضِ

حل لغات: سَامَحَتْ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از سَامَحَ مُسَامَحَةً (مفاعلت) موافقت کرنا۔ بَنَاتُ الْفُؤَاد افکار و خیالات۔ النَّهْض استعداد۔

ترجمہ: میں نے گواہی دی کہ اللہ حق ہے اور میرے افکار و خیالات نے شہادت و استعداد میں موافقت کی۔

(۲)
فَاَبْلِغْ رَسُوْلَ اللّٰهِ عَنِّي رِسَالَةً
بِاَنِّي حَنِيْفٌ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الْاَرْضِ

حل لغات: الْحَنِيْف ہر باطل سے جدا، اسلام کے راستہ پر چلنے والا۔

ترجمہ: تو تم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پیغام پہونچا دو کہ میں روئے زمین میں جہاں کہیں بھی رہوں دین اسلام سے وابستہ رہوں گا۔

(۳)
فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ دَارِي بِيَثْرِبَ فِيْكُمْ
فَاِنِّي لَكُمْ عِنْدَ الْاِقَامَةِ وَالْخَفْضِ

حل لغات: اَقَامَ اِقَامَةً (افعال) کھڑا کرنا، مقیم ہونا، مراد یہاں پر اٹھنا ہے۔ خَفَضَ خَفْضًا (ض) بیٹھنا۔

ترجمہ: اگرچہ میرا گھر تمہارے درمیان یثرب (مدینہ) میں نہیں ہے، پھر بھی میں اٹھتے بیٹھتے تمہارے ساتھ ہوں۔

(۴)
وَاَجْعَلُ نَفْسِي دُوْنَ كُلِّ مُلِمَّةٍ
لَكُمْ جُنَّةً مِنْ دُوْنِ عِرْضِكُمْ عِرْضِي

حل لغات: مُلِمَّۃ سخت مصیبت۔ اَلْجُنَّۃ ڈھال۔ اَلْعِرْض عزت وآبرو۔

ترجمہ: ہر مصیبت کے وقت (سامنے) اپنی جان کو تمہارے لیے سپر بنادوں گا اور اپنی عزت کو تمہاری عزت کی خاطر قربان کردوں گا۔

قَدِمَ عَمْرُو بْنُ سَالِمِ الْخُزَاعِیّ عَلیٰ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَۃَ فَوَقَفَ عَلَیْہِ وَھُوَ جَالِسٌ فِی الْمَسْجِدِ بَیْنَ ظَھْرَانِی النَّاسِ فَقَال

عمرو بن سالم خزاعی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مدینہ آیا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان مسجد نبوی میں تشریف فرما تھے، تو آپ کے پاس کھڑا ہوگیا اور یہ اشعار پڑھے۔

(۱)
یَارَبِّ اِنِّی نَاشِدٌ مُحَمَّدًا
حِلْفَ اَبِیْنَا وَاَبِیْہِ الْاَتْلَدَا

حل لغات: نَاشِدَ اسم فاعل، از نَشَدَ نَشْدًا (ن) یاد دلانا۔ اَلْحِلْف عہد، میثاق۔ اَتْلَد پرانا۔

ترجمہ: اے میرے پروردگار میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اور ان کے آبا واجداد کا قدیم معاہدہ یاد دلا رہا ہوں۔

(۲)
قَدْ کُنْتُمْ وُلْدًا وَکُنَّا وَالِدًا
ثُمَّتَ اَسْلَمْنَا وَلَمْ نَنْزِعْ یَدَا

حل لغات: قَدْ کُنْتُم، الخ اس کا مطلب یہ ہے کہ بنی عبد مناف اور قصی کی ماں قبیلہ خزاعہ سے تھیں اور یہ دونوں لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اجداد میں سے ہیں۔ لَمْ نَنْزِعْ نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف، صیغہ جمع متکلم، از نَزَعَ نَزْعًا (ض) کھینچنا۔

ترجمہ: اے محمد اور آل محمد! تم ہماری ہی نسل سے ہو اور ہمارے اندر ہی کے لوگ تمہیں جننے والے ہیں، اسی وجہ سے ہم نے صلح کی اور ہاتھ نہیں کھینچا۔

(۳) فَانْصُرْ ھَدَاکَ اللّٰہُ نَصْرًا اَعْتَدَا

وَادْعُ عِبَادَ اللّٰہِ یَاْتُوْا مَدَدَا

حل لغات: نَصْرٌ اَعْتَد فوری مدد۔

ترجمہ: اللہ آپ کی رہنمائی فرمائے، آپ فوری مدد فرمائیے اور اللہ کے بندوں کو بلائیے کہ وہ ہماری مدد کے لیے حاضر ہوجائیں۔

(۴)
فِیْھِمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ قَدْ تَجَرَّدَا
اِنْ سِیْمَ خَسْفًا وَجْھُہٗ تَرَبَّدَا

حل لغات: تَجَرَّدَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، الف اشباع کے لیے ہے، از تَجَرَّدَ تَجَرُّدًا (تفعل) جنگ کے لیے تیار ہونا۔ سِیْمَ فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر غائب، از سَامَہٗ خَسْفًا ذلیل کرنا، مراد زیادتی کرنا ہے۔ تَرَبَّدَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، الف اشباع کے لیے ہے (تفعل) رنگ متغیر ہوگیا۔

ترجمہ: ان میں اللہ کے رسول موجود ہیں، جو جنگ کے لیے تیار ہیں، اگر ان پر زیادتی کی گئی تو ان کے چہرہ کا رنگ متغیر ہوجاتا ہے۔

(۵)
فِی فَیْلَقٍ کَالْبَحْرِ یَجْرِی مُزْبِدًا
اِنَّ قُرَیْشًا اَخْلَفُوْکَ الْمَوْعِدَا

حل لغات: اَلْفَیْلَق بڑا لشکر۔ مُزْبِد جھاگ والا۔ اَخْلَفَ اِخْلَافًا (افعال) وعدہ خلافی کرنا۔

ترجمہ: (اس وقت) وہ ایک عظیم لشکر کے ساتھ (سامنے آجاتے ہیں) اس سمندر کی طرح جو جھاگ اچھالتے ہوئے بہہ رہا ہو، یقیناً قریش نے آپ سے وعدہ خلافی کی ہے۔

(۶)
وَنَقَضُوْا مِیْثَاقَکَ الْمُؤَکَّدَا
وَجَعَلُوْا لِی فِی کَدَاءٍ رُصَّدَا

حل لغات: نَقَضَ نَقْضًا (ن) توڑنا، کَدَاء مکہ کے بالائی حصہ میں ایک جگہ کا نام ہے۔ رَاصِد گھات میں بیٹھنے والا، جمع رُصَّد۔

ترجمہ: انھوں نے مضبوط معاہدہ کو توڑ دیا اور مقام کدا میں میرے لیے لوگوں کو گھات میں بٹھایا۔

(۷)
وَزَعَمُوْا اَنَّ لَسْتُ اَدْعُوْا اَحَدًا
وَهُمْ اَذَلُّ وَاَقَلُّ عَدَدًا

ترجمہ: اور انھوں نے یہ سمجھ رکھا کہ میں کسی کو اپنی مدد کے لیے نہیں بلاؤں گا حالانکہ وہ انتہائی (بے سروسامان) اور تعداد میں بہت کم ہیں۔

(۸)
هُمْ بَيَّتُوْنَا بِالْوَتِيْرِ هُجَّدًا
وَقَتَّلُوْنَا رُكَّعًا وَّ سُجَّدًا

حل لغات: بَيَّتُوْا فعل ماضی معروف، صیغہ جمع مذکر غائب، اُزبَیَّتَ تَبْیِیْتًا (تفعیل) شب خون مارنا۔ ھَاجِد سونے والا، جمع ھُجَّد۔ اَلْوَتِیْر مکہ کے نشیب میں قبیلہ خزاعہ کے ایک چشمہ کا نام ہے۔

ترجمہ: انھوں نے وتیر میں ہم پر شب خون مارا جبکہ ہم سور ہے تھے اور رکوع و سجود میں ہمیں قتل کیا۔

وَهِيَ اَطْوَلُ مِنْ هٰذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِرْتَ يَا عَمْرُو بْنُ سَالِمٍ

اس کے اور بھی اشعار ہیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے عمرو بن سالم تمہاری مدد کی جائے گی۔

قَالَ اَبُوْ عَزَّةَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ يَمْدَحُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَذْكُرُ فَضْلَهٗ فِيْ قَوْمِهٖ

ابوعزہ عمرو بن عبداللہ بن عثمان نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی اور قوم کے درمیان آپ کی فضیلت کا تذکرہ کرتے ہوئے یہ اشعار کہے۔

(۱)
مَنْ مُبْلِغٌ عَنِّي الرَّسُوْلَ مُحَمَّدًا
بِاَنَّكَ حَقٌّ وَالْمَلِيْكُ حَمِيْدُ

ترجمہ: کون ہے جو میری طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ پیغام پہونچادے کہ آپ حق پر ہیں اور مالک الملک قابل تعریف ہے۔

(۲)
وَاَنْتَ امْرَءٌ تَدْعُوْا اِلَى الْحَقِّ وَالْهُدٰى
عَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ شَهِيْدُ

ترجمہ: آپ ایسے شخص ہیں جو حق وصواب اور ہدایت کی جانب بلاتے ہیں، خدائے بزرگ وبرتر آپ کے اوپر گواہ ہے۔

(۳)
وَاَنْتَ امْرَءٌ بَوَّئْتَ فِيْنَا مُبَاءَةً
لَهَا دَرَجَاتٌ سَهْلَةٍ وَّصَعُوْدُ

حل لغات: بَوَّئْتَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، ازبَوَّءَ تَبْوِیْئًا (تفعیل) اترنا۔ اَلْمُبَاءَة قدر ومنزلت۔ اَلدَّرَجَة زینہ۔ اَلصَّعُوْد مشقت۔

ترجمہ: آپ ایسے صاحب ہیں کہ آپ ہمارے اندر ایسے مرتبہ پر فائز ہیں جس کے لیے سہل ومشقت کے زینے ہیں۔

(۴)
فَاِنَّكَ مَنْ حَارَبْتَهٗ لَمُحَارَبٌ
شَقِيٌّ وَمَنْ سَالَمْتَهٗ لَسَعِيْدُ

ترجمہ: یقیناً آپ وہی ہیں کہ جس سے جنگ کریں وہ ان میں بڑا بد بخت ہے جن سے جنگ کی جاتی ہے اور جس سے مصالحت کریں بلاشبہ وہ نیک بخت ہے۔

(۵)
وَلٰكِنْ اِذَا ذُكِّرْتُ بَدْرًا وَاَهْلَهٗ
تَاَوَّبَ مَابِيْ حَسْرَةٌ وَّقُعُوْدُ

حل لغات: تَاَوَّبَ تَاَوُّبًا (تفعل) لوٹنا۔ اَلْقُعُوْد بزدلی، تساہل۔

ترجمہ: لیکن جب مجھے بدر اور اہل بدر کا واقعہ یاد آتا ہے، تو پھر حسرت وافسوس اور تساہل وبزدلی لوٹ آتی ہے۔

اِنَّ فَدْفَدَ بْنَ خَنَافَةَ الْبَكْرِيْ اَرَادَ قَتْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ كُنْتُ بِالرَّوْحَاءِ فِيْ لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ مَا اَرٰى مَوْضِعَ اَخْفَافِ

النَّاقَةِ فَلَاحَ لِی وَمِیْضُ الْبَرْقِ وَاِذَا بِهَاتِفٍ مِّنْ جَوْفِ الْوَادِی یَقُوْلُ

حل لغات: اَلْخُفّ اونٹ اورشترمرغ کی ٹاپ، جمع اَخْفَاف۔ وَمِیْض چمک۔ اَلْبَرْق بجلی۔

فدفد بن خنافہ بکری نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کا ارادہ کیا، وہ کہتا ہے کہ میں انتہائی تاریک رات میں مقام روحا میں تھا، کہ اونٹنی کی ٹاپوں کی جگہ تک نظر نہیں آ رہی تھی، تو میرے سامنے بجلی کی چمک ظاہر ہوئی تو کیا دیکھ رہا ہوں کہ وادی کے بیچ سے کوئی ہاتف غیبی یہ صدا دے رہا ہے۔

رَسُوْلٌ اَتٰی مِنْ عِنْدِ ذِی الْعَرْشِ صَادِقًا
عَلٰی طُرُقِ الْخَیْرَاتِ لِلنَّاسِ وَاقِفٖ (۱)

ترجمہ: رسول گرامی وقار صلی اللہ علیہ وسلم صدق وصواب کے ساتھ مالک عرش کی جانب سے تشریف لائے، آپ ان راستوں سے واقف ہیں (جن میں) لوگوں کے لیے بھلائی ہے۔

فَظَنَنْتُهٗ بَعْضَ السَّیَّارَةِ وَقَصَدْتُّ الصَّوْتَ فَلَمَّا بَلَغْتُ مَوْضِعَهٗ تَسَمَّعْتُ فَلَاحِسَّ فَقَفَّ شَعْرِی وَعَلِمْتُ اَنَّهٗ بَعْضُ الْجِنِّ فَاَنْشَاْتُ اَقُوْلُ:۔

حل لغات: اَلسَّیَّارَة قافلہ۔ تَسَمَّعْتُ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم، از تَسَمَّعَ تَسَمُّعًا (تفعل) کان لگانا۔ قَفَّ قُفُوْفًا (ن) کھڑا ہونا۔ الشَّعْر بال۔

میں نے سوچا کہ کوئی قافلہ ہوگا اور میں آواز کی طرف متوجہ ہوا تو جب میں اس جگہ پہونچا، چپکے سے کان لگا دیا، مگر کچھ محسوس نہیں ہوا، جس کی بنا پر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے اور مجھے یقین ہو گیا کہ یہ کوئی جن تھا تو میں یہ شعر گنگنانے لگا۔

لَکَ الْخَیْرُ قَدْ اَسْمَعْتَنِی قَوْلَ هَاتِفٍ
وَنَبَّهْتَ حُوْسًا قَلْبُهٗ غَیْرُ خَائِفٖ (۱)

حل لغات: اَسْمَعْتَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، از اَسْمَعَ اِسْمَاعًا (افعال) سنانا۔ نَبَّهْتَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، از نَبَّهَ

تَنْبِیْهًا (تفعیل) بیدار کرنا۔ اَلْاَحْوَس بہادر، نڈر، بے باک، جمع حُوْس۔

ترجمہ: تیرے لیے بھلائی ہے تو نے مجھے غیبی آواز سنائی اور تو نے ایسے بڑے بہادر کو بیدار کر دیا جس کے دل میں خوف نہیں تھا۔

فَاَجَابَنِی وَ کَاَنَّهٗ تَحْتَ نَاقَتِی

تو اس نے میرا جواب دیا، ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ وہ میری اونٹنی کے نیچے ہے۔

لَحَا اللّٰهُ اَقْوَامًا اَرَادُوْا مُحَمَّدًا
بِسُوْءٍ وَلَا اَسْقَاهُمْ ثَوْبَ مَاطِرٖ (۱)

حل لغات: لَحَا لَحْیًا (ف) لعنت کرنا۔ اَسْقٰی اِسْقَاءً (افعال) سیراب کرنا۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر لعنت فرمائے جنھوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بدسلوکی کا ارادہ کیا اور انھیں بارش کے پانی سے سیراب نہ کرے۔

عُکُوْفًا عَلَی الْاَوْثَانِ لَا یَتْرُکُوْنَهَا
وَقَدْ اَمَّ دِیْنَ اللّٰهِ اَهْلُ الْبَصَائِرٖ (۲)

حل لغات: اَلْعُکُوْف، عَاکِف کی جمع ہے، از عَکَفَ عُکُوْفًا (ن،ض) ہمیشہ لازم رہنا، منہمک ہونا۔ اَمَّ اَمًّا (ن) قصد کرنا۔

ترجمہ: وہ بتوں کے سامنے آسن مارے بیٹھے ہوئے ہیں، جن (کی عبادت) ترک نہیں کر رہے ہیں، جبکہ اہل بصیرت نے اللہ کے دین کا ارادہ کر لیا ہے۔

فَمَضَیْتُ بِوَجْهِی وَفِیَّ مَا سَمِعْتُ فَاَصَبْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی بَنِی عَبْدِ الْاَشْهَلِ یَتَحَدَّثُ وَقَدْ اَخْبَرَهُمْ عَنْ کُلِّ مَا اتَّفَقَ وَقَالَ سَیُطْلِعُ عَلَیْکُمُ الْآنَ فَلَا تَهِیْجُوْهُ وَکُنْتُ لَا اَعْرِفُهٗ فَقُلْتُ لِصَبِیٍّ اَیْنَ هُوَ مُحَمَّدٌ الْقُرَشِیُّ الَّذِی قَدِمَ عَلَیْکُمْ فَنَظَرَ اِلَیَّ مُتَکَرِّهًا وَقَالَ وَیْلَکَ ثَکِلَتْکَ اُمُّکَ لَوْلَا اَنَّکَ غَرِیْبٌ جَاهِلٌ لَاَمَرْتُ بِقَتْلِکَ اَلَا تَقُوْلُ اَیْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ؟ هُوَ ذَاکَ عِنْدَ النَّخْلَةِ الْعَوْجَاءِ عِنْدَ اَصْحَابِهٖ فَائْتِهٖ فَاِنَّکَ اِذَا رَاَیْتَهٗ اَکْبَرْتَهٗ وَشَهِدْتَّ بِتَصْدِیْقِهٖ وَعَلِمْتَ اَنَّکَ لَمْ تَرَ قَبْلَهٗ مِثْلَهٗ، قَالَ

فَنَزَلْتُ عَنْ رَاحِلَتِی ثُمَّ اَتَیْتُهٗ فَاَخْبَرَنِی بِمَا اتَّفَقَ لِی مَعَ اَبِی سُفْیَانَ (الَّذِی کَانَ حَرَّضَهٗ عَلَی الْقَتْلِ) وَمَعَ الْهَاتِفِ ثُمَّ دَعَانِی اِلَی الْاِسْلَامِ فَاَسْلَمْتُ وَهُوَ الْقَائِلُ:۔

حل لغات: مَضیٰ عَلیٰ وَجْهِهٖ وہ لاپرواہی کے ساتھ چلا، یہاں باعلیٰ کے معنی میں ہے۔ هَاجَ هَیَجَانًا (ض) بھڑکنا، برانگیختہ ہونا، برانگیختہ کرنا۔ مُتَکَرِّهًا ناراضگی کے ساتھ۔ ثَکِلَ ثُکْلًا (س) گم کرنا۔ الْعَوْجَاء جھکا ہوا، ٹیڑھا۔ اَکْبَرَ اِکْبَارًا (افعال) بڑا سمجھنا۔ حَرَّضَ تَحْرِیْضًا (تفعیل) ابھارنا۔

تو میں لاپرواہی کے ساتھ چل پڑا اس حال میں کہ میرے دل میں وہ بات تھی جو میں نے سنی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہونچا جبکہ سرکار بنی عبدالاشہل کے ساتھ محو گفتگو تھے، اور انھیں اس واقعہ کی خبر دے چکے تھے، آپ نے ارشاد فرمایا، عنقریب وہ شخص تمہارے پاس آئے گا لہٰذا تم لوگ اس کو مت چھیڑنا (فدفد کا بیان ہے) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں پہچانتا تھا تو میں نے ایک بچے سے پوچھا، محمد قرشی صلی اللہ علیہ وسلم جو تمہارے پاس تشریف لائے ہیں، وہ کہاں ہیں؟ تو اس بچے نے میری طرف ناپسندیدگی سے دیکھا اور بولا تمہاری ماں تم کو کھوئے، اگر تم جاہل اجنبی نہ ہوتے تو میں تمہیں قتل کرنے کا حکم دیتا، کیا تم یہ نہیں کہہ سکتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں ہیں؟ دیکھ وہی ہیں جو اپنے صحابہ کے ساتھ کھجور کے جھکے ہوئے درخت کے پاس تشریف فرما ہیں، تم ان کے پاس جاؤ اور جب ان کو دیکھنا تو انھیں بڑا سمجھنا (ان کی تعظیم بجالانا) اور ان کے سچے ہونے کی گواہی دینا اور تو جان لے گا کہ تم نے ان سے پہلے کسی کو ان کا مثل نہیں دیکھا ہے۔ فدفد کا بیان ہے کہ میں اپنی سواری سے اترا اور خدمت اقدس میں حاضر ہوا، تو ابوسفیان (جس نے مجھے قتل پر ابھارا تھا) اور ہاتف غیبی کے ساتھ جو واقعہ پیش آیا تھا آپ نے مجھے اس کی خبر دی، اسکے بعد مجھے اسلام کی دعوت دی، تو میں نے اسلام قبول کرلیا، انھیں کے یہ اشعار ہیں۔

(۱) اَلَا اَبْلِغَا صَخْرَ بْنَ حَرْبٍ رِسَالَةً

بِاَنِّی رَاَیْتُ الْحَقَّ عِنْدَ ابْنِ هَاشِمٍ

حل لغات: اَبْلِغَا ممکن ہے کہ یہ باب افعال سے تثنیہ کا صیغہ ہو یا پھر یہ کہ الف نون خفیفہ کے عوض ہے تو پھر صیغہ واحد ہی ہوگا، یَا اَبْلِغْ اَبْلِغْ کے معنی میں ہے۔

ترجمہ: ہوش میں آجاؤ اور صخر بن حرب کو یہ پیغام پہونچا دو کہ میں نے حق کو ابن ہاشم کے پاس دیکھا۔

(۲) رَاَیْتُ امْرَاً یَدْعُوْا اِلَی الْبِرِّ وَالتُّقیٰ
عَلِیْمًا بِاَحْکَامِ الْهُدیٰ غَیْرَ ظَالِمٍ

ترجمہ: میں ایک ایسے باکمال انسان کی زیارت سے مشرف ہوا جو نیکی اور تقویٰ کی دعوت دیتا ہے، ہدایت کے احکام سے باخبر اور جور و ظلم سے پاک ہے۔

(۳) فَاَخْبَرَنِی بِالْغَیْبِ عَمَّا رَاَیْتُهٗ
وَاَسْرَرْتُهٗ مِنْ مَعْشَرٍ فِی مَکَاتِمٍ

حل لغات: اَسْرَرْتُ (افعال) میں نے چھپایا۔ مَکْتَمٌ جائے خفا، جمع مَکَاتِمٌ۔

ترجمہ: تو انھوں نے مجھے اس چھپی ہوئی چیز کی خبر دی جسے صرف میں نے ہی دیکھا تھا اور قبیلہ سے اسے پردہ خفا میں رکھا تھا (چھپانے کی جگہوں میں لوگوں سے چھپا رکھا تھا)

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَیْسِ بْنِ عَدِیٍّ یَذْکُرُ الْهِجْرَةَ اِلَی الْحَبْشَةِ وَیَفْتَخِرُ بِالنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن حارث بن قیس بن عدی نے حبشہ کی طرف ہجرت کا ذکر اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر فخر کرتے ہوئے یہ اشعار کہے۔

(۱) یَا رَاکِبًا بَلِّغَنْ عَنِّی مُغَلْغَلَةً
مَنْ کَانَ یَرْجُوْ بَلَاغَ اللّٰهِ وَالدِّیْنِ

حل لغات: بَلِّغَنْ فعل امر، صیغہ واحد مذکر حاضر، بانون تاکید خفیفہ، پہونچا دو۔ الْمُغَلْغَلَة وہ پیغام جو ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف بھیجا جاتا ہے۔ الْبَلَاغ خبر، پیغام۔

ترجمہ: اے سوار میری جانب سے یہ پیغام ان لوگوں کو پہونچا دو جو اللہ اور اس

کے دین کے پیغام کے خواہش مند ہیں۔

(۲) کُلَّ امْرَئٍ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ مُضْطَهَدٍ
بِبَطْنِ مَكَّةَ مَقْهُوْرٍ وَّ مَفْتُوْن

حل لغات: کُلَّ امْرَئٍ، ترکیب میں مَنْ کَانَ، الخ کا بدل ہے۔الْمُضْطَهَد مجبور۔الْمَقْهُوْر مغلوب۔الْمَفْتُوْن آزمائش میں گرفتار، یہ تینوں امرئ کی صفت ہیں۔

ترجمہ: اللہ کے بندوں میں سے ہر اس شخص کو میرا پیغام پہونچادو جو مکہ کی نشیبی سرزمین میں مظلوم ومقہور اور ابتلاوآزمائش کا شکار ہے۔

(۳) اَنَّا وَجَدْنَا بِلَادَ اللّٰهِ وَاسِعَةً
تُنْجِي مِنَ الذُّلِّ وَالْمَخْزَاةِ وَالْهُوْن

حل لغات: تُنْجِي فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از اَنْجیٰ اِنْجَاءً (افعال) نجات دلانا۔الْمَخْزَاة باعث رسوائی۔الْهُوْن ذلت۔

ترجمہ: کہ ہم نے اللہ کے ملک کو وسیع پایا ہے، جو ذلت ورسوائی اور اہانت سے نجات دلاتا ہے۔

(۴) فَلَا تُقِيْمُوْا عَلیٰ ذُلِّ الْحَيٰوةِ وَخِزْ
يٍ فِي الْمَمَاتِ وَعَيْبٍ غَيْرِ مَامُوْن

حل لغات: لَا تُقِيْمُوْا فعل نہی، صیغہ جمع مذکر حاضر، از اَقَامَ اِقَامَةً (افعال) باقی رکھنا، قائم رکھنا، یہاں پر لَا تُقِيْمُوْا، لَا تَقُوْمُوْا کے معنی میں ہے۔عَيْبٍ موصوف، غَيْرِ مَامُوْن صفت، بے امنی کا عیب۔

ترجمہ: اس لیے تم لوگ زندگی کی ذلت، موت کی رسوائی اور بے امنی کے عیب پر قائم نہ رہو۔

(۵) اِنَّا تَبِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاطَّرَحُوْا
قَوْلَ النَّبِيِّ وَعَابُوْا فِي الْمَوَازِيْن

حل لغات: اِطَّرَحُوْا فعل ماضی، صیغہ جمع مذکر غائب، از اِطَّرَحَ اِطِّرَاحًا

(افتعال) پس پشت ڈالنا۔عَالَ عَوْلًا (ن) خیانت کرنا۔الْمِيْزَان ترازو، مراد حقوق کی ادائیگی ہے، جمع مَوَازِيْن۔

ترجمہ: بیشک ہم نے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی، لیکن انھوں (کافروں) نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کو پس پشت ڈالا اور واجبات وحقوق کی ادائیگی میں خیانت کی۔

(۶) فَاجْعَلْ عَذَابَكَ بِالْقَوْمِ الَّذِيْنَ بَغَوْا
وَعَائِذًا بِكَ اَنْ يَّعْلُوْا فَيُطْغُوْنِي

حل لغات: اِجْعَلْ اللہ عزوجل سے خطاب ہے۔بَغَوْا عَلَيْهِ (ن) ان لوگوں نے زیادتی کی۔عَاذَ عَوْذًا (ن) پناہ مانگنا۔اَطْغیٰ اِطْغَاءً (افعال) سرکش بنانا، سرکشی پر ابھارنا۔

ترجمہ: اے اللہ ان لوگوں پر اپنا عذاب نازل فرما جنھوں نے زیادتی کی اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ غالب آجائیں اور مجھے بھی سرکشی پر اکسائیں۔

وَفَدَ مَسْلَمَةُ بْنُ هَارَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَمَدَحَهُ بِشِعْرٍ مِّنْهُ

فتح مکہ کے بعد مسلمہ بن ہاران نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے اشعار کے ذریعہ آپ کی مدح سرائی کی۔

(۱) حَلَفْتُ بِرَبِّ الرَّاقِصَاتِ اِلیٰ مِنًى
طَوَالِعَ مِنْ بَيْنِ الْقَصِيْمَةِ بِالرَّكْبِ

حل لغات: الرَّاقِصَات اِلیٰ مِنًى وہ اونٹنیاں جو تیز رفتاری کے ساتھ منیٰ کی طرف جائیں۔طَوَالِع ظاہر ہونے والی۔الْقَصِيْمَة ریتیلی زمین۔

ترجمہ: میں نے قسم کھائی ان اونٹنیوں کے پروردگار کی جو منیٰ کی طرف جانے میں تیز رفتار ہیں اور قافلہ کے ساتھ ریتیلی زمین میں ظاہر ہونے والی ہیں۔

(۲) بِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ فِيْنَا مُحَمَّدًا
لَهُ الرَّاسُ وَالْقَامُوْسُ مِنْ سَلْفَى كَعْبٍ

حل لغات: الرَّاس چوٹی، مراد بلندی ہے۔ الْقَامُوْس عزت۔ سَلْفَی نون تثنیہ اضافت کی وجہ سے گر گیا، ثنی لانے کی وجہ یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب ماں اور باپ دونوں کی طرف سے کعب سے ملتا ہے۔

ترجمہ: یہ کہ اللہ کے رسول محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کعب کے دونوں اسلاف سے رفعت و بلندی اور عزت و حرمت ہے۔

(٣) اَتَانَا بِبُرْهَانٍ مِّنَ اللّٰهِ قَابِسٍ
اَضَاءَ بِهِ الرَّحْمٰنُ مِنْ ظُلْمَةِ الْكُرُبِ

حل لغات: قَابِس اسم فاعل، اسم مفعول کے معنی میں ہے بمعنی لیا ہوا، چنا ہوا، ترکیب میں بُرْهَان کی صفت ہے۔ الْكُرُب مصیبت۔

ترجمہ: وہ ہمارے پاس اللہ کی جانب سے ایسی چیدہ دلیل لائے، جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے مصیبت و کرب کی تاریکی کو روشنی سے بدل دیا (دور کر دیا)

(٤) اَعَزَّ بِهِ الْاَنْصَارَ لَمَّا تَقَارَنَتْ
صُدُوْرُ الْعَوَالِي فِي الْحَنَادِسِ وَالضَّرْبِ

حل لغات: اَعَزَّ اِعْزَازًا (افعال) عزت دینا۔ تَقَارَنَتْ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از تَقَارَنَ تَقَارُنًا (تفاعل) آپس میں ایک دوسرے سے ملنا۔ صُدُوْرُ الْعَوَالِي نیزوں کی انیاں۔ الْحِنْدِس سخت تاریک رات، جمع حَنَادِس۔ الضَّرْب ہلکی بارش۔

ترجمہ: اس کے ذریعہ اللہ نے انصار کو عزت عطا فرمائی، جس وقت نیزوں کی انیاں سخت تاریک رات اور ہلکی پھلکی بارش میں ایک دوسرے سے ملیں (لشکر اسلام اور لشکر کفر میں مڈبھیڑ ہوئی)۔

قَالَ اَبُوْ ذِيَابِ الْمَذْحِجِي مِنْ سَعْدِ الْعُشَيْرَةِ، وَفَدْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ يَوْمَ جُمُعَةٍ، فَكُنْتُ اَسْتَقْبِلُ مِنْبَرَهُ فَصَعِدَ يَخْطُبُ، فَقَالَ بَعْدَ اَنْ حَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، اِنِّي لَرَسُوْلُ اللّٰهِ

اِلَيْكُمْ بِالْآيَاتِ الْبَيِّنَاتِ وَاِنَّ اَسْفَلَ مِنْبَرِي هٰذَا لَرَجُلٌ مِنْ سَعْدِ الْعُشَيْرَةِ قَدِمَ يُرِيْدُ الْاِسْلَامَ وَلَمْ اَرَهُ قَطُّ، وَلَمْ يَرَنِي اِلَّا فِي سَاعَتِي هٰذِهٖ، وَسَيُحَدِّثُكُمْ بَعْدَ اَنْ اُصَلِّيَ عَجَبًا، قَالَ فَصَلّٰى، وَقَدْ مُلِئْتُ مِنْهُ عَجَبًا فَلَمَّا صَلّٰى قَالَ لِي: اُدْنُ يَا اَخَا سَعْدِ الْعُشَيْرَةِ حَدِّثْنَا خَبَرَكَ وَخَبَرَ صَافِي وَقِرَّاطٍ. يَعْنِي كَلْبَهٗ وَصَنَمَهٗ. قَالَ فَقُمْتُ عَلٰى قَدَمَيَّ فَحَدَّثْتُهٗ حَدِيْثِي. حَتّٰى اَتَيْتُ عَلٰى آخِرِهٖ فَرَأَيْتُ وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّهٗ لِلسُّرُوْرِ مُذْهَبٌ فَدَعَانِي اِلَى الْاِسْلَامِ، وَقَرَأَ عَلَيَّ الْقُرْآنَ. فَأَسْلَمْتُ . اَلْحَدِيْث. وَكَذَا اَخْرَجَهُ اَبُوْ سَعْدِ النِّيْسَابُوْرِي فِي شَرَفِ الْمُصْطَفٰى مُطَوَّلًا وَفِي آخِرِهٖ: ثُمَّ اسْتَاْذَنْتُهٗ فِي الْقُدُوْمِ عَلٰى قَوْمِي فَأَتَيْتُهُمْ وَرَغَّبْتُهُمْ فِي الْاِسْلَامِ فَأَسْلَمُوْا فَأَتَيْتُ بِهِمِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي ذٰلِكَ اَقُوْلُ:.

ابوذیاب مذحجی جن کا تعلق قبیلہ سعد العشیرہ سے ہے، کہتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، جمعہ کا دن تھا، میں منبر کے سامنے بیٹھ گیا، سرکار خطبہ دینے کے لیے منبر اقدس پر رونق افروز ہوئے اور اللہ کی حمد وثنا کے بعد ارشاد فرمایا'' میں واضح نشانیوں کے ساتھ تمہاری طرف اللہ کی جانب سے بھیجا گیا ہوں اور میرے اس منبر کے نیچے قبیلہ سعد العشیرہ سے تعلق رکھنے والا ایک شخص ہے جو اسلام قبول کرنے کے ارادہ سے یہاں آیا ہے، اس سے پہلے میں نے کبھی اس کو نہیں دیکھا تھا اور اس نے بھی مجھے اسی وقت دیکھا ہے، عنقریب وہ جمعہ کی نماز کے بعد تم سے عجیب و غریب باتیں بیان کرے گا'' راوی کا بیان ہے، آپ نے نماز ادا فرمائی اور میں سراپا حیرت بنا کھڑا تھا، جب آپ نے نماز ادا کر لی تو مجھ سے ارشاد فرمایا، اے سعد العشیرۃ سے تعلق رکھنے والے بھائی اپنا اور اپنے کتے صافی اور اپنے بت قراط کا واقعہ ہم سے بیان کرو، راوی کا بیان ہے کہ میں اپنے قدموں کے بل کھڑا ہو گیا اور اپنی سرگزشت سنائی یہاں تک کہ جب اختتام کے قریب پہونچا تو میں نے دیکھا کہ نبی

پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا رخ زیبا سونے کی طرح چمک رہا ہے، آپ نے مجھے اسلام کی دعوت دی اور میرے سامنے قرآن کی تلاوت کی، تو میں نے اسلام قبول کرلیا (یہ واقعہ ہے) اسی طرح ابوسعید نیشاپوری نے بھی ''شرف المصطفٰی'' میں تفصیل کے ساتھ اس واقعہ کی تخریج کی ہے، اور اس کے آخر میں یہ ہے، پھر میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی قوم کے پاس جانے کی اجازت طلب کی، چنانچہ میں ان کے پاس آیا اور انھیں اسلام کی ترغیب دی، جب وہ سارے لوگ مسلمان ہوگئے، تو میں انھیں لے کر خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور اسی سلسلہ میں یہ اشعار کہہ رہا ہوں۔

تَبِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ اِذْ جَاءَ بِالْھُدیٰ
وَخَلَّفْتُ قِرَّاطًا بِدَارِ ھَوَان (۱)

حل لغات: خَلَّفْتُ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم، از خَلَّفَ تَخْلِیْفًا پیچھے چھوڑنا۔ قِرَّاط ایک بت کا نام ہے۔ ھَوَان ذلت ورسوائی۔

ترجمہ: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی، جب آپ ہدایت لے کر تشریف لائے اور قراط کو ذلت ورسوائی کے گھر میں چھوڑ دیا۔

فَمَنْ مُبْلِغٌ عَنِّی سَعْدَ الْعُشَیْرَۃِ اَنَّنِی
شَرَیْتُ الَّذِیْ یَبْقیٰ بِمَا ھُوَ فَان (۲)

ترجمہ: تو کون سعد العشیرہ کو یہ خبر پہونچائے گا کہ میں نے فانی چیز کے بدلے باقی رہنے والی چیز کو خرید لیا۔

قَالَ سَوَادُ بْنُ قَارِبِ الدَّوْسِی اِذْ قَدِمَ عَلَی النَّبِیِّ

سواد بن قارب دوسی جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تو انھوں نے یہ اشعار کہے۔

اَتَانِی نَجِیٌّ بَعْدَ ھَدْءٍ وَّرَقْدَۃٍ
وَلَمْ یَکُ فِیْمَا قَدْ بَلَوْتُ بِکَاذِبٍ (۱)

حل لغات: النَّجِیّ سرگوشی کرنے والا، رازدار۔ ھَدَءَ ھَدْءً (ض) رات کا

پرسکون ہونا۔ الرَّقْدَۃ نیند۔ بَلَوْتُ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم، از بَلَا بَلَاءً (ن) آزمانا۔

ترجمہ: سونے اور رات کے پرسکون ہونے کے بعد میرا رازدار میرے پاس آیا اور میں نے جس چیز میں اس کی آزمائش کی، وہ جھوٹا ثابت نہیں ہوا۔

ثَلَاثَ لَیَالٍ قَوْلُہٗ کُلَّ لَیْلَۃٍ
اَتَاکَ نَبِیٌّ مِّنْ لُؤَیِّ بْنِ غَالِبٍ (۲)

ترجمہ: وہ تین راتوں تک (میرے پاس آیا) ہر رات اس کا یہی کہنا تھا کہ تمہارے پاس لؤی بن غالب کی نسل سے ایک نبی تشریف لے آیا۔

فَرَفَّعْتُ اَذْیَالَ الْاِزَارِ وَشَمَّرَتْ
بِیَ الْفَرَسُ الْوَجْنَاءُ بَیْنَ السَّبَاسِبِ (۳)

حل لغات: رَفَّعْتُ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد متکلم، از رَفَّعَ تَرْفِیْعًا (تفعیل) اٹھانا۔ الذَّیْل دامن، جمع اَذْیَال۔ شَمَّرَتْ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از شَمَّرَ تَشْمِیْرًا (تفعیل) تیز گزرنا۔ الْفَرَسُ الْوَجْنَاء مضبوط گھوڑی۔ السَّبْسَب جنگل، جمع سَبَاسِب۔

ترجمہ: تو میں نے ازار کے دامنوں کو اٹھایا (پابہ رکاب ہوا) اور سخت گھوڑی جنگل وبیابان کے درمیان سے مجھے تیزی کے ساتھ لے چلی۔

فَاَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ لَا رَبَّ غَیْرُہٗ
وَاَنَّکَ مَاْمُوْنٌ عَلیٰ کُلِّ غَائِبٍ (۴)

حل لغات: اَنَّکَ اس میں غیبت سے خطاب کی طرف التفات ہے۔

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی پالنہار نہیں ہے اور بلاشبہ ہر غیب کے سلسلے میں اس پر بھروسہ کیا جاتا ہے (وہ ہر غیب پر مطلع ہے)

وَاَنَّکَ اَدْنَی الْمُرْسَلِیْنَ وَسِیْلَۃً
اِلَی اللّٰہِ یَا ابْنَ الْاَکْرَمِیْنَ الْاَطَائِبِ (۵)

حل لغات: اَدْنیٰ اسم تفضیل، از دَنَا دُنُوًّا (ن) قریب ہونا، اَطْیَب پاکباز، جمع اَطَائِب۔

ترجمہ: اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ کے حضور میں تمام رسولوں سے زیادہ مقرب ہیں، اے پاکیزہ و پاکباز، صاحب عزت و عظمت لوگوں کے فرزند۔

(۶)
فَمُرْنَا بِمَايَاتِیْکَ مِنْ وَّحْیِ رَبِّنَا
وَاِنْ کَانَ فِیْمَا جِئْتَ شَیْبُ الذَّوَائِبِ

حل لغات: شَابَ شَیْبًا (ض) سفید بالوں والا ہونا، بوڑھا ہونا۔ الذُّوَابَۃ چوٹی، جمع ذَوَائِب۔

ترجمہ: آپ ہمیں اس کا حکم فرمائیے جو ہمارے رب کی وحی آپ کے پاس آتی ہے، اگرچہ وہ حکم اس قدر دشوار ہو کہ آدمی بوڑھا ہو جائے۔

(۷)
وَکُنْ لِیْ شَفِیْعًا یَوْمَ لَا ذُوْشَفَاعَۃٍ
بِمُغْنٍ فَتِیْلًا عَنْ سَوَادِ بْنِ قَارِبِ

حل لغات: اَلْفَتِیْل کم، تھوڑا۔ اَلْمُغْنِی اسم فاعل (افعال) عن صلہ کے ساتھ فائدہ دینے والا۔

ترجمہ: اور آپ اس دن میرے شفیع ہو جائیں، جس دن آپ کے علاوہ کوئی صاحب شفاعت سواد بن قارب کو ذرا بھی فائدہ نہیں پہونچا سکتا۔

قَالَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُجْرَۃَ السُّلَمِیّ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّۃَ

عبداللہ بن عجرہ سلمی نے فتح مکہ کے دن یہ اشعار کہے۔

(۱)
نَصَرْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَنْ غَضِبَ لَہٗ
بِاَلْفِ کَمِیٍّ لَا تُعَدُّ حَوَاسِرُہٗ

حل لغات: اَلْحَاسِر جمع حَوَاسِر، بے زرہ و خود کے جنگجو لوگ۔

ترجمہ: جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے غضب ناک ہوا، ہم نے اس کے خلاف ہزاروں بہادروں (کا لشکر لے کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کی، جس کے بے زرہ و خود کے جنگجوؤں کو شمار نہیں کیا جا سکتا۔

(۲)
وَکُنَّا لَہٗ دُوْنَ الْجُنُوْدِ بِطَانَۃً
یُشَاوِرُنَا فِیْ اَمْرِہٖ وَنُشَاوِرُہٗ

حل لغات: اَلْبِطَانَۃ خاص لوگ، راز دار۔ اَلْجُنْد لشکر، جمع جُنُوْد۔

ترجمہ: ہم لشکروں کے مقابلہ میں ان کے ہمراز اور خاص لوگ تھے، وہ اپنے معاملہ میں ہم سے مشورہ فرماتے اور ہم ان سے مشورہ کرتے۔

(۳)
دَعَانَا فَسَمَّانَا الشِّعَارَ مُقَدَّمًا
وَکُنَّا لَہٗ عَوْنًا عَلٰی مَنْ یُّنَافِرُہٗ

حل لغات: الشِّعَار علامت جنگ، جمع اَشْعِرَۃ۔ اَلْعَوْن مدد، مراد مددگار ہے۔

ترجمہ: انھوں نے ہمیں دعوت دی تو ہمیں آگے رہنے والی علامت جنگ کے ساتھ موسوم کیا اور ہم ان کے سراپا مددگار بن گئے، ان لوگوں کے خلاف جو آپ سے نفرت کرتے تھے۔

(۴)
جَزَی اللّٰہُ خَیْرًا مِّنْ نَبِیٍّ مُحَمَّدًا
وَاَیَّدَہٗ بِالنَّصْرِ وَاللّٰہُ نَاصِرُہٗ

ترجمہ: اللہ تبارک وتعالیٰ نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جزائے خیر عطا فرمائے اور نصرت و حمایت کے ذریعہ ان کی تقویت فرمائے اور اللہ ہی ان کا حامی و مددگار ہے۔

قَالَ اَبُوْقَیْسٍ صِرْمَۃُ بْنُ اَبِیْ اَنَسٍ یَذْکُرُ مَا اَکْرَمَھُمُ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی بِہٖ مِنَ الْاِسْلَامِ وَمَا خَصَّھُمُ اللّٰہُ بِہٖ مِنْ نُزُوْلِ رَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ابو قیس صرمہ بن ابی انس اور ان کی قوم کو جب اللہ تبارک وتعالیٰ نے اسلام کی دولت سے نوازا اور ان کے یہاں اپنے رسول کے ورود مسعود سے ان کو خاص فرمایا (اور جب اللہ نے انھیں یہ خصوصیت عطا فرمائی کہ اس کے رسول نے وہاں نزول اجلال فرمایا) انھیں نعمتوں اور نوازشوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے یہ اشعار کہے۔

(۱)
ثَوٰی فِیْ قُرَیْشٍ بِضْعَ عَشْرَۃَ حِجَّۃً
یُذَکِّرُ لَوْ یَلْقٰی صَدِیْقًا مُوَاتِیًا

حل لغات: ثَوىٰ ثَوَاءً (ض) اقامت کرنا۔ اَلْبِضْعُ تین سے نو تک کی تعداد کو کہا جاتا ہے۔ ذَکَّرَ تَذْکِیْرًا (تفعیل) نصیحت کرنا۔ اَلْحِجَّۃ سال۔ اَلْمُوَاتِی اسم فاعل، موافق۔

ترجمہ: تقریباً تیرہ سال تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قریش کے درمیان اقامت گزیں رہے، اگر کسی موافق دوست سے ملاقات ہوجاتی تو اسے وعظ ونصیحت کرتے۔

(۲)
وَیَعْرِضُ فِی اَهْلِ الْمَوَاسِمِ نَفْسَهٗ
فَلَمْ یَرَ مَنْ یُّؤْوِی وَلَمْ یَرَ دَاعِیَا

حل لغات:، اَلْمَوْسِمِ حج، جمع مَوَاسِم۔ یُؤْوِی فعل مضارع معروف، صیغہ واحد مذکر غائب، از آویٰ یُؤْوِی (افعال) پناہ دینا۔

ترجمہ: موسم حج میں آپ حاجیوں پر اپنے آپ کو پیش فرماتے، تو آپ نے کسی پناہ دینے والے اور کسی داعی ومبلغ کو نہیں دیکھا۔

(۳)
فَلَمَّا اَتَانَا اَظْهَرَ اللّٰهُ دِیْنَهٗ
فَاَصْبَحَ مَسْرُوْرًا بِطَیْبَۃَ رَاضِیَا

ترجمہ: پھر جب وہ ہمارے پاس تشریف لائے تو اللہ نے ان کے دین کو غالب فرمایا جس کی وجہ سے آپ خوش وخرم اور مدینہ منورہ سے راضی ہوگئے۔

(۴)
وَاَلْفیٰ صَدِیْقًا وَاطْمَاَنَّتْ بِهِ النَّوىٰ
وَکَانَ لَهٗ عَوْنًا مِنَ اللّٰهِ بَادِیَا

حل لغات: اَلْفیٰ اِلْفَاءً (افعال) پانا۔ النَّویٰ گھر۔ اَلْبَادِی ظاہر، اسم فاعل۔

ترجمہ: آپ نے ایک دوست کو پایا، جس کے گھر میں آپ نے قیام فرمایا اور وہ اللہ کی جانب سے کھلے طور پر آپ کا مددگار بنا۔

(۵)
یَقُصُّ لَنَا مَا قَالَ نُوْحٌ لِقَوْمِهٖ
وَمَا قَالَ مُوْسیٰ اِذْ اَجَابَ الْمُنَادِیَا

ترجمہ: آپ ہم سے ان چیزوں کو بیان فرماتے جو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم سے بیان فرمایا تھا، اور جو موسیٰ علیہ السلام نے اس وقت بیان کیا جب انھوں

نے منادی کو جواب دیا۔

(۶)
فَاَصْبَحَ لَا یَخْشیٰ مِنَ النَّاسِ وَاحِدًا
قَرِیْبًا وَّلَا یَخْشیٰ مِنَ النَّاسِ نَائِیًا

حل لغات: نَائِیًا اسم فاعل، از نَاَیٰ نَاْیًا دور ہونا۔

ترجمہ: اب آپ کی حالت اس طرح ہوگئی کہ کسی شخص سے خواہ وہ قریب کا ہو یا دور کا، خوف نہیں رکھتے تھے۔

(۷)
بَذَلْنَا لَهُ الْاَمْوَالَ مِنْ حِلِّ مَالِنَا
وَاَنْفُسَنَا عِنْدَ الْوَغیٰ وَالتَّاَسِّیَا

حل لغات: اَلْوَغیٰ جنگ۔ اَلتَّاَسِّی (تفعل) مدد کرنا۔

ترجمہ: ہم نے ان کے لیے اپنے حلال مالوں کو لٹا دیا (خرچ کردیا) اور بوقت جنگ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرکے ان کی مدد کی۔

(۸)
وَنَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ لَا شَیْئَ غَیْرُهٗ
وَنَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ اَفْضَلُ هَادِیَا

ترجمہ: ہمیں معلوم ہے کہ اللہ کے علاوہ ساری چیزیں بے حقیقت ہیں، اور ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ سب سے بہترین ہدایت فرمانے والا ہے۔

(۹)
نُعَادِی الَّذِی عَادیٰ مِنَ النَّاسِ کُلِّهِمْ
جَمِیْعًا وَّ اِنْ کَانَ الْحَبِیْبَ الْمُصَافِیَا

حل لغات: عَادیٰ یُعَادِی مُعَادَاۃً (مفاعلت) دشمن ہونا۔ اَلْمُصَافِی اسم فاعل مخلص، از صَافیٰ مُصَافَاۃً (مفاعلت) خالص محبت کرنا۔

ترجمہ: ہم سارے لوگوں میں سے اس شخص کو اپنا دشمن سمجھتے ہیں، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن ہوا، اگرچہ وہ مخلص دوست ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۰)
اَقُوْلُ اِذَا اَدْعُوْکَ فِی کُلِّ بَیْعَۃٍ
تَبَارَکْتَ قَدْ اَکْثَرْتَ لِاِسْمِکَ دَاعِیَا

حل لغات: اَلْبِیْعَۃ عیسائیوں کا عبادت خانہ، یہاں پر مسجد مراد ہے۔

ترجمہ: پروردگار جب میں مسجدوں میں تجھے پکارتا ہوں، تو کہتا ہوں، تو برکت والا ہے، تو نے اپنے نام لیواؤں کی تعداد بڑھادی۔

اَقُوْلُ اِذَا جَاوَزْتُ اَرْضًا مَخُوْفَۃً
(۱۱) حَنَانَیْکَ لَا تُظْهِرُ عَلَیَّ الْاَعَادِیَا

حل لغات: جَاوَزَ مُجَاوَزَۃً (مفاعلت) گزرنا۔ حَنَانَیْکَ تیری مسلسل رحمتیں۔ اَلْاِظْهَار (افعال) غالب کرنا۔

ترجمہ: جب میں کسی خطرے کی جگہ سے گزرتا ہوں تو کہتا ہوں کہ تیری رحمتیں مجھ پر ہمیشہ رہیں تو دشمنوں کو مجھ پر غالب نہ فرما۔

فَوَ اللّٰهِ مَا یَدْرِی الْفَتیٰ کَیْفَ یَتَّقِی
(۱۲) اِذَا هُوَ لَمْ یَجْعَلْ لَهُ اللّٰهَ وَاقِیَا

حل لغات: دَرىٰ یَدْرِی دِرَایَۃً (ض) جاننا۔ اَلْوَاقِی اسم فاعل، از وَقیٰ وِقَایَۃً (ض) بچانا۔

ترجمہ: خدا کی قسم کسی جوان کو نہیں معلوم کہ وہ کیسے بچے گا، جب وہ اللہ کو اپنا محافظ و پاسبان نہ بنائے (نہ مانے)۔

وَلَا تَحْفِلُ النَّخْلُ الْمُعِیْمَۃُ رَبَّهَا
(۱۳) اِذَا اَصْبَحَتْ رَیًّا وَاَصْبَحَ ثَاوِیَا

حل لغات: حَفَلَ حَفْلًا (ض) پرواہ کرنا۔ اَلنَّخْلُ الْمُعِیْمَۃُ کھجور کے پیاسے درخت۔ رَیًّا سیرابی۔ ثَاوِی مقیم۔

ترجمہ: کھجور کے پیاسے درخت اپنے مالک کی پرواہ نہیں کرتے، جب وہ سیراب ہو جائیں اور اس کا مالک مقیم ہو۔

قَالَ جُهَیْشُ بْنُ اُوَیْسِ النَّخَعِیّ
جہیش بن اویس نخعی نے کہا۔

اَلَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ مُصَدَّقٌ
(۱) فَبُوْرِکْتَ مَهْدِیًّا وَّبُوْرِکْتَ هَادِیَا

حل لغات: بُوْرِکْتَ فعل ماضی مجہول، صیغہ واحد مذکر حاضر، از بَارَکَ مُبَارَکَۃً (مفاعلت) برکت دینا۔

ترجمہ: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ تصدیق کردہ (رسول) ہیں، تو آپ کے ہادی اور مہدی ہونے میں برکت دی جائے (تو آپ برکت والے ہادی اور برکت والے ہدایت یافتہ ہیں)

شَرَعْتَ لَنَا دِیْنَ الْحَنِیْفَۃِ بَعْدَمَا
(۲) عَبَدْنَا کَاَمْثَالِ الْحَمِیْرِ طَوَاغِیَا

حل لغات: شَرَعْتَ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، از شَرَعَ شَرْعًا (ف) ظاہر کرنا۔ اَلْحِمَار گدھا، جمع حَمِیْر۔ اَلطَّاغُوْت شیطان، بت، معبود باطل، جمع طَوَاغِی۔

ترجمہ: آپ نے ہمارے لیے ایسے دین کو ظاہر فرمایا جو ہر باطل سے جدا ہے، بعد اس کے کہ ہم گدھوں کے مثل معبودان باطل کی پرستش کیا کرتے تھے۔

اَنْشَدَ سَلَمَۃُ بْنَ عَیَاضٍ الْاَسَدِی
سلمہ بن عیاض اسدی نے یہ اشعار کہے۔

رَاَیْتُکَ یَا خَیْرَ الْبَرِیَّۃِ کُلِّهَا
(۱) نَشَرْتَ کِتَابًا جَاءَ بِالْحَقِّ مُعَلِمًا

ترجمہ: اے ساری مخلوق میں سب سے بہتر، میں نے دیکھ لیا کہ آپ نے اس مطلع کرنے والی کتاب کی ترویج و اشاعت کی جو حق کے ساتھ نازل ہوئی۔

شَرَعْتَ لَنَا فِیْهِ الْهُدیٰ بَعْدَ رَجْعِنَا
(۲) عَنِ الْحَقِّ لَمَّا اَصْبَحَ الْاَمْرُ مُعَظَمًا

حل لغات: مُعْظَم کی جگہ مُظْلَم ہوتا تو معنی زیادہ واضح ہوتا۔

ترجمہ: آپ نے اس میں ہمارے لیے ہدایت کو ظاہر فرمایا، بعد اس کے کہ ہم حق سے برگشتہ ہوچکے تھے اور معاملہ انتہائی بھیانک صورت حال اختیار کر چکا تھا۔

قَالَ الْجَعْدُ بْنُ قَيْسٍ الْمُرَادِی کُنَّا فِی وَادٍ مِّنَ الْيَمَنِ نُرِيْدُ الْحَجَّ وَلَمَّا هَدَأَ اللَّيْلُ نَامَ اَصْحَابِی اِذَا هَاتِفٌ مِّنْ بَعْضِ اَرْجَاءِ الْوَادِی يَقُوْلُ

جعد بن قیس مرادی نے کہا کہ ہم حج کے ارادے سے نکلے، یمن کی ایک وادی میں قیام کیا، جب رات پرسکون ہوگئی، تو میرے ساتھی سو گئے، اس وقت میں کیا دیکھتا ہوں کہ وادی کے کسی کنارہ سے ایک غیبی ندا دینے والا یہ اشعار پڑھ رہا ہے۔

(۱)
اَلَا يَا اَيُّهَا الرَّكْبُ الْمُعَرِّسُ بَلِّغُوْا
اِذَا مَا وَقَفْتُمْ بِالْحَطِيْمِ وَزَمْزَمَا

حل لغات: الرَّكْبُ الْمُعَرِّس رات کے آخری حصہ میں قیام کیلیے اترنے والا قافلہ۔

ترجمہ: سنو! اے رات کے آخری حصہ میں قیام کے لیے اترنے والے کارواں، جب تم حطیم اور زمزم کے پاس قیام کرو۔

(۲)
مُحَمَّدًا الْمَبْعُوْثَ مِنَّا تَحِيَّةً
تُشَيِّعُهٗ مِنْ حَيْثُ سَارَ وَيَمَّمَا

حل لغات: شَيَّعَ تَشْيِيْعًا (تفعیل) رخصت کرنے کے لیے یا گھر تک پہونچانے کے لیے ہمراہ جانا۔

ترجمہ: تم محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری جانب سے ایسا سلام پہونچا دو جو ان کے ہمراہ رہے، جہاں کہیں وہ جائیں اور جہاں کہیں کا قصد کریں۔

(۳)
وَقُوْلُوْا لَهٗ اِنَّا لِدِيْنِكَ شِيْعَةٌ
بِذٰلِكَ اَوْصَانَا الْمَسِيْحُ بْنُ مَرْيَمَا

حل لغات: الشِّيْعَة متبعین، پیروکار، مددگار۔ اَوْصٰی اِيْصَاءً (افعال) حکم دینا، وصیت کرنا۔

ترجمہ: اور تم لوگ ان سے کہو کہ ہم آپ کے دین کے پیروکار ہیں، عیسیٰ ابن

مریم نے ہمیں اسی کا حکم دیا ہے۔

قَالَ رَجُلٌ مِّنْ كِنَانَةَ يَمْدَحُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی حَضْرَتِهٖ

قبیلہ کنانہ کے ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں آپ کی تعریف کرتے ہوئے یہ اشعار کہے۔

(۱)
لَكَ الْحَمْدُ وَالْحَمْدُ مِمَّنْ شَكَرْ
سُقِيْنَا بِوَجْهِ النَّبِیِّ الْمَطَرْ

ترجمہ: اے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے اور حمد بھی شکر گزار بندے کی طرف سے، ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے رخ زیبا کے طفیل سیراب کیا گیا ہے۔

(۲)
دَعَا اللّٰهَ خَالِقَهٗ دَعْوَةً
اِلَيْهِ وَاَشْخَصَ مِنْهُ الْبَصَرْ

حل لغات: اَشْخَصَ مِنْهُ الْبَصَر اپنی آنکھوں کو کھول دیا۔

ترجمہ: آپ نے اپنے خالق سے دعا کی اور اسی کی طرف اپنی نگاہ امید اٹھائی۔

(۳)
اَغَاثَ بِهِ اللّٰهُ عُلْيَا مُضَر
وَهٰذَا الْعَيَانُ لِذَاكَ الْخَبَرْ

ترجمہ: جن کے طفیل اللہ نے مضر کے بڑے بڑے قبیلوں کی مدد فرمائی، اس کا لوگوں نے آنکھوں سے مشاہدہ کیا ہے۔

(۴)
وَكَانَ كَمَا قَالَهٗ عَمُّهٗ
اَبُوْ طَالِبٍ: اَبْيَضُ ذُوْغُرَرْ

ترجمہ: آپ ویسے ہی تھے جیسا کہ آپ کے چچا ابو طالب نے کہا، گورے چٹے رنگ اور روشن پیشانی والے۔

(۵)
فَلَمْ تَكُ اِلَّا كَكَفِّ الرِّدَا
وَاَسْرَعَ حَتّٰی رَاَيْنَا الدُّرَرْ

ترجمہ: ابھی صرف آپ نے چادر کو موڑ اتھا یا اس سے، بھی پہلے ہم نے موتیوں

(بارش کے قطروں) کو دیکھ لیا۔

بِهِ اللّٰهُ يَسْقِي بِصَوْبِ الْغَمَامِ
(٦) وَمَنْ يَّكْفُرِ اللّٰهَ يَلْقَ الْغِيَرُ

حل لغات: الصَّوْب اتنی بارش جو نفع بخش ثابت ہو۔ غِيَر زمانہ کے حوادث۔

ترجمہ: آپ ہی کے طفیل اللہ رب العزت بادل کی بارش سے سیراب فرماتا ہے، اور جو اللہ تعالیٰ کی ناشکری کرے گا وہ حوادث دہر سے دوچار ہوگا۔

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ يَّكُ شَاعِرٌ يُحْسِنُ فَقَدْ اَحْسَنْتَ

(یہ سن کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اگر کسی شاعر نے اچھی بات کہی ہے تو تم نے اچھی بات کہی ہے۔

قَالَ قَيْسُ بْنُ نُشْبَةَ عَمُّ الْعَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ اَوِ ابْنُ عَمِّهٖ

عباس بن مرداس کے چچا یا ان کے چچازاد بھائی قیس بن نشبہ نے یہ اشعار کہے۔

تَابَعْتُ دِيْنَ مُحَمَّدٍ وَرَضِيْتُهٗ
(١) كُلَّ الرِّضَا لِاَمَانَتِي وَلِدِيْنِي

ترجمہ: میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی پیروی کی، اور اپنی امانت اور دین کے لیے اس سے پوری طرح راضی ہوگیا۔

ذَاكَ امْرَأٌ نَازَعْتُهٗ قَوْلَ الْعِدَا
(٢) وَعَقَدْتُّ فِيْهِ يَمِيْنَهٗ بِيَمِيْنِي

حل لغات: نَازَعَ مُنَازَعَةً (مفاعلت) منازعت کرنا، جھگڑا کرنا۔ عَقْدُ الْيَمِيْن قسم کو مضبوط کرنا۔

ترجمہ: وہ ایسے صاحب ہیں جن سے میں نے محض دشمنوں کے کہنے پر منازعت کی تھی اور اس سلسلہ میں ان کی قسم کو اپنی قسم کے ساتھ مضبوط کیا تھا۔

قَدْ كُنْتُ آمُلُهٗ وَاَنْظُرُ دَهْرَهٗ
(٣) فَاللّٰهُ قَدَّرَ اَنَّهٗ يَهْدِيْنِي

ترجمہ: میں ان کا امیدوار اور ان کے زمانہ کا منتظر تھا تو اللہ نے مقدر فرمادیا کہ وہ مجھے ہدایت دیں۔

اَعْنِي ابْنَ آمِنَةَ الْاَمِيْنَ وَمَنْ بِهٖ
(٤) اَرْجُو السَّلَامَةَ مِنْ عَذَابِ الْهُوْنِ

ترجمہ: میری مراد آمنہ کے امین فرزند ہیں اور آپ وہ ہیں جن کے طفیل ذلت کے عذاب سے سلامتی کا امیدوار ہوں۔

قَالَ مَازِنُ بْنُ الْعَضُوْبَةِ بْنِ غُرَابِ بْنِ بِشْرِ الطَّائِي يُنْشِدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مازن بن عضوبہ بن غراب بن بشر طائی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ اشعار پڑھے۔

اِلَيْكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ خَبَّتْ مَطِيَّتِي
(١) تَجُوْبُ الْفَيَافِي مِنْ عُمَانَ اِلَى الْعَرْجِ

حل لغات: خَبَّتْ فعل ماضی معروف، صیغہ واحد مونث غائب، از خَبَّ خَبًّا (ن) دوڑنا، تیز چلنا۔ الْمَطِيَّة سواری۔ جَابَ جَوْبًا (ن) قطع کرنا، طے کرنا۔ اَلْفَيْفَاة جنگل، بے آب وگیاہ خشک میدان، جمع فَيَافِي۔ عُمَان جزیرہ عرب میں یمن اور سعودیہ عربیہ کے قریب ایک مستقل سلطنت ہے جس کی راجدھانی مسقط ہے۔ الْعَرْج طائف کے اطراف میں ایک وادی ہے۔

ترجمہ: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری سواری عمان سے عرج تک بے آب و گیاہ چٹیل میدان کو تیزی سے طے کرتی ہوئی آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی۔

لِتَشْفَعَ يَاخَيْرَ مَنْ وَطِئَ الْحَصَا
(٢) فَيُغْفَرَ لِي ذَنْبِي وَاَرْجِعَ بِالْفَلْجِ

ترجمہ: تاکہ اے روئے زمین پر چلنے والوں میں سب سے بہتر، آپ شفاعت کریں، جس کی بنا پر میرے گناہ بخش دیے جائیں اور میں فوز وفلاح سے ہمکنار ہوکر واپس لوٹوں۔

قَالَ عُمَرُ بْنُ الْفَارِضِ رَحِمَهُ اللّٰهُ . الْمُتَوَفّٰی سَنَةَ ٦٣٦ھ

عمر بن فارض رحمۃ اللہ علیہ نے یہ اشعار کہے، آپ کا انتقال ٦٣٦ھ میں ہوا۔

اَرَیٰ کُلَّ مَدْحٍ فِی النَّبِیِّ مُقَصِّرًا
(١)
وَاِنْ بَالَغَ الْمُثْنِی عَلَیْهِ وَاَکْثَرَا

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جتنی بھی مدح کی جائے، میں اس کو کم سمجھتا ہوں، اگرچہ نعت گو مبالغہ اور کثرت سے آپ کی تعریف کرے۔

اِذِ اللّٰهُ اَثْنیٰ بِالَّذِی هُوَ اَهْلُهٗ
(٢)
عَلَیْهِ فَمَا مِقْدَارُ مَا تَمْدَحُ الْوَریٰ

حل لغات: عَلَیْهِ کا تعلق اَثْنیٰ سے ہے۔

ترجمہ: کیونکہ اللہ ہی نے آپ کی وہ تعریف کی جس کے آپ اہل تھے، تو پھر مخلوق کی تعریف و توصیف کی قدر و قیمت ہی کیا ہے۔

قَالَ الشَّیْخُ جَمَالُ الدِّیْنِ اَبُوْ زَکَرِیَّا یَحْییٰ بْنُ یُوْسُفَ الصَّرْصَرِی الْمُتَوَفّٰی سَنَةَ ٦٥٦ھ

شیخ جمال الدین ابوزکریا یحییٰ بن یوسف صرصری متوفی ٦٥٦ھ نے یہ اشعار کہے۔

مَا لَنَا مُرْتَجیً سِویٰ وَعْدِ مَوْلیٰ
(١)
مَاجِدٍ لَا یَخِیْبُ فِیْهِ الرَّجَاءُ

حل لغات: مُرْتَجیً اسم ظرف اور مصدر میمی دونوں ہوسکتا ہے، امید کی جگہ، امید۔ خابَ خَیْبَةً (ض) محروم ہونا، ناامید ہونا۔

ترجمہ: ہماری امید صرف اس بزرگ و برتر آقا کے وعدۂ رحمت سے وابستہ ہے، جہاں کسی کی امید ضائع نہیں ہوتی۔

مَنْ اِذَا قَالَ اَوْ تَکَفَّلَ فَالصِّدْ
(٢)
قُ قَرِیْنٌ لِوَعْدِهٖ وَالْوَفَاءُ

حل لغات: تَکَفَّلَ تَکَفُّلًا (تفعل) ضامن ہونا۔ الْقَرِیْن ساتھی۔

ترجمہ: وہ ذات گرامی جس نے کوئی بات کہی یا کسی کی ضمانت لی تو صداقت و وفاشعاری ان کے وعدہ کا قرین ہوا کرتی ہے۔

مُصْطَفَی اللّٰهِ ذِی الْجَلَالِ مِنَ الْخَلْ
(٣)
قِ نَبِیٌّ لَهٗ عَلَیْنَا وَلَاءُ

حل لغات: الْوَلَا اطاعت، فرمانبرداری، وفاداری، جاں نثاری۔

ترجمہ: خدائے ذوالجلال نے انھیں تمام مخلوق سے چن لیا، ایسے نبی ہیں جن کی وفاداری ہم پر فرض ہے۔

شَهِدَتْ بِالرِّسَالَةِ الصُّحُفُ الْاُوْ
(٤)
لیٰ وَالنُّعُوْتُ وَالْاَسْمَاءُ

ترجمہ: قدیم آسمانی صحیفوں نے آپ کی رسالت کی گواہی دی، اور آپ کے اوصاف و اسمانے گواہی دی۔

خَاتِمُ الْاَنْبِیَاءِ فَاتِحُ بَابِ الرُّ
(٥)
شْدِ وَالنَّاسُ ضُلَّلٌ سُفَهَاءُ

حل لغات: الْفَاتِح کھولنے والا۔ الضَّال گمراہ، جمع ضُلَّل۔ السَّفِیْه بیوقوف، جمع سُفَهَاء۔

ترجمہ: آپ آخری نبی، ہدایت کے دروازہ کو کھولنے والے ہیں، جبکہ سارے لوگ گمراہ اور جاہل و نادان تھے۔

فَاَتَاهُمْ مِنْ رَبِّهٖ بِکِتَابٍ
(٦)
هُوَ لِلنَّاسِ رَحْمَةٌ وَّشِفَاءُ

ترجمہ: آپ اپنے رب کے حضور سے ان کے پاس ایک ایسی کتاب لے کر تشریف لائے جو لوگوں کے لیے رحمت و شفا ہے۔

☆☆☆